

مَثَلُ نُورٍ كَمَشْكُوَةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ

# مِصْبَاحُ الْقُرْآنِ

مُصَنَّفٌ

حَضْرَةَ عَلَامَةِ بُولَانَا اَمْرِ شَيْخِ الْاَقَادِمِ

عَلِيِّ پَبَلَشَقِي  
لَاهَوِي





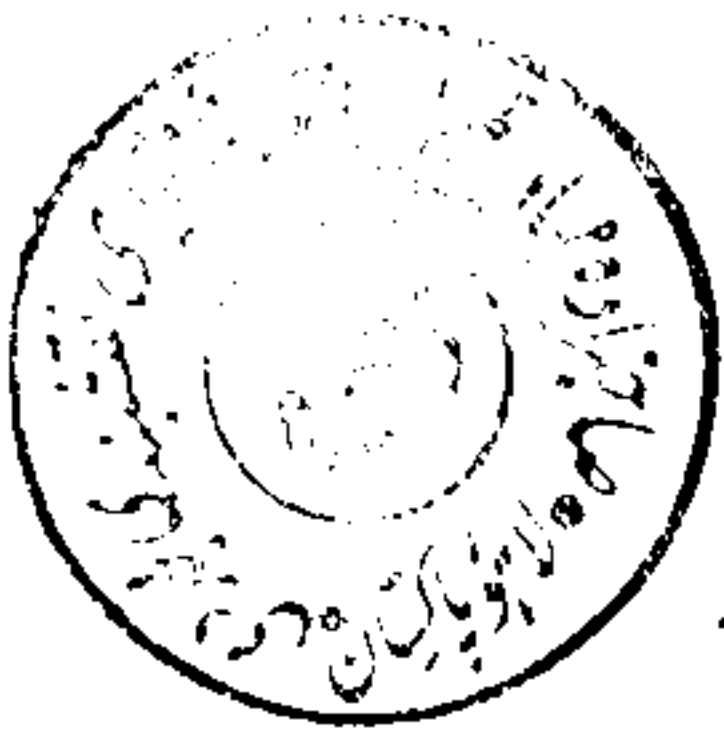
مَثَلُ نُورٍ كَمِشْكُوَةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ

قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے والوں کیلئے بالکل نیا طریقہء تعلیم

# مِصْبَاحُ الْقُرْآنِ

مُصَنَّفٌ

حَضْرَتِ عَلَامَةِ قَوْلَانَا اَمْرِ شَيْخِ الْقَادِرِي رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ



عَلِيٌّ پبلشرز

ڈانادر بار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

السلام عليك ايها النبي ورحمته الله وبركاته

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

|              |                                  |
|--------------|----------------------------------|
| نام کتاب     | مصباح القرآن                     |
| مصنف         | علامہ ارشد قادری                 |
| ترتیب        | حافظ محمد وسیم قادری             |
| قانونی معاون | چوہدری محمد حسین بہتہ            |
|              | ایٹوکیٹ لاہور ہائی کورٹ          |
| سرورق        | محمد فہیم رضا                    |
| مطبع         | علمی پرنٹرز لاہور                |
| تعداد        | 1100                             |
| مدیہ         | 150 روپے                         |
| ناشر         | علمی پبلشرز                      |
|              | داتا دربار کیٹ گنج بخش روڈ لاہور |

منجانب

# شفاء القرآن فاؤنڈیشن

لیبرٹی مارکیٹ گلبرگ لاہور 0300-4618516

نحضر روڈ اپر مال لاہور 0300-4541210



## عرض ناشر

حدیث مبارکہ میں نبی کریم رءوف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا  
خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

نہ میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (الحدیث)  
قرآن مجید بنی نوع انسان کے لئے ایسا دستور الحیات ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان دنیا  
آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتا ہے اسے چھوڑ کر کسی بھی صورت میں حقیقی کامیابی حاصل  
یس کی جا سکتی۔ اور یہ بات بھی اظہر من الشمس کی طرح روشن ہے کہ قرآن مجید کو پڑھنے اور  
سمجھنے کے بغیر اس پر عمل کرنا بھی ناممکن ہے۔ ہمیں قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے  
علمائے باعمل جو خود بھی قرآن مجید کو پڑھتے، سمجھتے اور اس پر عمل کرتے ہوں کی طرف رجوع  
رنا چاہیے۔ تاکہ ان کی مبارک صحبت میں بیٹھ کر ہمیں بھی قرآن مجید کے الفاظ اور آیات سے  
فہمی حاصل ہو اور ہمارے اندر عمل کرنے کا جذبہ بیدار ہو۔

انہی علمائے باعمل میں حضرت علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات مبارکہ بھی ہے  
جن کی زندگی کا مقصد مسلمانوں کو بیدار کرنا اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کرنا تھا  
، نئے مسلمانوں کو قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر سے قریب تر کرنے کیلئے ”مصباح القرآن“ نامی عظیم  
کتاب لکھی۔ موجودہ دور میں مسلمان بھائیوں اور بہنوں کیلئے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے قرآن مجید  
ترجمہ و تفسیر نہیں سیکھ سکتے یہ کتاب عظیم تحفہ ہے۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن کے جملہ اراکین کی دلی تمنا تھی کہ کسی ایسی کتاب کی فوراً  
شاعت کی جائے جس سے قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر وغیرہ سمجھنے میں آسانی ہو  
شفاء القرآن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل شعبے قائم کیے جا رہے ہیں۔  
(۱) شعبہ تلاوت قرآن (۲) شعبہ ترجمہ و تفسیر قرآن (۳) شعبہ اشاعت قرآن (۴) شعبہ جدید  
حقیق قرآن (۵) شعبہ تحفظ اوراق قرآن۔

ہم حضرت علامہ مولانا محمد منشاء تاش قصوری صاحب مدظلہ العالی کا تہہ دل سے  
کریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں مصباح القرآن کا پہلا اور تیسرا حصہ عنایت فرمایا۔ تلاش بسوز  
بوجود دوسرا حصہ نہ مل سکا تو آپ کے حکم پر پہلا اور تیسرا حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ دوسرا  
حصہ مل جانے پر اسے بھی آئندہ شامل اشاعت کر لیا جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔

**محمد وسیم قادری**

شفاء القرآن فاؤنڈیشن لاہور

# شرفِ انتساب

میں قدمِ قرآن کے اس حیرت انگیز کوششِ مصباحِ القرآن کو اپنے آقائے نعمت جلالۃ العلم استاذ العلماء حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ ورضوانہ اور اُن کے عظیم علمی مرکز الجامعۃ الاشرافیہ مصباحِ العلوم سے منسوب کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں کہ وہیں کا فیضانِ میری تمام تر صلاحیتیں فکر و ہمت کے اصل پونجی ہے۔

سپاہ تازہ برانگیزم از ولایت عشق  
کہ در حرمِ خطرے از بغاوت خرد است

أسودۃ ادمان و کرم  
ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء،  
نئی دہلی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لَوْلِيْهِ اِلَّا عَلٰی ۝ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِهِ السُّجُتَبٰی ۝  
وَعَلٰی اٰلِهِ سُبْحٰنَ النَّجٰا وَصَحِيْبِهِ نَجُوْمُ الْمُدٰی ۝  
جس دن مکے میں قرآن کے نزول کا آغاز ہوا وہ نزول قرآن کا پہلا دن تھا۔ ہر  
طرف کفر کا اندھیرا، ہر طرف بد بختیوں کی سیاہی، اور ہر طرف کج سوتوں کی کالی رات،  
اسی عالم میں حرا کے افق پر ایک روشنی چمکی۔ نور کا ایک دائرہ بنا۔ اُجالا پھیلنے لگا۔ تاریکیا  
سمٹنے لگیں۔ پردہ اٹھنے لگا۔ جلوے بکھرنے لگے۔

ادھر سپیدۂ سحر نمودار ہوا ادھر رات نے رختِ سفر باندھا۔ ادھر آسمان سے اترنے  
والی تجلی پر مکہ والوں نے اپنے گھروں کے دروازے مقفل کئے اور ادھر چشمِ زدن میں  
دلوں کے سینکڑوں بند دروازے خود بخود کھل گئے۔

شتر نے پوی قوت کے ساتھ قرآن کے راستے میں حائل ہونا چاہا لیکن دیواریں  
ٹوٹ گئیں، فصیلیں گر گئیں، بسا اُلٹ گئی، خون منجمد ہو گیا، ہاتھ مثل ہو گئے۔ قرآن  
کی روشنی سمٹنے کے لئے نہیں آئی تھی پھیلنے کے لئے آئی تھی۔ وہ پھیلی تو  
پھیلتی چلی گئی۔

دیکھتے دیکھتے سارے عرب میں پھیل گئی۔ پھر سرحدوں کو عبور کیا۔ پھر جنگلوں  
ریگزاروں، سمندروں اور پہاڑوں سے گزری۔ یہاں تک کہ ایک دن قرآن کے  
نور سے ساری دنیا منور ہو گئی۔ ظاہر بھی روشن ہوا باطن بھی چمکنے لگا۔ بدن بھی سنور  
گیا، روح بھی نکھر گئی۔

انسانوں پر انسانوں کی خدائی کے سارے سانچے ٹوٹ گئے۔ سروں کی سرفرازی اور گردنوں کی سر بلندی کے لئے دنیا میں ایک نیا پیمانہ رائج ہوا۔ وحشت زدہ انسانوں کو ایک پاکیزہ تہذیب ملی، زندگی کا ایک نیا دستور ملا۔ قرآن نے وہ سب کچھ دیا جس کی بنی نوع انسان کو ضرورت تھی۔ قرآن اسی کا نامہ ہدایت تھا جس نے اس کائنات کی تخلیق فرمائی۔

اس سے زیادہ بہتر اور کون جان سکتا تھا کہ انسان کو کیا چاہیے کیا نہیں چاہیے۔ اس کی بھلائی کس میں ہے کس میں نہیں ہے۔ اس کائنات میں اس کی حیثیت کیا ہے کیا نہیں ہے۔ اپنی مخلوق کو اپنی مرضی کا پابند بنانے کا حق اگر خالق کو نہیں ہے تو پھر کسے ہے۔ بندہ اپنے مالک کے آگے نہیں جھکے گا تو پھر کس کے آگے جھکے گا انسان اگر پتھر کے آگے جھکتا ہے تو یہ صرف مالک ہی کیساتھ غداری نہیں ہے، بلکہ یہ خود انسان کے لئے بھی باعث ننگ ہے کہ وہ اپنے سے کمتر کے آگے جھکا اور بلاوجہ جھکا نہ پتھروں نے اس کی تخلیق کی اور نہ اس کی پرورش میں ان کا کوئی حصہ ہے۔ یہی ہے قرآن کا وہ سچا اور پرکشش پیغام جس نے ساری دنیا کو اس کے گرد جمع کر دیا۔

قرآن عربی زبان میں نازل ہوا اور قرآن کے تعلق سے وہ زبان بہت سارے ملکوں کی مادری زبان بن گئی اور زمین کے جن خطوں کو زبان کا یہ ثروت حاصل نہیں ہو سکا وہاں تراجم کے ذریعہ قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچا یا گیا۔

برصغیر ہند میں قرآن سمجھنے اور سمجھانے کے لئے عربی زبان کی تعلیم کے بڑے بڑے مراکز قائم ہوئے۔ جہاں صرف و نحو کے قواعد کے ذریعہ عربی زبان سمجھنے کے لئے باضابطہ ایک نصاب تعلیم کی تکمیل کرائی گئی، علماء نے نہایت اخلاص و محبت کیساتھ



قرآن کے علوم و معارف کو تراجم و تفاسیر کے ذریعہ عوام میں پھیلایا۔

لیکن جیسے جیسے ہمارے اقبال کا سورج ڈھلتا گیا ہمارے جذبے کی آنچ سرد ہونے لگی، نہ طلبہ میں شوق کی وہ تپش باقی رہی اور نہ اساتذہ میں للہیت کا وہ اخلاص زندہ رہا جس نے کبھی مٹی کو سونا بنایا تھا۔

اب عربی درسگاہوں سے جو طلبہ سند فرائع لے کر نکلتے ہیں وہ تقریباً تو بہت اچھی کر لیتے ہیں لیکن اپنی استعداد سے قرآن کی ایک آیت کا صحیح ترجمہ نہیں کر سکتے اس محرومی کا الزام صرف طلبہ پر نہیں ڈالا جاسکتا بلکہ ہمارا موجودہ نصابِ تعلیم بھی مورد الزام ہے۔ کیونکہ پورے نصاب میں دوسرے مضامین کی بہ نسبت تفسیر قرآن کا عنصر اتنا کم ہے کہ اسے نہیں کے برابر کہنا چاہیے۔ اور جتنا کچھ ہے بھی تو اس کی تکمیل بھی اچھی طرح نہیں کرائی جاتی۔

ترجمہ قرآن کے سلسلے میں ہمیں نوجوان علماء کی قلتِ استعداد کا اندازہ اس وقت ہو جب بیرونی ملکوں کے سفر کے دوران ایک مرکزی مسجد میں درس قرآن دینے کے لئے چند امیدواروں کا میں نے انٹرویو لیا۔ کنز الایمان سامنے رکھنے کے باوجود صحیح طور پر ان کے لئے یہ بتانا مشکل تھا کہ کونسا لفظ کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

اس کے بعد ہی شدت کے ساتھ میں نے اس بات کی ضرورت محسوس کی کہ قرآن حکیم کے معانی و مطالب سے واقف ہونے کے لئے ایک ایسی کتاب تالیف کی جائے جو عربی مدارس کے نصاب میں بھی داخل کی جاسکے تاکہ طلباء کے اندر شروع ہی سے ترجمہ قرآن کی استعداد پیدا ہو، اور ان حضرات کے لئے بھی وہ مفید ہو جو کسی عربی درسگاہ سے منسلک نہیں ہیں لیکن قرآن کو سمجھ کر پڑھنا چاہتے ہیں۔

خاص طور پر انگریزی درسگاہوں کے اساتذہ، اور جدید تعلیمیافتہ حضرات، اور  
فکری شعور رکھنے والے اُردو خواں افراد اس کتاب کے ذریعہ اپنے اندر ترجمہ قرآن  
کی استعداد پیدا کر سکیں۔

چنانچہ میں نے اللہ کی کار سازی پر بھروسہ کر کے "مصباح القرآن" کے نام سے  
بالکل جدید طریقے پر ایک کتاب کی تصنیف شروع کر دی جو سر دست تین حصوں  
پر مشتمل ہے۔

اعترافِ نعمت کے طور پر میں نے اپنی مادرِ علمی الجامعۃ الاشرافیہ مصباح العلوم مبارکپور کی طرف منوب  
کرتے ہوئے اپنی اس کتاب کا نام مصباح القرآن رکھا ہے کہ وہی میری ساری علمی اور فکری  
صلاحتیوں کا منبع، مصدر اور سرچشمہ ہے۔

ہے مست اُنکی بوتے گریباں سے شاخِ گل

گل سے چمن، چمن سے صبا اور صبا سے ہم

خادم القرآن

ارشاد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء، ٹنڈی

ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم (دین) ہے

شفا القرآن فاؤنڈیشن



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## الدرس الاول

نئے الفاظ کے معانی

|                 |                |                            |                     |
|-----------------|----------------|----------------------------|---------------------|
| بڑا             | عَظِیْمٌ       | ساری تعریف                 | اَلْحَمْدُ          |
| فساد مت کرو     | لَا تُفْسِدُوا | اللہ کے لئے                | لِلّٰهِ             |
| اور بیشک        | وَ اِنَّ       | جو سارے جہانوں کا پروردگار | رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ |
| کامیاب لوگ      | مُفْلِحُوْنَ   | لئے۔ سے۔ واسطے             | لِ                  |
| زمین            | اَرْضٌ         | نہیں۔ و اور۔ پس، تو        | لَا                 |
| گھیرے ہوئے      | مُحِیْطٌ       | شک                         | رَیْبٌ              |
| پر              | عَلٰی          | اس میں                     | فِیْهِ              |
| ہر              | كُلِّ          | میں                        | شَیْءٍ              |
| چیز             | شَیْءٍ         | اُس کا۔ اُس کی۔ اُس کے     | ب                   |
| قادر۔ قدرت والا | قَدِیْرٌ       | ساتھ۔ میں۔ پر              | اَوْلِیٰکَ          |
| اُس کے لئے      | لَهُ           | وہ لوگ                     | اَوْلِیٰکَ هُمْ     |
| اُن پر          | عَلِیْهِمْ     | وہی لوگ                    | لَهُمْ              |
| اُن میں         | فِیْهِمْ       | اُن کے لئے                 |                     |

### آیاتِ کریمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الفاتحہ ۱

- ۲ لَارِيْبَ فِيْهِ ۵ بقرہ ۳  
 ۳ اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ بقرہ ۵  
 ۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۵ بقرہ ۷  
 ۵ لَا تَقْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۵ بقرہ ۱۲  
 ۶ وَاللّٰهُ مُخِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ ۵ بقرہ ۱۹  
 ۷ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵ بقرہ ۲۰

### تسریبات (مشقی سوالات)

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے، یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھیے۔

۱ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے

۲ اس میں کوئی شک نہیں

۳ وہی لوگ کامیاب ہیں

۴ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۵ فساد مت کرو زمین میں

۶ اور اللہ گہرے ہوئے ہے کافروں کو

۷ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ الْحَسْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ الفاتحہ ۱

۲ لَارِيْبَ فِيْهِ ۵ بقرہ ۳

۳ اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ بقرہ ۵

۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۵ بقرہ ۷



- ⑤ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بقرہ ۱۲
- ⑥ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ بقرہ ۱۹
- ⑦ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بقرہ ۲۰

۳- مذکورہ بالا آیات میں سے وہ آیات بتائیے جس میں قرآن کا ذکر ہے۔

۴- اللہ تعالیٰ قوت والا ہے یہ دعویٰ کس کس آیت سے آپ ثابت کر سکتے ہیں۔

## الدرس الثانی

نئے الفاظ کے معانی

|              |                     |               |                            |
|--------------|---------------------|---------------|----------------------------|
| يَا أَيُّهَا | اے                  | الَّذِي       | جو۔ جس نے                  |
| نَاسٍ        | لوگ۔ لوگو           | هُوَ الَّذِي  | وہی اللہ ہے جو۔ جس نے      |
| أَعْبُدُوا   | عبادت کرو           | خَلَقَ        | پیدا کیا                   |
| رَبِّكُمْ    | تمہارا رب۔ اپنے رب۔ | لَكُمْ        | تمہارے لئے                 |
| إِنْ -       | اگر۔ بیشک۔ نہیں     | إِنِّي        | بیشک میں                   |
| كُنْتُمْ     | تم ہو۔              | جَاعِلٌ       | بنانے والا۔ پیدا کرنے والا |
| صِدِّقِينَ   | سچے                 | خَلِيفَةً     | نائب۔                      |
| الَّذِينَ    | جو لوگ              | إِنَّهُ       | بیشک وہ                    |
| آمَنُوا      | ایمان لائے          | إِنَّمَا هُوَ | بیشک وہی                   |
| عَمِلُوا     | کام کیا۔ عمل کیا۔   | تَوَابٌ       | توبہ قبول کرنے والا        |
| صَالِحَاتٍ   | نیک۔ اچھے           | رَحِيمٌ       | نہایت مہربان               |
| كُفْرًا      | وہ                  | ي -           | میرا۔ میری۔ میرے           |

## آیاتِ کریمہ

- ۱ یا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ ۖ  
بقرہ ۲۱
- ۲ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝  
بقرہ ۲۳
- ۳ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحٰتِ ۝  
بقرہ ۲۵
- ۴ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ  
بقرہ ۲۹
- ۵ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً  
بقرہ ۳۰
- ۶ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝  
بقرہ ۳۷

### تسریات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

- ۱ اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی
- ۲ اگر تم لوگ سچے ہو
- ۳ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے
- ۴ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے
- ۵ بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں (اپنا) نائب
- ۶ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے
- ۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- ۱ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝  
بقرہ ۲۵
- ۲ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝  
بقرہ ۲۷
- ۳ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝  
بقرہ ۳۰
- ۴ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ  
بقرہ ۲۹



- ۵) اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ بقرہ ۲۳
- ۶) اِنِّي جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيفَةً بقرہ ۳۰
- ۷) الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵ الفاتحہ ۱
- ۸) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ بقرہ ۲۱
- ۹) الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بقرہ ۲۵

۳- بتائیے کہ کس آیت میں لوگوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴- بتائیے کہ کس آیت میں اللہ کے پیارے بندوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۵- اب تک بارہ آیات آپ پڑھ چکے۔ ان میں سے کسی پانچ آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے

## الدَّرْسُ الثَّلَاثُ

نئے الفاظ کے معانی

|                    |                                   |             |                                  |
|--------------------|-----------------------------------|-------------|----------------------------------|
| اَصْحَابُ          | والے۔ ساتھیوں                     | وَإِذْ      | اور جب۔ اور یاد کرو اس وقت کی جب |
| نَاسٌ              | آگ۔ جہنم                          | اٰتَيْنَا   | ہم نے دیا۔ ہم نے عطا کیا         |
| اَصْحَابُ النَّارِ | جہنمی۔ جہنم والے                  | الْكِتَابِ  | کتاب (تورات مراد ہے)             |
| اُذْكُرُوا         | یاد کرو                           | قَالَ       | کہا۔ فرمایا                      |
| نِعْمَتِي          | میری نعمت                         | لِقَوْمِهِ  | اپنی قوم سے۔ اس کی قوم سے        |
| اَقِيْمُوا         | قائم کرو۔ قائم رکھو۔              | مُوسٰى      | ایک پیغمبر کا اسم گرامی          |
| اٰتُوا             | دو۔ ادا کرو۔                      | قُلْنَا     | ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔        |
| وَارْكَعُوا        | اور رکوع کرو۔ نماز پڑھو           | اُدْخُلُوا  | داخل ہو جاؤ۔                     |
| مَعَكُمْ           | ساتھ                              | هٰذَا       | یہ۔ اس۔                          |
| رَاكِعِينَ         | رکوع کرنے والوں۔ نماز پڑھنے والوں | الْقَرْيَةِ | بستی۔ گاؤں۔                      |

هَذِهِ الْقَرْيَةَ اس بستی۔ قُلْتُمْ تم لوگوں نے کہا  
 قُلْتُ میں نے کہا۔ لَا تَدْخُلُوا۔ تم لوگ مت داخل ہو  
 قُلْتُ تو نے کہا۔ لَا تَشْرَبُوا۔ تم لوگ مت پیو

### آیاتِ کریمہ

- ۱ اُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ہ بقرہ ۳۹
- ۲ اذْكُرُوا نِعْمَتِي ہ بقرہ ۴۰
- ۳ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ بقرہ ۴۳
- ۴ وَارْكَعُوا مَعَ السَّاجِدِينَ ہ بقرہ ۴۳
- ۵ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ بقرہ ۵۳
- ۶ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ بقرہ ۵۴
- ۷ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ بقرہ ۵۶

### تفسیرات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے ————— یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اسکی عربی آیت لکھ دیجئے

- ۱ وہ لوگ جہنمی ہیں۔
- ۲ یاد کرو میری نعمت کو
- ۳ اور قائم رکھو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ
- ۴ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ
- ۵ اور جب ہم نے ذی موسیٰ کو کتاب
- ۶ اور جب فرمایا موسیٰ نے اپنی قوم سے
- ۷ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔



- ۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا۔  
 ۹ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔  
 ۱۰ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے۔  
 ۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

|         |    |   |
|---------|----|---|
| بقرہ ۳۹ | ۱  | أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ه              |
| بقرہ ۴۰ | ۲  | أَذْكُرُوا نِعْمَتِي                        |
| بقرہ ۴۳ | ۳  | وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ   |
| بقرہ ۴۳ | ۴  | وَأَسْرِعُوا مَعَ السَّاعِيْنَ ه            |
| بقرہ ۵۳ | ۵  | وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ           |
| بقرہ ۵۳ | ۶  | وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ              |
| بقرہ ۵۸ | ۷  | وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ |
| بقرہ ۲۳ | ۸  | إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ه                  |
| بقرہ ۲۷ | ۹  | إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ه       |
| بقرہ ۱۲ | ۱۰ | لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ                |

- ۳- بتائیے وہ کونسی آیت ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے  
 ۴- کافروں کو کیوں اصحاب النار کہا گیا ہے۔  
 ۵- اہل ایمان کو کیوں مفلحون کہا گیا ہے۔

### الدرس الرابع

نئے الفاظ کے معانی

قُلْتُمْ تم لوگوں نے کہا۔ تم نے کہا اے موسیٰ اے موسیٰ

|                        |               |                                |                        |
|------------------------|---------------|--------------------------------|------------------------|
| اپنی رحمت کے ساتھ      | بِرَحْمَتِهِ  | ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے       | لَنْ نَصْبِرَ          |
| جسے                    | مَنْ          | ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا         | " "                    |
| چاہتا ہے۔ چاہے         | يَشَاءُ       | ایک ہی طرح کے کھانے پر         | عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ  |
| والا                   | ذُو           | نہ انہیں کوئی خون سے           | لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ   |
| نعمت۔ احسان۔ فضل و کرم | الْفَضْلِ     | اور نہ انہیں کچھ غم ہے         | وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ |
| آپ کہئے۔ آپ فرماؤ۔     | قُلْ          | جنت والے۔ جنتی                 | أَصْحَابُ الْجَنَّةِ   |
| لاؤ۔ پیش کرو۔          | هَاتُوا       | اور بیشک ہم نے غطا کی بنی ہوئی | وَلَقَدْ آتَيْنَا      |
| اپنی دلیل۔             | بُرْهَانَكُمْ | دیکھنے والا ہے۔ دیکھ رہا ہے    | بَصِيرًا               |
| اگر تم ہو              | إِنْ كُنْتُمْ | جو کچھ                         | بِمَا                  |
| (اپنے دعوے میں) سچے    | صَادِقِينَ    | وہ کرتے ہیں                    | يَعْمَلُونَ            |
|                        |               | خاص کرتا ہے۔                   | يَخْتَصُّ              |

## آیت کریمہ

- ۱ وَإِنْ قُلْتُمْ يُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ بقرہ ۴۱
- ۲ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ بقرہ ۴۲
- ۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۝ بقرہ ۸۱
- ۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ بقرہ ۸۶
- ۵ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ بقرہ ۹۶
- ۶ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ بقرہ ۱۰۵
- ۷ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بقرہ ۱۱۱



## تشریحات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے

اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہو گا ایک ہی طرح کے کھانے پر

نہ انہیں کوئی خوف ہے اور نہ انہیں کچھ غم ہے۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا وہ جنتی ہیں۔

اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔

اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

اور (اے محبوب) آپ فرماؤ کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔

بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں اپنا نائب (یعنی حضرت آدم کو)

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ ۚ

۲۔ لَأَخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ

۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

۴۔ وَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ

۵۔ وَاللَّهُ بِصِرَاتِهِمْ بِمَا يَعْمَلُونَ ۚ

۶۔ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ

۷۔ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

۸ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ

بقرہ ۲۱

۹ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

بقرہ ۲۹

۱۰ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً

بقرہ ۳۳

۳- اس حقیقت کے اظہار سے کہ بندوں کے اعمال اللہ دیکھ رہا ہے۔ بندوں پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔

۴- توبہ قبول کرنے کے لئے مہربانی کیوں ضروری ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھتے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

## الدروس الخامس

نئے الفاظ کے معانی۔

|   |                                       |                        |                          |
|---|---------------------------------------|------------------------|--------------------------|
| اِمْنُوْا۔                                | ایمان لائے۔ یعنی اے ایمان             | اِنَّكَ                | بیشک تو                  |
| اِسْتَعِيْنُوْا۔                          | مدد چاہو                              | اِنَّكَ اَنْتَ         | بیشک تو ہی               |
| اِذَا اَصَابَتْكُمْ جِبَابٌ مِّنْ سَحَابٍ | جب انہیں پہنچتی ہے                    | سَبِيْعٌ               | خوب سننے والا            |
| مُصِيْبَةٌ۔                               | کوئی مصیبت                            | عَلَيْكُمْ             | خوب جاننے والا           |
| قَالُوْا۔                                 | تو وہ کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا          | وَمَا                  | اور نہیں (ہے)            |
| اِنَّا لِلّٰهِ۔                           | بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں                | غَافِلٌ                | بے خبر۔ لاپرواہ          |
| وَ اِنَّا اِلَيْهِ۔                       | اور بیشک ہم اسی کی طرف                | عَمَّا                 | اس سے جو                 |
| رَاجِعُوْنَ                               | لوٹنے والے ہیں۔ ہمیں اسی کی طرف لوٹنا | تَعْمَلُوْنَ           | تم کرتے ہو۔ تم کر رہے ہو |
| كُتِبَ                                    | فرص کیا گیا۔ فرض کئے گئے              | لِلّٰهِ                | اللہ ہی کا (ہے)          |
| عَلَيْكُمْ                                | تم پر۔                                | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ | اے وہ لوگ جو             |

الصَّيَامِ روزه  
كَمَا جِئَا جِيسے۔ جیسی۔  
وَاتَّقُوا اور ڈرو  
مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے (تھے)

## آیت کریمہ

- ۱ اِنَّكَ اَنْتَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۵ بقرہ ۱۲۷
- ۲ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۵ بقرہ ۱۲۸
- ۳ قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط بقرہ ۱۲۹
- ۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ط
- ۵ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۵ بقرہ ۱۵۱
- ۶ وَاِذَا اَصَابْتُمْ مُصِيبَةً قَالُوا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۵ بقرہ ۱۵۶
- ۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ  
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ ط بقرہ ۱۸۳
- ۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۵ بقرہ ۱۹۲

## تہنیت

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

- ۱ بیشک تو ہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔
- ۲ اور نہیں ہے اللہ بے خبر جو کچھ وہ کرتے ہیں۔
- ۳ اے محبوب! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کل بے پورب بھی اور کچھم بھی۔
- ۴ اے ایمان والو مدد چاہو صبر سے اور نماز سے۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کیساتھ ہے
- ۵ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی



کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

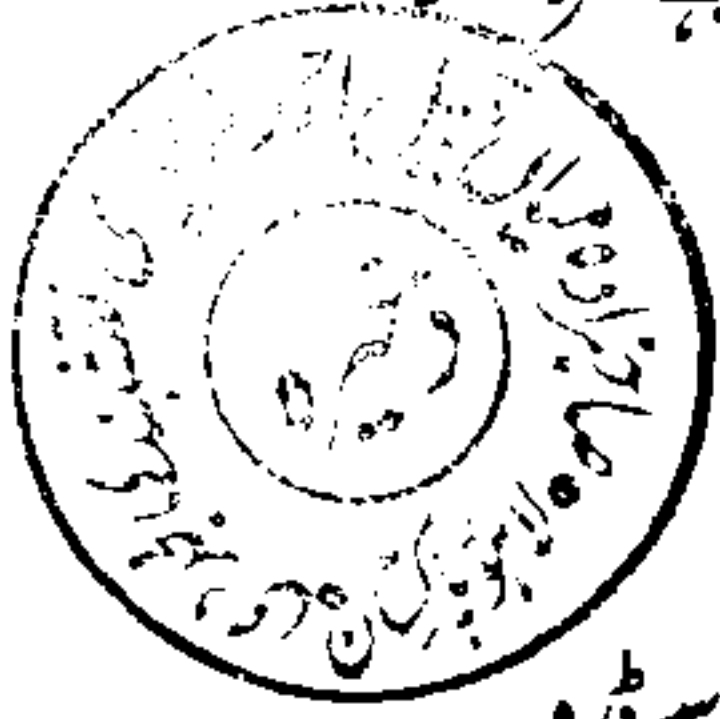
- ۶ اے ایمان والو فرض کئے گئے تم پر روزے جیسے اُن لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے اور ڈرو اللہ سے اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔
- ۷ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے برگزیدہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر۔
- ۸ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔
- ۹ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (یعنی نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کیساتھ)
- ۱۰ ۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

- ۱ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۵ بقرہ ۱۷۷
- ۲ وَمَا لِلّٰهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۵ بقرہ ۱۷۸
- ۳ قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۵ بقرہ ۱۷۹
- ۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۵ بقرہ ۱۸۰
- ۵ وَإِذَا أَصَابْتَهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۵ بقرہ ۱۸۱
- ۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ ۵ بقرہ ۱۸۳
- ۷ وَالْقَوْلُ لِلّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۵ بقرہ ۱۹۲
- ۸ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۵ بقرہ ۸۱
- ۹ وَاللَّهُ يُخَفِّضُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۵ بقرہ ۱۰۵
- ۱۰ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ ۵ بقرہ ۲۱

۳- اللہ نبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

۴- مسیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہنے میں کیا حکمت ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھتے اس کے بعد عبارت کا ترجمہ کیجئے۔



## الدرس السادس نئے الفاظ کے معانی

|                          |                         |                               |                       |
|--------------------------|-------------------------|-------------------------------|-----------------------|
| رَبَّنَا                 | اے ہمارے پروردگار       | فَاخْذِرُوهُ                  | تو اس سے ڈرو          |
| اٰتِنَا                  | تو ہمیں عطا کر          | حَلِيمٌ                       | نہایت حلم والا        |
| حَسَنَةً                 | بھلائی                  | اَنْتَ                        | تو                    |
| فِنَا                    | تو ہمیں بچا             | مَوْلَانَا                    | ہمارا مولا            |
| عَذَابِ النَّارِ دُوْرًا | عذاب سے                 | فَانصُرْنَا                   | تو ہماری مدد فرما     |
| يَهْدِي                  | ہدایت دیتا ہے۔ چلاتا ہے | عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ | کافروں پر             |
| صِرَاطٍ                  | راستہ                   | يَصُوْرُكُمْ                  | تمہاری تصویر بناتا ہے |
| مُسْتَقِيْمٍ             | سیدھا                   | فِي الْاَرْحَامِ              | ماؤں کے پیٹ میں       |
| هٰجِرُوْا                | ہجرت کی                 | كَيْفَ يَشَآءُ                | جیسی چاہتا ہے         |
| جَاهِدُوْا               | جہاد کیا                | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا    | جن لوگوں نے کفر کیا   |
| يَرْجُوْنَ               | امیدوار ہیں             | بَايْتِ اللّٰهِ               | اللہ کی آیتوں کے ساتھ |
| رَحْمَتِ اللّٰهِ         | رحمت خداوندی            | عَذَابٍ شَدِيْدٍ              | سخت عذاب              |
| يَعْلَمُ                 | جانتا ہے                | اَنْتُمْ                      | تم۔ تم لوگ            |
| مَا                      | جو۔ جو کچھ              | اَنَا                         | میں                   |
| فِيْ اَنْفُسِكُمْ        | تمہارے دلوں میں ہے      | نَحْنُ                        | ہم۔ ہم لوگ            |

## آیت کریمہ

- ۱ رَبَّنَا إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١﴾
- ۲ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ ﴿٢﴾
- ۳ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ  
يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ﴿٣﴾
- ۴ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۝ ﴿٤﴾
- ۵ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ ﴿٥﴾
- ۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ آل عمران ۶
- ۷ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ آل عمران ۷

## تفسیریات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھیے۔

۱ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں بھلائی عطا کر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۲ اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

۳ اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ رحمت الہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۴ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرو۔

۵ تو ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں پر۔

۶ وہی اللہ ہے جو تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے۔

81750



۴ جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ رَبَّنَا اتِّتَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ۔

بقرہ ۲۰۱

۲ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

بقرہ ۲۱۳

۳ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

بقرہ ۲۱۸

يُرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

بقرہ ۲۲۵

۴ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۝

بقرہ ۲۸۶

۵ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ آل عمران ۲

۷ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ آل عمران ۶

۸ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

بقرہ ۱۹۲

۹ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

بقرہ ۴۲

۱۰ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ ۝

بقرہ ۶۱

۳- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ دلوں کا حال جانتا ہے۔

۴- بتائیے کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ کیوں ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیتوں کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے

مفرد الفاظ کے معانی لکھیے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

## الدرس السابع

نئے الفاظ کے معانی

|  |   |
|--|---|
| بِرِزْقٍ - روزی دیتا ہے۔ رزق عطا کرتا ہے | حَنِيفًا - حق کی طرف جھکنے والے۔ جھکنے والا         |
| بِغَيْرِ حِسَابٍ - بے حساب               | مِنْ اَنْشُرٍ كَثِيرٍ - مشرکین میں سے               |
| وَ اذْكَرٌ - اور یاد کر                  | اِنَّ الْفَضْلَ - بیشک نعمت                         |
| رَبِّكَ - اپنے رب کو۔ تیرا رب            | بِيَدِ اللّٰهِ - اللہ کے ہاتھ میں                   |
| كَثِيْرًا - کثرت سے۔                     | يُوْتِيْهِ - وہ اسے عطا کرتا ہے                     |
| وَسَبِّحْ - اور اس کی تسبیح کر۔ پاکی بول | مَنْ يَّشَاءُ - جسے چاہتا ہے                        |
| بِالْعَشِيِّ - کچھ دن رہے شام کو         | وَ اَسِعٌ - وسعت والا                               |
| وَ الْاِبْكَارِ - اور صبح تڑکے           | حَقَّ نَفْتِهٖ - جو ڈرنے کا حق ہے                   |
| رَبِّيْ - میرا رب                        | وَلَا تَوَدُّنَّ - اور ہرگز مت مرنا                 |
| رَبِّكُمْ - تمہارا رب                    | اِلَّا - لیکن                                       |
| فَاعْبُدُوْهُ - تو اس کی عبادت کرو       | وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ - اس حال میں تم مسلمان ہو |
| مَا كَانَ - نہیں تھا۔ نہیں ہے۔ نہیں تھے  | رَبُّنَا - ہمارا رب                                 |
| وَ لٰكِنْ كَانَ - لیکن تھا۔ ہے۔ تھے۔     | اَلْهٰكُمُ - تمہارا معبود                           |

### آیت کریمہ

- ۱ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۵ آل عمران ۳۶
- ۲ وَ اذْكَرٌ رَبُّكَ كَثِيْرًا وَ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ آل عمران ۴۱
- ۳ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۵ آل عمران ۶۶

- ۴ مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلٰكِنْ كَانَ  
 حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ د آل عمران ۶۷
- ۵ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ط يُؤْتِيْهِ مَن يَّشَاءُ ط  
 وَاللّٰهُ وَاَسِعُ عَلِيْمٌ د آل عمران ۱۰۷
- ۶ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا  
 تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ه آل عمران ۱۰۲

### تسریبات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

- ۱ بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے
- ۲ اور اپنے رب کا ذکر کیجئے کثرت سے۔ اور اس کی تسبیح کیجئے کچھ دن رہے  
 شام کو اور صبح تڑکے۔
- ۳ بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے
- ۴ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی لیکن وہ حق کی طرف جھکنے والے مسلمان  
 تھے اور نہ وہ مشرکین میں سے تھے۔
- ۵ آپ فرمادیجئے کہ ہر طرح کی نعمت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے  
 نعمت عطا کرتا ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا خوب علم والا ہے۔
- ۶ اور اے محبوب، آپ فرمادو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو
- ۷ اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل  
 والا ہے اور نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔
- ۸ ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔



۹ اسے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ آل عمران ۳۶

۲ وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاَبْحَارِ ۝ آل عمران ۴۱

۳ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ آل عمران ۴۱

۴ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرٰنِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

۵ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ آل عمران ۶۷

۵ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن يَّشَاءُ ط

۶ وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ آل عمران ۷۴

۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا

۷ تَتَوَسَّئُوا اِلَّآ وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ آل عمران ۱۰۲

۸ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ بقرہ ۳۷

۸ وَاِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ

۹ رٰجِعُوْنَ ۝ بقرہ ۱۵۶

۹ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ بقرہ ۱۴۰

۱۰ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ آل عمران ۶

۳۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معانی لکھئے۔ نوٹ :- ان الفاظ کو ضمیر کہا جاتا ہے جو نام کی جگہ پر

استعمال کئے جاتے ہیں۔ اَنْتَ۔ اَنْتُمْ۔ اَنَا۔ اِنَا۔ هُوَ۔ هُمْ۔ اِنِّىْ۔ اِنَّهٗ۔

رَبِّىْ۔ رَبِّكُمْ۔ رَبَّنَا۔ عَلَيْهِ۔ عَلَيْكُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ لَهُ۔ لَهُمْ۔ لِيْ۔

لَنَا - لَكُمْ - إِلَيْهِ - إِلَيْهِمْ -

۴- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کا ڈھانچہ ماں کے پیٹ میں اللہ ہی تیار کرتا ہے۔

۵- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کو رزق عطا کرتا ہے۔

## الدرس الثامن

نئے الفاظ کے معانی

|                         |                             |                              |                                 |
|-------------------------|-----------------------------|------------------------------|---------------------------------|
| لِلّٰهِ                 | اللہ ہی کا (ہے)             | مَوْتِهِ                     | ہم اسے دیں گے                   |
| مَا                     | جو کچھ                      | مِنْهَا                      | اُس میں سے                      |
| فِي السَّمٰوٰتِ         | آسمانوں میں ہے              | اِنْ يَنْصُرْكُمْ اللّٰهُ    | اگر اللہ تمہاری مدد کرے         |
| وَمَا فِي الْاَرْضِ     | اور جو کچھ زمینوں میں ہے    | فَلَا غَالِبَ لَكُمْ         | تو تم پر کوئی غالب نہیں سکتا    |
| وَالِى اللّٰهِ          | اور اللہ ہی کی طرف          | وَاِنْ يَخِذْ لَكُمْ         | اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑے |
| تَرْجِعُ الْاُمُورَ     | سب کام لوٹائے جاتے ہیں      | مَنْ ذَا                     | تو کون ہے وہ                    |
| كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ | تم بہترین امت ہو            | الَّذِى يَنْصُرْكُمْ         | جو تمہاری مدد                   |
| اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ    | جو لوگوں کیلئے ظاہر کی گئیں | كِرَامًا                     | کرے گا اس کے بعد                |
| تَأْمُرُونَ             | تم حکم کرتے ہو              | وَلَا تُحْسِبَنَّ الَّذِىْنَ | اور ہرگز مت خیال                |
| بِالْمَعْرُوفِ          | بھلائی کا                   | كِرَامًا                     | کہ ان لوگوں کو جو               |
| وَتَنْهَوْنَ            | اور روکتے ہو                | عَنِ الْمُنْكَرِ             | برائی سے                        |
| عَنِ الْمُنْكَرِ        | اور جو چاہے                 | وَمَنْ يُّرِدْ               | ثواب الدُّنْيَا                 |
| وَمَنْ يُّرِدْ          | دنیا کا انعام               | عِنْدَ رَبِّهِمْ             | اپنے رب کے پاس                  |

یُرْزَقُونَ۔ انہیں رزق دیا جاتا ہے | اِنَّهُمْ اِلٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ نے انہیں دیا ہے  
فَرِحِينَ بِهَا خوش ہیں اس پر جو | مِنْ فَضْلِهِ اپنے فضل سے

## آیتِ کریمہ

- ۱ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلٰى اللّٰهِ  
تُرْجَعُ الْاُمُوْر ۵ آل عمران ۱۰۹
- ۲ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ  
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۵ آل عمران ۱۱۱
- ۳ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط يَغْفِرْ لِمَنْ  
يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ط آل عمران ۱۲۹
- ۴ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُوْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ  
يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُوْتِهٖ مِنْهَا ۵ آل عمران ۱۲۹
- ۵ اِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غٰلِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَخْذُلْكُمْ  
فَسَنْ ذَٰلِ الَّذِي يَنْصُرْكُمْ مِنْ بَعْدِ ۵ آل عمران ۱۳۵
- ۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا  
بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْسَلُوْنَ فَرِحِينَ بِمَا  
اِنَّهُمْ اِلٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۵ آل عمران ۱۶۰

## تشریحات

- ۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔  
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ ہی کی طرف  
سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔



- ۲ (۲) اُن ساری امتوں میں تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں۔ تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔
- ۳ (۳) اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔
- ۴ (۴) اور جو چاہے دنیا کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے اور جو چاہے آخرت کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے۔
- ۵ (۵) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔
- ۶ (۶) اور انہیں ہرگز مردہ مت سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس۔ انہیں روزی دی جاتی ہے، وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں دیا ہے اپنے فضل سے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

- ۱ (۱) وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ اِلٰى اللّٰهِ  
تُرْجَعُ الْاُمُوْر۔  
آل عمران ۱۰۹
- ۲ (۲) كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ  
بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
آل عمران ۱۱۰
- ۳ (۳) وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَّشَاءُ  
وَيُعَذِّبُ مَن يَّشَاءُ  
آل عمران ۱۲۹
- ۴ (۴) وَ مَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ مَن يُرِدْ  
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا  
آل عمران ۱۲۹

۵ وَإِنْ يَنْصَرِكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ

يَخُذْ لَكُمْ فَسِنَّ ذَ الَّذِي يَنْصَرِكُمْ مِنْ بَعْدِهِ آل عمران ۱۲۵

۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتًا

بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا أَنْتُمْ

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ آل عمران ۱۶۱

۷ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ آل عمران ۱۶۱

۸ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَأَعْبُدُوا هَذَا

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا آل عمران ۱۶۲

۹ أَذْكُرْ بِكَ كَثِيرًا وَسِيمًا بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ آل عمران ۱۶۲

۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا

تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ آل عمران ۱۶۳

۳۔ نیچے لکھے ہوئے افعال کے معانی لکھئے۔

لَا تُفْسِدُوا - اُعْبُدُوا - كُنْتُمْ - آمَنُوا - عَمِلُوا - خَلَقَ -

أَذْكُرُوا - أَقِيمُوا - اتُّوا - ارْكَعُوا - انبأ - قَالَ - قُلْنَا -

أَدْخَلُوا - يَخْتَفُونَ - يَشَاءُ - قُلْتُمْ - لَنْ نَصْبِرَ يَجْزُونَ -

قُلْ - هَانُوا - تَعْمَلُونَ - اسْتَعِينُوا - قَالُوا - كُنِبَ - اتَّقُوا -

اعْمَلُوا - ات - ق - يَهْدِي - هَاجَرُوا - جَاهَدُوا - يَرْجُونَ -

يَعْلَمُ - انصُر - يُصَوِّرُ - كَفَرُوا - يَرْزُقُ - اذْكُرُوا - كَانَ -

لَا تَمُوتُنَّ - تُرْجَعُ - أُخْرِجَتْ - تَأْمُرُونَ - تَنْهَوْنَ - يُغْفِرُ

يُعَذِّبُ - يَحْذُلُ - لَا تَحْسَبَنَّ - قَتَلُوا - يَرْزُقُونَ -

## الدرس التاسع

نئے الفاظ کے معانی

|                             |                                |                     |                           |
|-----------------------------|--------------------------------|---------------------|---------------------------|
| مَنْ                        | احسان کیا۔ احسان فرمایا۔       | وَمَنْ يُطِيعُ      | اور جو اطاعت کرے          |
| إِذْ                        | کہ جب۔ یاد کرو اس وقت کو کہ جب | حُكْمَ مَا نَى -    | حکم مانے۔                 |
| بَعَثَ                      | بھیجا                          | يُدْخِلُهُ          | اسے داخل کرے گا۔          |
| فِيهِمْ                     | ان میں                         | الْفُوزِ الْعَظِيمِ | بڑی کامیابی               |
| مِنَ الْفَسِيهِمْ           | انہی میں سے                    | يَا كَلُونَ ظُلْمًا | ناجائز طریقے پر کھاتے ہیں |
| وَمَا كَانَ اللَّهُ         | اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے،    | يَصْلُونَ           | وہ عنقریب پہنچیں گے       |
| لِيُطَلِعَكُمْ              | کہ تمہیں مطلع کرے۔ اطلاع دے    | سَعِيرًا            | بھڑکتی ہوئی آگ میں۔       |
| عَلَى الْغَيْبِ             | غیب پر                         | أَنْزَلْنَا         | ہم نے اتارا               |
| يَجْتَبِي                   | چن لیتا ہے                     | نُورًا مَبِينًا     | چمکتا ہوا نور             |
| مِنْ رُسُلِهِ               | اپنے رسولوں میں سے             | إِسْتَعْوَا         | تلاش کرو                  |
| نَفْسٌ وَاحِدَةٌ            | ایک جان۔ ایک ذات               | جَاهِدُوا           | جہاد کرو                  |
| زَوْجَهَا                   | اس کا جوڑا۔ بیوی               | جَاءَكُمْ           | آیا تمہارے پاس            |
| وَبَثَّ مِنْهُمَا           | اور پھیلایا۔ پھیلا دیا         | لَعَلَّكُمْ         | تا کہ تم                  |
| ان دونوں سے                 |                                | تَفْلِحُونَ         | فلاح پاؤ۔ کامیابی         |
| رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً | بہت کمردوں                     | حَاصِلٌ كَرُوا -    | حاصل کرو۔                 |
| اور عورتوں کو               |                                |                     |                           |

## آیاتِ کریمہ

- ۱ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۝  
آل عمران ۱۶۴
- ۲ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ يَحْتَسِبُ مِّنْ رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ ط  
آل عمران ۱۶۹
- ۳ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ط  
نساء ۱
- ۴ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنْسَانًا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝  
نساء ۱۰
- ۵ وَمَن يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝  
نساء ۱۳
- ۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝  
نساء ۱۷
- ۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝  
مائدہ ۳۵

## تفسیریں

- ۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔
- ۱ بیشک اللہ نے احسان فرمایا مومنین پر کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے
  - ۲ اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ تمہیں (یعنی عام لوگوں کو) غیب پر مطلع کرے لیکن



- (اس زمین میں) وہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔
- ۳ اے لوگو! اپنے اُس رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان (یعنی آدم علیہ السلام) سے پھر اس سے اس کے جوڑے (حواء) کی تخلیق فرمائی۔ اور پھیلا دیا (زمین میں) ان دونوں کی نسل سے بیشمار مردوں اور عورتوں کو۔
- ۴ اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو اللہ سے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔
- ۵ بیشک جو لوگ کھاتے ہیں مینیموں کے اموال ناجائز طریقے پر وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ لوگ عنقریب پہنچیں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔
- ۶ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے مستحکم دلیل آگئی۔ اور اتارا ہم نے تمہاری طرف ایک چمکتا ہوا نور۔
- ۷ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
- ۸ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔
- ۹ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور ہرگز نہ مانا لیکن اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف۔
- ۱۰ اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

- ① لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا  
مِنْ أَنفُسِهِمْ ۝  
آل عمران ۱۶۴
- ② وَكَانَ اللَّهُ لِيُطَّلِعَ عَلَيْكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ يَحْتَسِبُ  
مَنْ رُسُلِهِ مِنْ يَشَاءُ ط  
آل عمران ۱۴۹
- ③ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ  
وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا  
كَثِيرًا وَنِسَاءً د  
نساء ۱
- ④ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنْسَاءً يَأْكُلُونَ  
فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ه  
نساء ۱۰
- ⑤ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا  
إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ه  
نساء ۱۴۴
- ⑥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ  
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ه  
مائدہ ۳۵
- ⑦ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ  
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ه  
آل عمران ۱۱۰
- ⑧ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ  
وَاسِعٌ عَلَيْهِم  
آل عمران ۱۰۳

۳۔ تائیں کس آیت سے دلیل کا ثبوت ملتا ہے اور کن لوگوں کو وسیلہ تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴- آیت میں بہترین امت کی خصوصیات کیا بتائی گئی ہیں۔

۵- کس آیت سے رسول مجتبیٰ کے لئے علم غیب کا ثبوت ملتا ہے۔

## الدرس العاشر

نئے الفاظ کے معانی۔

|                        |                           |                                  |                            |
|------------------------|---------------------------|----------------------------------|----------------------------|
| اللَّهُمَّ             | اے اللہ                   | أَلْحَبَّ وَالنَّوَى             | دانے اور گٹھلی کا          |
| أَنْزِلْ               | انار                      | مُخْرِجِ الْمَيْتِ               | مردے کا نکالنے والا        |
| عَلَيْنَا              | ہم پر                     | بِخُرُوجِ                        | نکالتا ہے                  |
| مَا بَدَا              | (نعمتوں کا) خوان          | أَلْحَى                          | زندہ                       |
| تَكُونُ لَنَا          | وہ ہو ہمارے لئے           | فَالِقُ الْإِصْبَاحِ             | تاریکیوں کا پردہ چاک       |
| عِيدًا                 | عید (کا دن)               | كَرَّكَ صَبْحَ طُلُوعِ كَرْنِيَا | کر کے صبح طلوع کرنیوالا    |
| لِأَوْلَانَا           | ہمارے اگلوں کیلئے بھی     | سَكْنَا                          | آرام کے لئے                |
| وَلِآخِرِنَا           | اور ہمارے پھلوں کیلئے بھی | حُسْبَانًا                       | (وقت اور سال کا) حساب      |
| وَآيَةٌ مِنْكَ         | اور تیری طرف سے ایک نشانی | مَعْلُومَ كَرْنِيَا              | معلوم کرنے کے لئے          |
| سِيرُوا                | سفر کرو                   | تَقْدِيرُ                        | مقرر کیا ہوا اندازہ        |
| ثُمَّ انظُرُوا         | پھر دیکھو                 | لِتَهْتَدُوا                     | تاکہ تم راستہ پاؤ۔ تم چلو۔ |
| كَيْفَ كَانَ           | کیسا ہوا                  | فِي ظُلُمَاتِ الْبُرُوجِ         | خشکی اور سمندر             |
| عَاقِبَةُ الْمَكْدِينِ | انجام جھٹلانے والوں کا    | كِي تَارِيكِيَا                  | کی تاریکیوں میں۔           |
| إِذَا جَاءَكَ          | اے محبوب! جب آپ کے پاس    | قَدْ فَصَلْنَا                   | بیشک ہم نے کھول کھول کر    |
| آئیں                   | آئیں                      | بِيَانِ كَرْنِيَا                | بیان کر دیا ہے۔            |
| فَالِقُ                | شق کرنے والا۔             | أَيَّتْ                          | نشانیوں کو                 |

ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَهُوَ اللَّهُ تَهَارًا | نَمَتَتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ تِيرَةً رَبُّكَ تِيرَةً  
 رُب | صِدْقًا وَعَدْلًا سِجَانًا | سِجَانًا سِجَانًا  
 خَلِقُ كُلَّ شَيْءٍ هَرَجِيْرًا كَابِيْرًا كَرْنَةً وَاللَّهِ | لَا مُبَدِّلَ لَهَا  
 وَكَيْلٌ نَكْبَانٌ | لِكَلِمَاتِهِ اس کی باتوں کو

## آیة کریمہ

- ۱ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً  
 مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا أَلَوْنًا وَأَخْرَجْنَا وَإِيَّاهُ مِّنْكَ  
 وَارزُقْنَا أَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝  
 مائدہ / ۱۱۳
- ۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظروا كيف كان  
 عاقبة المكذبين ۝  
 انعام / ۱۱
- ۳ إِذْ جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۝ انعام / ۵۲
- ۴ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ  
 وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ  
 انعام / ۹۵
- ۵ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ جَعَلَ الْبَيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
 حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝  
 انعام / ۹۶
- ۶ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا فِي  
 ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ انعام / ۹۷
- ۷ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ  
 وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝  
 انعام / ۱۰۲
- ۸ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ



لِكَلِمَتِهِ ج وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
انعام ۱۱۵

## تدریبات

- ۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔  
عرض کی عیسیٰ ابن مریم نے توہم پرانا مارا (آسمان سے نعمتوں کا) خوان تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلے اور پھلوں کے لئے عید کا دن ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی۔ اور تو ہمیں روزی عطا کر اور تو بہترین روزی عطا کرنے والا ہے۔
- ۲۔ اے محبوب! آپ فرماؤ کہ زمین میں سفر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔
- ۳۔ اے محبوب! جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔
- ۴۔ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے (یعنی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر کوئیل نکالنے والا ہے) وہ نکالتا ہے زندہ جسم کو بے جان چیز سے (جیسے انڈے سے بچہ اور نطفہ سے آدمی) اور بے جان چیز کو زندہ جسم سے (جیسے مرغی سے انڈا اور آدمی سے قطرہ منی)۔
- ۵۔ (وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے) صبح طلوع کرنے والا ہے۔ اس نے رات بنائی آرام کے لئے اور سورج اور چاند بنائے حساب کے لئے۔ یہ زبردست علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔
- ۶۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے پیدا کئے تاکہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم چلنے کے لئے راستہ پاسکو۔ ہم نے اپنی نشانیاں اہل علم کے لئے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۴ وہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (۵۵) ہر چیز کا خالق ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۵ پوری ہو گئی تیرے رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔ اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۶ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر اور اللہ بے خبر نہیں ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ  
تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ يَا وَرَثَتْنَا  
وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۵

مائدہ ۱۱۴

۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ الظُّرُ وَالْأَعْيُنَ  
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۵

انعام ۱۱

۳ إِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلِّمْ  
عَلَيْكُمْ ۵

انعام ۵۴

۴ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ  
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۵

انعام ۹۵

۵ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ جَعَلَ الْبَيْلَ سَلْنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۵

انعام ۹۶

۶ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا فِي ظُلُمَاتٍ  
لَبِئْسَ وَابِحُورًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْمَلُونَ ۵

انعام ۹۶

④ ذَالِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ انعام ۱۰۲

⑤ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمَاتِهِ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ انعام ۱۱۵

⑥ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ يَجْتَبِي

مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۝ آل عمران ۱۹۶

۳- زندہ جسم سے مردہ اور مردہ جسم سے زندہ نکالنے کی کوئی دوسری مثال پیش کریں۔

۴- پچھلے اسباق سے وہ آیتیں تلاش کر کے لکھئے جو خداوند کریم کے قائم کردہ نظامِ ربوبیت پر لائق ہیں۔

۵- کیا ماں باپ اپنے بچوں کے لئے خالق ہیں۔

## الدرس الحارثی عشر

نئے الفاظ کے معانی

|                  |                      |                    |                              |
|------------------|----------------------|--------------------|------------------------------|
| صَلَاتِي         | میری نماز            | إِذَا أَمَرْتُكَ   | جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا |
| نُسُكِي          | میری قربانیاں        | خَلَقْتَنِي        | تو نے مجھے پیدا کیا          |
| مَحْيَايَ        | میرا جینا            | خَلَقْتَنِي        | تو نے اسے پیدا کیا           |
| مَمَاتِي         | میرا مرنا            | مِنْ طِبْنٍ        | مٹی سے                       |
| لَا شَرِيكَ لَهُ | اس کا کوئی شریک نہیں | أَخْرَجَ مِنْهَا   | نکل جا جنت سے                |
| بِذَلِكَ         | اس کا                | مَذُوعًا           | مردود ہو کر                  |
| أُمرْتُ          | مجھے حکم دیا گیا ہے  | مَذُورًا           | رانندہ درگاہ ہو کر           |
| فَأَمْنَعُكَ     | کس چیز نے تجھے روکا  | أَلَمْ تَتَّبِعْكَ | ابنتہ جو تیری پیروی کریگا    |
| أَلَّا تَسْجُدَ  | کہ تو سجدہ نہ کرے۔   | مِنْهُمْ           | انسانوں میں سے               |

لَا مَلْئِقَ تُوْمِيں ضرور بھردوں گا۔  
مِنْ اِمْلَاقٍ اِفلاس کی وجہ سے تنگدستی کے اندیشے  
وَ اِيَّاھُمْ اور انھیں بھی  
وَلَا تَقْرَبُوا اور مت قریب جاؤ  
الْفَوَاحِشَ بے حیائیوں۔ برائیوں  
مَا ظَهَرَ جو کھلی ہو  
وَمَا بَطَّنَ اور جو چھپی ہو  
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ جو ایک نیکی لائے  
فَلَهُ عَشْرٌ اَمْثَالِهَا تو اس کے لئے دس  
نیکوں کے برابر ثواب ہے  
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ اور جو ایک گناہ کا  
اِرتکاب کرے۔  
فَلَا يُجْزَى تو نہیں بدلہ دیا جائیگا

اِلَّا مِثْلَهَا بیکن اس کے مثل۔ اس کے برابر  
وَهُمْ لَا يَظْلَمُونَ اور ان پر کوئی ظلم  
نہ ہوگا۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا بيشک ہم نے بھیجا  
يَقَوْمِ اے میری قوم!  
فَاَلْكُمْ نہیں ہے تمہارا

مِنْ اِلٰهِ غَيْرِكَ اس کے لہو کوئی معبود  
اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ بيشک مجھے ڈر ہے  
تمہارے متعلق

عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ بڑے دن کے عذاب کا  
يُورِثُهَا اس کا وارث بنانا ہے  
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِي جیسے چاہتا ہے اپنے  
بندوں میں سے

اَلَيْكُمْ جَمِيعًا تم سب کی طرف

## آیات کریمہ

۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵

وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۵ انعام ۱۶۳

۲ قَالَ فَاَمْنَعُكَ اِلَّا تَسْجُدَ اِذَا اَمَرْتُكَ ۚ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۵ اعراف ۱۲

۳ قَالَ اُخْرِجْ مِنْهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا لَنْ تَبْعَكَ



مِنْهُمْ لَا مَلَائِكَةَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۵ اعراف ۱۷

۴ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

وَأَيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ فَاظْهَرِ مِنْهَا وَمَا

انعام ۱۵۲

بَطْنٍ ۚ

۵ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا

انعام ۱۶۷

يُظَاهَمُونَ ۚ

۶ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ أَعْبُدُوا

اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

اعراف ۵۹

عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ

۷ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۚ

إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ اعراف ۱۲۸

۸ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جِئْتُكُمْ

اعراف ۵۶

## تشریحات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ آپ فرماؤ کہ میری نماز، میری قربانیاں اور میرا مرنے اور میرا جینا سب اللہ

کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

۲ (آدم کو سجدہ نہ کرنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے) فرمایا تجھے کس

چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ اس نے کہا میں اس

سے (یعنی آدم سے) بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا

۳ (ابلیس کو حکم ہوا) نکل جا جنت سے مردود اور راندرہ درگاہ ہو کر۔ تاکید جان کہ لوگوں میں سے جو بھی تیرے کہنے پر چلے گا میں تم سب سے جہنم کو منسوس اور بھردوں گا۔

۴ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو افلاس کی وجہ سے ہم تمہیں بھی روزی دیں گے اور انہیں بھی اور بیبیائیوں کے قریب مت جاؤ ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں۔

۵ جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اُس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے اور جو ایک برائی کا ارتکاب کرے تو اُسے بدلہ نہ دیا جائے گا لیکن اس ایک برائی کے برابر۔

۶ ہم نے نوح کو بھیجا اس کی قوم کی طرف تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بیشک مجھے ڈر ہے تمہارے متعلق بُرے دن کے عذاب کا۔

۷ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر سے کام لو۔ بیشک ساری زمین اللہ کی ہے۔ وہ اس کا وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۸ اے محبوب آپ فرمادو کہ میں سب کی طرف اللہ کا رسول (بن کر آیا) ہوں  
۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵  
لَا شَرِيكَ لَنَا طِبْدَا لِكَ اٰمِرْتُ وَاَنَا اَبْرُءُ لِلّٰهِ اِنَّمَا ۱۳

- ۲ قال ما منعك الا تسجد اذ امرتك قال انا خير  
 منه خلقتني من نار وخلقته من طين ۵ اعراف ۱۳
- ۳ قال اخرج منها مذق ومامد حورا لمن تبعك  
 منهم لا ملئ جحهم منكم اجع عين ۵ اعراف ۱۸
- ۴ لا تقتلوا اولادكم من املاق طخن نرزقكم  
 واياهم ولا تمربوا الفواحش ما ظهرونها وما البطن ۵ انعام ۱۵۲
- ۵ من جاء بالحسنة فله عشر امثالها ومن جاء  
 بالسيئة فلا يجزي الا مثلها وهم لا يظلمون ۵ انعام ۱۹۰
- ۶ لقد ارسلنا نوحا الى قومه فقال يقوم اعبدوا الله  
 ما لكم من اله غيرة اني اخاف عليكم عذاب يوم عظيم ۵ اعراف ۵۹
- ۷ قال موسى لقومه استعينوا بالله واصبروا جان  
 الارض لله قف يورتها من ليشاء من عبادة ط اعراف ۱۲۸
- ۸ قل يا ايها الناس اني رسول الله اليكم جبيعا  
 هو انذني جعل لكم التجوم لتهدوا في ظلمات  
 البر والبحر ان فضلنا نبيات انتمو يعسرون ۵ انعام ۹۷
- ۳ - پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں الذی یا الذین آیا ہے ان کا اردو میں ترجمہ کیجئے
- ۴ - پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں لا آیا ہے بتائیے وہ آیتیں کتنی ہیں۔
- ۵ - پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں هذا اور اولئک آیا ہے ان کا ترجمہ کیجئے۔

## الدرس الثانی عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

|                                  |   |                                  |  |
|----------------------------------|---|----------------------------------|--|
| اِذَا ذَكَرَ اللّٰهُ             | جب اللہ کا ذکر کیا جائے                       | اَقَامَ الصَّلٰوةَ               | نماز قائم رکھیں                        |
| وَجِلَّتْ قُلُوْبُكُمْ           | ان کے دلوں پر ہریت                            | اِنِّیْ اِلَیَّ الرُّكُوٰةُ      | زکوٰۃ ادا کریں                         |
| تَلٰیثٌ عَلٰیہُمْ                | ان پر تلاوت کی جائے                           | وَلَمْ یَخْشَ                    | اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔        |
| زَادَتْہُمْ اِیْمَانًا           | ان کا ایمان ترقی پائے۔ ایمان کی قوت بڑھ جائے۔ | اِلَّا اللّٰہَ                   | ناپاک (کفر کی ناپاکی)                  |
| عَلٰی رَبِّہُمْ یَتَوَكَّلُوْنَ  | اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں                     | فَلَا یَقْرَبُوْا                | وہ قریب نہ آنے پائیں                   |
| لَا تَوَلَّوْا عُنْہُ            | ان سے رد گردانی نہ کرو                        | بَعْدَ عَامِہُمْ                 | ہذا اپنے اس سال کے بعد                 |
| وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ         | حالانکہ تم (کلام حق) سنتے ہو                  | عِبِلَةٌ                         | محتاجی                                 |
| یُنْفِقُوْنَ                     | خرچ کرتے ہیں                                  | سَوَفَ                           | عنقریب                                 |
| لِیَصُدُّوْا                     | تاکہ وہ روکیں                                 | یُغْنِیْکُمْ اللّٰہُ             | اللہ تمہیں غنی کر دیگا                 |
| اِذَا لَقِیْتُمْ فِیْہِ فِئْتَةً | جب تم دشمن کی فوج کا سامنا کرو۔ مقابلہ کرو    | مِنْ فَضْلِہِ                    | اپنے فضل سے                            |
| اُتْبِنُوْا                      | نو ثابت قدم رہو                               | اِنْ شَاءَ                       | اگر چاہے۔                              |
| وَلَا تَنَازَعُوْا               | اور آپس میں جھگڑا نہ کرو                      | قَاتِلُوْا الَّذِیْنَ            | اُن لوگوں سے لڑو جو                    |
| فَتَنَسَّلُوْا                   | (ورنہ) بزدل ہو جاؤ گے                         | لَا یُؤْمِنُوْنَ                 | انہیں رکھتے                            |
| تَذُہِبْ رِجْلُکُمْ              | تمہاری ہوا کھڑ جائیگی۔                        | وَلَا یُحَرِّمُوْنَ              | انہیں سمجھتے                           |
|                                  |   | فَاَحْرَمَ اللّٰہُ وَّرَسُوْلُہُ | جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے |



## آیت کریمہ

- ۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا
- انفال ۲/
- ۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ
- انفال ۲۱/
- ۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
- انفال ۳۶/
- ۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيْتُمْ فِتْنَةً فَاتَّبِعُوا أَوْذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ
- انفال ۲۶/
- ۵ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
- انفال ۲۶/
- ۶ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنِ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَجْشَعْ إِلَّا اللَّهَ
- توبہ ۱۸/
- ۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسَاجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ غَايِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
- توبہ ۲۸/
- ۸ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ
- توبہ ۲۸/
- ۹ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَلَا يُخْرِمُونَ دَارَ حَرَمِ اللَّهِ وَرَسُولَهُ  
توبہ / ۲۹

## تسریبات

- ۱- غربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔  
 ① مومن تو وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دلوں پر مہیبت چھا جائے اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جائیں تو ان کا ایمان ترقی پائے اور وہ صرف اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔
- ۲ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سن رہے ہو۔  
 ② بیشک کافر اپنے مال صرف اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں۔
- ۳ اے ایمان والو! جب دشمن کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور صبر سے کام لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔  
 ③ اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنے کا حق انہی لوگوں کو ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔
- ۴ اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ مشرکین ناپاک ہیں لہذا اپنے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا خوف ہو تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دے گا اپنے فضل سے اگر وہ چاہے۔ بیشک  
 ④

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ  
وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

يَتَوَكَّلُونَ ۝ انفال ۲/۵

۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

عَنهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝ انفال ۲۱/۵

۳) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدَّوْا

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝ انفال ۳۶/۵

۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُيِّمْتُمْ فِئَةٌ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا

تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۝

انفال ۲۶/۵

۵) إِنَّمَا يَعِشُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنِ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَإَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَجْشِ إِلَّا اللَّهَ ۝ توبہ ۱۸/۵

۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ

عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۝

انفال ۲۸/۵

۷) قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَلَا يَجْرُمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
 ۸ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ أُمَّلَاقٍ ؕ فَمَنْ نَزَرَ قَلْمًا  
 وَإِيَاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

بَطْن ۵

توبہ / ۲۹

۹ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ جَعَلَ الْبَيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
 حُسْبَانًا ؕ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

انعام / ۹۱

۳- پچھلے اسباق کے اندر یا ایھا الذین آمنوا جن آیتوں میں ہے ان آیتوں کا  
 ترجمہ کیجئے۔

۴- پچھلے اسباق کے اندر یا ایھا الناس جن آیتوں میں ہے ان کا ترجمہ کیجئے۔

۵- پچھلے اسباق کے اندر تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ جن آیتوں میں ہے  
 ان کا ترجمہ کیجئے۔

## الدرس الثالث عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

|  |                        |                    |
|--|------------------------|--------------------|
| رِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ الشُّكْرِ خُشُوعًا  | جمع کر کے رکھتے ہیں    | يَكْتُمُونَ        |
| أَنْ يَسْتَغْفِرُوا كَدَعَايَ مَغْفَرَتِكِ | سونا                   | ذَهَبٌ             |
| وَلَوْ كَانَ أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ أَرْجُوهُ   | چاندی                  | فِضَّةٌ            |
| رشته دار ہوں                               | انہیں خرچ نہیں کرتے    | لَا يُنْفِقُونَهَا |
| مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اس كَيْفَ | انہیں مژدہ سنا دیجئے   | بَشِّرْهُمْ        |
| کہ واضح ہو گیا ان پر                       | اللہ نے وعدہ فرمایا ہے | وَعَدَ اللَّهُ     |
| أَصْحَابُ الْجَحِيمِ كَوَهُ دُورِخِي هِي   | پاکیزہ رہائش گاہوں کا  | مَسْكِنَ طَيِّبَةً |



|  |                      |                      |
|--|----------------------|----------------------|
| مَوْعِظَةٌ نَصِيحَةٌ                                       | رہو۔ ہو جاؤ          | كُونُوا              |
| أَرَأَيْتَهُمْ ذُرَابًا مَّا نَزَّلَ جَوَاتَارًا           | جگمگاتا              | ضِيَاءً نُّورًا      |
| فَجَعَلْتُمْ تَمَنَّى لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُونَ              | چمکتا                | وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ |
| أَلَمْ يَكُنْ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى سَمَوَاتٍ مَّغْلُوبَاتٍ | اور مقرر کئے ان      | لِتَعْلَمُوا         |
| أَلَمْ يَكُنْ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى سَمَوَاتٍ مَّغْلُوبَاتٍ | کے لئے منزلیں        | عَدَدَ السِّنِينَ    |
| أَلَمْ يَكُنْ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى سَمَوَاتٍ مَّغْلُوبَاتٍ | تاکہ تم جان سکو      | يُقَصِّلُ            |
| أَلَمْ يَكُنْ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى سَمَوَاتٍ مَّغْلُوبَاتٍ | بھول کر بیان کرتا ہے |                      |

## آیت کریمہ

- ۱ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ توبہ ۳۴
- ۲ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ رِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ توبہ ۴۲
- ۳ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ توبہ ۱۱۳
- ۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ توبہ ۱۱۹
- ۵ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ يونس ۵

- ۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ  
 شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ يونس/۵۷
- ۷ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ  
 مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ  
 تَفْتَرُونَ ۵

یونس/۵۹

### تفسیریں

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ اور جو لوگ سونا اور چاندی اپنے پاس جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے آپ انہیں مژدہ سنا دیجئے دردناک عذاب کا۔

۲ اللہ نے مومنین و مومنات سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے

نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (اور وعدہ فرمایا ہے)

جَنَّتِ عَدْنٌ مِیْنِ پَکِیْزَہ رِبَاطِشْ گَا ہوں کَا بَہی۔ اور سب سے بڑھ کر

(نعمت) تو اللہ کی خوشنودی ہے اور یہی سب سے بڑی مراد ہے۔

۳ نبی اور اہل ایمان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں

اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں ان پر یہ حقیقت واضح ہو جانے کے بعد کہ

وہ دوزخی ہیں۔

۴ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۵ (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو جلگاتا اور چاند کو چمکتا بنایا اور اس کے لئے

منزلیں بٹھرائیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ انہیں نہیں پیدا

اللہ نے لیکن حق کے ساتھ۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے

علم والوں کے لئے۔

۶ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی۔ اور شفا دلوں کی ہر بیماری کے لئے اور ہدایت و رحمت اہل ایمان کے لئے۔

۷ آپ اُن سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو جو رزق اللہ نے تم پر اتارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال! آپ فرماؤ کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ طَرْضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۵

توبہ ۷۲/

۲ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۵

۳ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۵

توبہ ۱۱۳/

۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۵ توبہ ۱۱۹/

۵ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۵ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۵ يونس ۵/

۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ  
شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ یونس/۵۴

۷ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكُم مِّن رِّزْقٍ  
فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَذِنَ

لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ۝ یونس/۵۹

۸ قَالَ فَا مَنَعَكَ آلَا تَسْجُدُ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا

خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝ انعام/۱۴۲

۹ قَالَ أُخْرِجْ مِنْهَا مَذْءٌ وَمَا قَدْ حُورًا لِّسَنُ تَبَعَكَ

مِنْهُمْ لَا مُلْئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْجَعِينَ ۝ اعراف/۱۱۸

۳- پچھلے اسباق میں سے ترجمہ کے ساتھ تین ایسی آیتیں لکھئے جن میں ایمان اور عمل صالح کا ذکر ہے۔

۴- پچھلے اسباق میں ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا خالق ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا رب ہے۔

## الدرس الرابع عشر

نئے الفاظ کے معانی

|   |                          |
|---|--------------------------|
| أَخْبَدْتُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَجوع کیا اپنے رب | آلا خردار - سنو غور سے   |
| کی طرف - عاجزی کرتے رہے اپنے رب                 | بُنْشَرَىٰ خوشخبری - مزہ |
| کے حضور میں۔                                    |                          |

|   |   |                                 |
|---|---|---------------------------------|
| اِسْتَعْمَرَ كُمْ تَمَّهِیں آباو كيا    | حكم ديا گيا   | قِيلَ                           |
| ثُمَّ تَوَلَّوْا اِلَيْهِ پھر اس كى طرف | نگل جا  | اِبْلَعِي                       |
| رجوع كرو                                | تھم جا  | اِقْلَعِي                       |
| مُحْيِبٌ دعا قبول كرنے والا             | پانى خشك ہو كيا   | غِيصَنَّ الْمَاءُ               |
| اِٰبِيْهِ اپنے باپ سے                   | كام تمام ہوا  | قَضِيَ الْاَمْرُ                |
| اِنِّى رَاَيْتُ بیشك میں نے ديكھا ہے    | ٹھہر گئی  | اِسْتَوَتْ                      |
| اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا گیارہ ستاروں كو | جودى پہاڑ پر  | عَلَى الْجُوْدَى                |
| رَاَيْتَهُمْ انھیں ديكھا ہے             | دورى ہو   | بُعْدًا                         |
| لِىْ سَجِدِيْنَ كہ وہ ميرے سامنے        | پكارا   | نَادَى                          |
| سجدہ ريز ہيں                            | اِنَّ اِبْنِيْ مِنْ اَهْلِىْ بیشك ميرى بيٹا گھر والا ہے | اِنَّ اِبْنِيْ مِنْ اَهْلِىْ    |
| يُصَاحِبِى السَّجْنَ اے زنداں           | سچا   | اَلْحَقُّ                       |
| كے ساتھيو!                              | اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ سب سے بڑھ كر حاكم               | اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ         |
| ءَا رَبَّابٌ كيا بہت سے خدا             | نہیں ہے   | كَيْسَ                          |
| مُنْفَرِقُونَ جدا جدا                   | مِنْ اَهْلِكَ تيرے اہل میں تيرے گھر والوں سے            | مِنْ اَهْلِكَ                   |
| اَمْ يا                                 | غَيْرُ صَاحِبٍ بُرَا - خراب                             | غَيْرُ صَاحِبٍ                  |
| اَجْعَلْنِى مجھے امين بنا دے۔ مجھے      | مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهِ غَيْرِہُ اس كے سوا تمہارا        | مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهِ غَيْرِہُ |
| نگراں مقرر كر دے۔                       | كوئى معبود نہيں ہے                                      | كُوْنِىْ مَعْبُوْدٌ             |
| عَلَى خَزَائِنِ الْاَرْضِ زمين كے       | اس نے تمہیں پيدا كيا                                    | هُوَ اَنْشَاكُمْ                |
| خزانوں پر                               | مٹی سے  | مِنْ الْاَرْضِ                  |



## آیاتِ کریمہ

- ۱ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَآخُوْتُ عَلَيْهِمْ وَاٰهَمُ  
يَحْزَنُوْنَ هَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاٰتَقُوْنَ هَ لَهُمْ  
الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ  
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ه  
يونس / ۶۲
- ۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰخَبَتُوْا  
اِلٰى رَبِّهِمْ اَوْلِيَاكُ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ه هُوْدُ / ۳۳
- ۳ وَقِيْلَ يَا اَرْضُ اَبْلِعِيْ مٰءَكَ وَاَلِيْمٰءُ اَفْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمٰءِ  
وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاَسْتَوَتْ عَلٰى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بَعْدًا  
لِّقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ه  
هُود / ۴۲
- ۴ وَاَنَادٰى نُوحٌ رَبَّهُ اِنَّ اِبْنِيْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ  
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ه قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّكَ  
لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ه اِنَّكَ عَمَلٌ غَيْرٌ صٰلِحٍ ه  
هُود / ۴۶
- ۵ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ط هُوَ  
اَنْشَأَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَاَسْتَعْسَرَ كُمْ فِيْهَا فَاَسْتَغْفِرُوْهُ  
ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ه  
هُود / ۶۱
- ۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لْاَبِيْهِ يَا بَتِّ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ  
كَوْكَبًا وَاالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ه يُوْسُفُ / ۴
- ۷ يٰصٰحِبِ السِّجْنِ اِنَّ رُبَّابًا مُّبْتَلٰوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ  
الْوٰحِدُ الْقَهَّارُ  
يُوْسُفُ / ۳۹

۸ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ

عَلَيْمٌ ۝ يوسف / ۵۵

### تفسیریات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے

۱ خبردار ہو کر سن لو! کہ اولیاء اللہ کونہ کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔ ان کے لئے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں بھی، اور اخروی زندگی میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

۲ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور اپنے رب کی طرف رجوع کیا وہ جنت والے ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۳ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل لے اور اے آسمان تھم جا، اور پانی (زمین میں) خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا اور کشتی جو دنی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرمایا گیا دور ہوں ظلم کرنے والے۔

۴ اور پکارا نوح نے اپنے رب کو کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا بھی تو گھر والا ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑھ کر حاکم ہے، فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے، اس کے کام (رحم کے) لائق نہیں ہیں۔

۵ فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے اور تمہیں آباد کیا زمین میں تو اس سے مغفرت طلب کرو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے

دعا سننے والا ہے۔

۶ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے پدر بزرگوار میں نے (خواب میں) گیارہ تاروں اور چاند سورج کو دیکھا ہے۔ میں نے انہیں دیکھا ہے کہ وہ میرے آگے سجدہ ریز ہیں۔

۷ اے زنداں کے ساتھیو! (بتاؤ) کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟

۸ یوسف نے (عزیز مصر سے) فرمایا کہ مجھے زمین کے خزانوں پر نگراں مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا صاحب علم ہوں۔

۹ اللہ نے مومن مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنات عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی (ان سے وعدہ ہے) اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہی ہے سب سے بڑی مراد پانا۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَآخِرُونَ عَلَيْهِمْ وَوَلَاهُمُ يَحْزَنُونَ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ط ذَٰلِكَ  
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

یونس ۶۴

۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ هُوَ

أُولَٰئِكَ أَنبَأْنَا بِ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ه

موم ۲۳

۳ وَقِيلَ يَا رَجُلُ أَلَمْ يَأْتِكِ مَاءٌ مِنْ سَّمَاءٍ فَتُلْعِقُهَا وَإِن يَأْتِهَا مِن مَّاءٍ فَسَيَكُنْ فِيهَا عِيشٌ حَسْبُكُ

وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَأَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ اللَّقَوْمِ

الظَّالِمِينَ ۝ هُودِ ۲۲/

۴ نَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ يَا رَبِّ إِن ابْنِي مِنِّي أَهْلِي وَوَعْدُكَ

الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ۝ قَالَ يَبْنَوحُ إِنَّهُ لَيْسَ

مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۝ هُودِ ۲۲/

۵ قَالَ يَفْقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۝ ط

هُوَ الشَّاكِرُ مِنَ الْأَرْضِ وَأَسْتَعَسَّ كُمْ فِيهَا

فَأَسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ تَوَلَّوْا إِلَيْهِ ۝ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ

مُجِيبٌ ۝ هُودِ ۶۱/

۶ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ

عَشْرَةِ كُتُبٍ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ أَيْتُهُمْ لِي سَجْدًا ۝ يوسف ۲۷/

۷ يَصَاحِبِي السِّجْنِ ۝ أَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرًا مِّنْ اللَّهِ

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ يوسف ۳۹/

۸ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۝ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْهِنَّ ۝ يوسف ۵۵/

۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا

يَشْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۝

إِنَّ خِفَتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

إِنْ شَاءَ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۳- پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھتے جن میں خدا کی توحید کا  
کا بیان ہے۔

۴۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں پچھلی امتوں پر خدا کے عذاب کا ذکر ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں جیب کسبِ بریا رحمت کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہے۔

## الدرس الخامس عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

إِذْ هَبُوا بِنَفْسِيْهِمْ مِثْرًا مِّمَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ  
خوشخبری دینے والا۔ مژدہ ریاں

هَذَا الْقُوَّةُ اسے ڈال دینا اَلْفَيْهٖ ڈال دیا اسے

عَلَى وَجْهِ ابْنِي مِثْرًا مِّمَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ  
میرے باپ کے چہرے پر فَا رَنَدًا بَصِيْرًا تُو فُورًا اِن كِي مِي تَانِي

يَأْتِ بَصِيْرًا ان کی آنکھیں روشن پلٹ آئی

أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ كَيْفَ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِمَنْ يُرِيدُ  
ہو جائیں گی۔

وَأَتُوْنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِيْنَ ۚ وَارْتَدَّ عَنِّي  
پاس لاؤ اپنے سارے گھر والوں کو

اللَّهُ كِي طَرَفٍ مِّنْهُ بَاتِيْنَ  
اللہ کی طرف سے وہ باتیں

لَمَّا فَصَلَتِ جَب رَوَانَهُ هُوَا  
جب روانہ ہوا

الْعَبِيْرُ قَا فِد  
بیشک میں محسوس کرتا ہوں

إِنِّي لَأَجِدُ بِيْشِكٍ مِّمَّنْ كَرِهَ اَللّٰهُ  
بیشک میں محسوس کرتا ہوں

رِيْحٍ يُّوسُفُ يُوْسُفُ كِي خُوْشْبُو  
یوسف کی خوشبو

لَوْلَا اَنْ تَقْدُوْنَ اِگر مجھے یہ نہ کہو کہ  
تہیں فنا کر دے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ اُو ر تَمْبَارِي جَد  
سٹھیا گیا ہے

پرنی مخلوق لائے  
فَلَمَّا اَنْ جَا عٌ تُو جِبَا يَا



|  |  |
|--|--|
| دَابَّةٌ كَوْنِي جَانِدَارِ حَيْبِزِ           | بِعَزِيْبِ دُشْوَارِ   |
| يُوَخِّرُهُمْ أَنهِيں مَهْلَتِ دِيْتَا هِي     | سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلُكَ اللّٰهَ نِي سَخَّرَ كَرْدِي لِي هِي     |
| إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّىٰ اِيك مَقْرَهْ دِي تَك | تَمَّهَارِي لِي كِي كَشِي تُوِي كُو                              |
| إِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ جَبَانِ كَا وَفْتِ      | لِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ تَمَّا كُو دُو حِي لِي سَمْنَدَرِي هِي |
| آجَائِي كَا۔                                   | دُو بَرَابَرِ حَرَكْتِ مِي هِي                                   |
| لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةَ تُو نِي اِيك كَهْرِي | چَل رِي هِي۔   |
| سَجِي هِي هِي كِي۔                             | اگر كَرَفْتِ فَرْمَانَا  |
| وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ اُو رِي اِيك كَهْرِي     | اِن كِي ظَلْمِ دُو سَرَكَشِي پَر                                 |
| اَكِي بَرُ هِي هِي كِي۔                        | تُو نِهِيں بَاتِي چُھُوْرَا تَارِي مِي پَر                       |
|  | مَاتَرَكَ عَلَيْهَا  |

## آیات کریمہ

- ۱ اِذْ هَبُوا بِنَفْسِكُمْ هٰذَا فَاَلْفُوْهُ عَلٰی وُجُوْهِ اٰبِيْ يٰٓاٰتِ بَصِيْرًا ۝  
وَاَتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالِ  
اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ اَنَّ تَقْدُوْنَ ۝ يُوْسُفُ ۹۳
- ۲ فَلَمَّا اَنَّ جَاءَ الْبَشِيْرُ الْفِيْهِ عَلٰی وُجُوْهِهِ فَاَرْتَدَّ بَصِيْرًا ۝  
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝  
قَالُوْا يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِيْئِيْنَ ۝ يُوْسُفُ ۹۴
- ۳ وَاَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسٰنٍ قَوْمِهٖ يُبَيِّنُ لَهُمْ ۝  
فِيْضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ ۝ وَهُوَ  
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
- ۴ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

ابراہیم ۳۱

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ  
 لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمْ  
 الْأَنْهَارَ وَسَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبِينَ ۝ ابراہیم/۳۳  
 ۵) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ  
 إِنَّ يَشَاءُ يَذُوبِكُمْ فِي أَيِّ جَدِيدٍ وَفَا

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ ابراہیم/۲۰

۶) وَلَوْ يَوَّاخِدُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا  
 مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ  
 أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ۝ النمل/۶۱

۲- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱) (یوسف نے اپنے بھائیوں سے فرمایا) میرا یہ کرتے لے جاؤ اور میرے باپ  
 کے چہرے پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور (واپسی میں)  
 اپنے سارے گھر والوں کو میرے پاس لانا۔ اور جب روانہ ہوا قافلہ مصر سے  
 تو ان کے باپ نے فرمایا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر  
 تم مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے۔

۲) تو جب خوشخبری سنانے والا (یعقوب کے پاس) آیا اور کرتہ ان کے چہرے  
 پر ڈالا تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی اور انہوں نے (اپنے بیٹوں سے) فرمایا  
 کہ کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں  
 جنہیں تم نہیں جانتے۔ وہ کہنے لگے کہ اے میرے باپ آپ خدا سے ہمارے  
 گناہوں کی معافی مانگئے۔ بیشک ہم خطاوار ہیں۔

- ۳ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی ہوں کو لیکن اس کی قوم ہی کی زبان میں کہ وہ انھیں ہر بات صاف صاف بتائے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔
- ۴ کیا (اے مخاطب) تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو حق کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں فوت کر دے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔
- ۵ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور آسمان سے پانی اتارا۔ جس کے ذریعے تمہارے رزق کے لئے پھل پیدا کئے اور مسخر کر دیا تمہارے لئے کشتیوں کو تاکہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلیں اور مسخر کر دیا تمہارے لئے ندیوں کو اور مسخر کر دیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو جو برابر حرکت میں ہیں۔
- ۶ اگر اللہ لوگوں کی گرفت کرتا ان کے ہر ظلم و سرکشی پر تو زمین پر کوئی جاندار چیسز باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقررہ مدت تک انھیں مہلت دیتا ہے جب ان کا وقت آجائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی سچھے ہٹیں گے اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھیں گے۔
- ۷ اے زنداں کے ساتھیو! بتاؤ! کیا جدا جدا کئی خدا بہتسر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔
- ۸ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔
- ۲- اُردو میں ترجمہ کیجئے۔
- ۱ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَآخٰوِفٌ عَلَيْهِمْ ذٰلٰهُمُ

يَحْزَنُونَ هَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ هَ لَهُمْ  
الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ

لِكَلِمَاتِ اللَّهِ هَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ هَ يونس / ۶۳

۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَى  
رَبِّهِمْ هَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ هَ هود / ۳۳

۳ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْدَعِي مَاءَكِ وَلِسَّمَاءِ أَقْلِعِي وَغِيضَ  
السَّاءِ وَفَضَى الْأَمْرُ وَأَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَ

قِيلَ بَعْدَ الْلِقَاءِ الظَّالِمِينَ هَ هود / ۴۲

۴ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي  
وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ هَ قَالَ

يٰنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ هَ هود / ۴۳

۵ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هَ  
هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعَسَرَ كُمْ فِيهَا  
فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ تَوَابُوا إِلَيْهِ هَ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ

مُجِيبٌ هَ هود / ۶۱

۶ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ  
عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ

لِي سَاجِدِينَ هَ يوسف / ۴

۷ إِذْ هَبُوا بَقِيصِي هَ هَذَا فَالْقُوَّةُ عَلَى وَجْهِ أَبِي

يَأْتِ بِصِيرَاةٍ وَأْتُوتُنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۗ وَمَا  
فُصِّلَتْ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ  
لَوْلَا أَنْ تَفْتَدُونَهُ

یوسف / ۹۳

۸ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ الْفِيلِيَّةَ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ  
بِصِيرَاةٍ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا  
تَعْلَمُونَ ۗ قَالُوا يَا بَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا

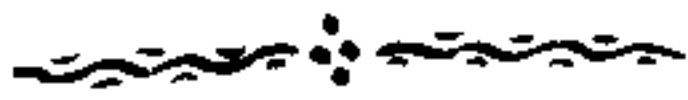
یوسف / ۹۴

خَاطِئِينَ ۗ  
۹ وَلَوْ يُوَاقِحُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا  
مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ  
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۗ وَلَا  
يَسْتَفْتِدُونَ ۗ

۳- ان ساری آیتوں کو ترجمہ کے ساتھ لکھیے جن میں اِنَا۔ اِنِّي۔ اِن۔ اِنَّہ  
آیا ہے۔

۴- بتائیے سارے پھلے اسباق میں قَالَ۔ قَالُوا۔ قُلُّ اور قُلْتُ کتنی آیتوں  
میں ہے۔

۵- جن آیتوں میں خدا سے ڈرنے کا ذکر ہے ان کا ترجمہ لکھیے۔





## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین ۰ افضل الصلوات واكمل التسلیما  
 علی خاتم المرسلین ۰ امام النبیین سیدنا محمد وآلہ و  
 صحبہ وحبزہ علیہم اجمعین الی یوم الدین ۰

مہباح القرآن کا یہ عہد ہے۔ اس جھ سے میں توحید و رسالت سے  
 متعلق عقائد کی تفصیلی بحث ہے۔ ایک مربوط ذہنی اور فکری ترتیب کیساتھ درس  
 قرآن کا سلسلہ دراصل اسی جھ سے شروع ہوتا ہے۔ موجودہ عہد کے ذہن کو  
 سامنے رکھتے ہوئے میں نے عقائد کی بحث میں ایک جدید علم کلام کی بنیاد ڈالی  
 ہے۔ اسلوب بیان اور طرز استدلال بھی وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ  
 ہے۔

وجود باری، نظام ربوبیت، دلائل توحید، صفات کی بحث، اور رسالت  
 محمدی کے عقلی ثبوت پر میرا تشریحی نوٹ توجہ سے پڑھنے کے قابل ہے۔ میں نے  
 اسلام کے ان بنیادی عقائد کو الفاظ و بیان کی <sup>مشگفتگی</sup> اور دلیل کی قوتوں کے ساتھ  
 دماغوں میں اٹارنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

منصب رسالت کی عظمتوں کو واضح کرنے کے لئے میں نے بہت سارے

نئے نئے عنوانات قائم کئے ہیں اور ہر عنوان کو دس دس آیتوں سے مزین اور مدلل کیا ہے تاکہ ہر صاحب ایمان پر یہ حقیقت مہر نیمروز کی طرح روشن ہو جائے کہ صاحب قرآن کی رفعت و منزلت خود قرآن کی نظر میں کیا ہے۔ دل کے بیماریوں کیلئے میرے نزدیک اس سے زیادہ موثر کوئی علاج نہیں ہے کہ انہیں کلام الہی کے آئینے میں منصب رسالت کے جلوؤں کی زیارت کرائی جائے۔ جس دن یہ نکتہ ان کے حلق کے نیچے اتر جائے گا کہ بھیجے ہوئے کی عظمت سے بھیجنے والے کی عظمت کا پتہ چلنا ہے، وہ دن ان کے غسلِ صحت کا نہایت مبارک و مسعود دن ہوگا۔

اس کتاب میں بھی ہر سبق کے شروع میں نیچے لکھی ہوئی آیتوں کے اندر استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی لکھے گئے ہیں تاکہ آیت کا ترجمہ کرنے میں آسانی ہو۔ پھر اس کے بعد اردو میں ان آیتوں کا نہایت سلیس اور شگفتہ پیرائے میں ترجمہ بھی درج کر دیا گیا ہے تاکہ مفرد الفاظ کی مدد سے آیتوں کے ترجمے میں اگر کوئی وقت پیش آئے تو اردو ترجمے سے اسے حل کر لیا جائے۔

دماغ کی ایمانی اور فکری جس بیدار کرنے کے لئے ہر سبق کے اخیر میں تمرینات کے نام سے مشقی سوالات کا بھی سلسلہ ہے۔ یہ سلسلہ صرف طلبہ ہی کیلئے مفید نہیں ہے بلکہ جسے بھی ترجمہ قرآن کے مطالعہ سے والہانہ شغف ہے وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ سوالوں کے ذریعہ میں نے قاری کے ذہن و فکر کو قرآن کی ان حکمتوں، کی طرف متوجہ کیا ہے جو آیات کے پس منظر میں

جھلکتی ہیں۔

انسانی زندگی سے متعلق بیشتر موضوعات پر قرآن حکیم کی جو تعلیمات و ہدایات تیس پاروں میں بکھری ہوئی ہیں انہیں الگ الگ عنوانات کے تحت ایک جگہ جمع کر رہا ہوں جنہیں انشاء اللہ آپ مصباح القرآن کے اینووالے حصوں میں پڑھیں گے۔ ان میں ایمان بالغیب قرآن کی دعوت کا بنیادی موضوع ہے۔ بنیادی موضوع اس لئے ہے کہ اسی پر دین کا سارا ایوان کھڑا ہے۔ بغیر دیکھے کسی چیز کو ماننا اور دیکھنے سے زیادہ ماننا آسان چیز نہیں ہے۔ لیکن قرآن نے ان دیکھی چیزوں کو دلیل کی قوتوں سے اتنا واضح کر دیا ہے کہ وہ پیکر محسوس میں انسان کو نظر آنے لگتی ہیں اور دل میں اس کا یقین مشاہدہ سے بھی بڑھ کر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس موضوع پر قرآنی دلائل کا مطالعہ کرنے کے بعد انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ کس کس رنگ سے وہ عالم غیب کے حقائق کو دلوں میں انا رتا ہے۔

عقیدہ آخرت، اور تاریخ انبیاء بھی ایمان بالغیب  
ہی کے ثمرات ہیں۔ اسلام میں عقیدہ آخرت کی

اہمیت اس لئے ہے کہ یہ عقیدہ دین کی طرف بے لگام زندگیوں کا رخ موڑتا ہے اور دلوں میں اپنے اعمال کی جو ابدی حساس پیدا کرتا ہے۔ باز پرس ہی کا خوف انسان کو نفس کی شرارتوں اور شیطان کی فریب کاریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ عقیدہ بھی انسان کے حلق کے نیچے آسانی سے نہیں اتر سکتا کہ مرنے کے بعد جب کہ وہ مٹی ہو جائے گا پھر اسے دوبارہ زندگی ملے گی اور اپنے اعمام کی جو اپدہی کیلئے اسے کشاں کشاں خدا کی عدالت میں لایا جائے گا۔ لیکن قرآن حکیم نے دلیل کی قوتوں سے اس عقیدے کو بھی انسانی عقل و فہم کی سطح سے اتنا قریب کر دیا ہے کہ اسے قبول کرتے ہوئے عقل کو ذرا بھی استعجاب نہیں ہوتا۔

**تاریخ انبیاء** | قرآن میں تاریخ انبیاء کا حصہ بھی بہت سی حکمتوں پر مبنی ہے۔ یہی حصہ مختلف عہد کے انسانوں کے مزاج، ان کی عادات و اطوار، ان کے انداز فکر، اور ان کے جذبات و احساسات سے ہمیں روشناس کراتا ہے۔ اسی حصے کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم مؤذّب قوموں پر خداوند قہار و جبار کے غضب و جلال کا لرزتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔ کبھی یہ ہولناک منظر دیکھتے ہیں کہ سرکش انسانوں پر آسمان سے پتھر برس رہے ہیں۔ کبھی انسانوں کا چہرہ بندروں کی شکل میں مسخ ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں کبھی غص و خاشاک کی طرح آبادیوں کو اڑا بیجانے والی آندھیوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ کبھی انسانوں کو ہلاک کر دینے والی اور پہاڑوں کا کلیجہ دہلا دینے والی چیخ سنتے ہیں۔ کبھی یہ لرزادینے والا منظر بھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ انسانی آبادی کا ایک خط آسمان پر اٹھا کر کس طرح پلٹ دیا گیا۔ کبھی پورے کرۂ ارض کو پانی کے منڈتے ہوئے سیلاب میں ڈوبا ہوا دیکھتے ہیں۔

اور کبھی رحمت و کرم کا یہ حیرت انگیز منظر بھی دیکھتے ہیں کہ عذاب المارنے والا

اب میں وسلوئی کی صورت میں اپنی نعمتوں کا نوان اٹار رہا ہے۔ غرض تاریخ انبیاء کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم خداوند ذوالجلال کی ان صفات کے مظاہر کا ماتھے کی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں جن پر قرآن ہمیں ایمان بالغیب کی دعوت دیتا ہے۔ تاریخ انبیاء ہی کے مطالعہ سے ہمیں دین کی وحدت اور دعوت توحید کے تسلسل کا سراغ بھی ملتا ہے۔ اور پورے وثوق و یقین کے ساتھ ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ کے کے جبل فاران سے جس کلمہ حق کی آواز سارے جہان میں پھیلی وہ کوئی نئی دعوت نہیں ہے بلکہ اسی سلسلے کی آخری کڑی ہے جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

اس سے بڑھ کر دین کی وحدت اور کلمہ حق کی یکسانیت کی دلیل اور کیا ہوگی کہ قرآن ہمیں جس طرح خاتم پیغمبروں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے بالکل اسی طرح وہ ان سارے انبیاء و مرسلین کی نبوتوں اور رسالتوں پر بھی ہم سے ایمان لانے کا مطالبہ کرتا ہے جو خاتم پیغمبروں صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور جس طرح مسلمان ہونے کے لئے قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح توحید، زبور اور انجیل پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

---

خداوند ذوالجلال نے توفیق بخشی تو مصباح القرآن کے آنے والے حصوں میں ہم ایمان بالغیب، عقیدہ آخرت، اور تاریخ انبیاء کے موضوعات پر قرآن کے دلائل، اس کی فکر انگیز دعوت اور اس کے معجزانہ پیرائے بیان کا



تفصیل کے ساتھ جائزہ لیں گے۔

پیش لفظ کی آخری سطریں لکھتے ہوئے میں مدارس اہل سنت کے منتظمین  
 و اساتذہ، اور درویند علمائے کرام سے الناس کرتا ہوں کہ مصباح القرآن کے  
 ذریعہ علمی اور فکری سطح پر نئی نسل کے ذہن کو قرآن حکیم سے مربوط کرنے کی جو میں  
 نے حقیر کوشش کی ہے اگر ان کی نظر میں یہ خدمت کچھ بھی افادیت و اہمیت کی  
 حامل ہو تو اسے اپنے حلقہائے اثر میں پھیلانے کی سعی مشکور فرمائیں۔

اور میرے حق میں صمیم قلب کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اس حقیر خدمت کو  
 مالک بے نیاز قبول فرمائے اور میرے لئے اسے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ اور  
 اس مقدس ہم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مجھے مزید توفیق بخشے۔

وصلی اللہ علی خیر خلقہ و نور عمر شہ سیدنا محمد

وآلہ و صحبہ اجمعین الی یوم الدین۔

امیدوار رحمت و کرم

امیر شہ القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء

نئی دہلی

ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم (دین) ہے

شفا القرآن فاؤنڈیشن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

درس نمبر ۱

## اللہ ہی سب کا معبود ہے

(تشریحی نوٹ)

کوئی انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ وہ کبھی پردہ عدم میں تھا اب عالم وجود میں آیا ہے۔ قرآن کی زبان میں اسی کا نام ”تخلیق“ ہے۔ اور اس سے بھی انکار ناممکن ہے کہ جس نے اسے وجود بخشا ہے وہی اس کی پرورش بھی کر رہا ہے۔ پرورش کرنے والا اگرچہ آنکھوں سے نظر نہیں آتا لیکن پرورش کا ایک منظم اور مربوط نظام جو کائنات کے ہر گوشے میں پھیلا ہوا ہے وہ کھلی آنکھوں سے نظر آتا ہے اور وہیں سے اس یقین کو روشنی ملتی ہے کہ اس کائنات کا کوئی پروردگار ضرور ہے۔ کیونکہ یہ بات ناممکن ہے کہ پروردگاری تو ہر طرف نظر آ رہی ہو لیکن کوئی پروردگار نہ ہو۔

اسی کے ساتھ یہ ضابطہ عقل و اخلاق بھی نظر میں رکھئے کہ جو کسی چیز کو وجود بخشا ہے، اور اس کی پرورش و پرداخت کرتا ہے، حق ملکیت بھی اسی کو حاصل ہوتا ہے اور یہ دعویٰ محتاج ثبوت نہیں ہے کہ جو مالک ہوتا ہے اطاعت کی گردن بھی اسی

کے آگے جھکتی ہے۔ کیونکہ یہ بدترین قسم کی اخلاقی رذالت ہے کہ مالک کوئی اور ہو اور حکم کسی اور کا مانا جائے۔ دوسرے لفظوں میں اس مفہوم کو یوں سمجھئے کہ تخلیق کے بعد پرورش کا مرحلہ آتا ہے اور پرورش ہی کے نتیجے میں ملکیت کا حق ثابت ہوتا ہے اور جب کسی کیلئے ملکیت کا حق ثابت ہو گیا تو اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ حکم کس کا مانا جائے اور اطاعت کی گردن کس کے آگے جھکائی جائے۔

اسی مفہوم کو قرآن حکیم نے سورہ  
**قرآن سے ایک عقلی استدلال** | اس کے اندر صرف تین لفظوں

میں واضح کیا ہے۔ ”سَبِّ النَّاسِ“، انسانوں کا پروردگار، ”مَلِكِ النَّاسِ“، انسانوں کا بادشاہ اور مالک، ”إِلٰهِ النَّاسِ“، انسانوں کا معبود۔ یہ نکتہ خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان تینوں کلمے کی یہ ترتیب صرف آیت ہی کی ترتیب نہیں ہے بلکہ اللہ کے معبود ہونے پر عقلی استدلال کی ترتیب بھی یہی ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک بھی ہے۔ اور جب وہی سب کا مالک تو وہی سب کا معبود بھی ہے۔ اور چونکہ اس کے علاوہ اس کائنات میں نہ کوئی دوسرا خالق و پروردگار ہے، نہ کوئی دوسرا مالک ہے، اس لئے کوئی دوسرا معبود بھی نہیں ہے۔ اکیلا وہی عبادت و بندگی کا مستحق ہے۔

یہی وہ دعویٰ مع دلیل ہے جسے پورے قرآن کے اندر مختلف پیرائے میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک ہے اور جب وہی سب کا مالک ہے تو عبادت و بندگی کا مستحق بھی وہی ہے استدلال کی اسی ترتیب کو آیات قرآنی کے حوالوں سے اس کتاب کے

اندر مختلف اسباق میں پیش کیا گیا ہے۔ اب قرآن فہمی کی نیت سے اللہ کا نام  
لیکراگے پڑھئے اور آنے والے اسباق کا مطالعہ کیجئے۔

## نئے الفاظ کے معانی

|                                |                      |
|--------------------------------|----------------------|
| قِيَوْمٌ                       | قائم رکھنے والا      |
| لَا تَأْخُذُكَ                 | نہیں آتی ہے اسے      |
| سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ            | اونگھ اور نہ نیند    |
| لَا تَجْعَلُ                   | مت ٹھہرا۔ مت بنا     |
| مُنْذِرٌ                       | ڈرانے والا (خدا کے   |
|                                | غضب سے)              |
| الْوَّاحِدُ                    | ایکلا۔ ایک           |
| رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ | آسمانوں              |
|                                | اور زمین کا مالک     |
| وَمَا بَيْنَهُمَا              | اور جو کچھ ان کے     |
|                                | درمیان ہے۔           |
| الْغَيْبِ                      | چھپا ہوا۔ پوشیدہ     |
| الشَّهَادَةِ                   | ظاہر                 |
| الْعَزِيزُ                     | عزت والا۔ غالب       |
| حَكِيمٌ                        | حکمت والا            |
| ثَالِثٌ                        | تیسرا                |
| ثَلَاثَةٌ                      | تین                  |
| يَرْجُو                        | امید رکھتا ہے        |
| لِقَاءٌ                        | ملاقات۔ ملنا۔ ملنے   |
| وَلَا يُشْرِكُ                 | اور شریک نہ کرے      |
| بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا    | اپنے رب              |
|                                | کی بندگی میں کسی کو۔ |
| إِلَهُ                         | معبود                |
| فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا  | تو چاہئے کہ          |
|                                | وہ نیک عمل کرے۔      |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لِإِلَهِ الْأَهْوَاءِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ بقرہ/۱۴۳
- ② لِإِلَهِ الْأَهْوَاءِ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط بقرہ/۲۵۵
- ③ إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ط نمل/۲۲
- ④ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ط نبی اسرائیل/۲۳
- ⑤ هُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ زخرف/۸۴
- ⑥ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عُلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ حشر/۲۳
- ⑦ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ط وَأَنَّ اللَّهَ لَهُمُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ آل عمران/۴۲
- ⑧ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۝ مائدہ/۷۲
- ⑨ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝ کہف/۱۱۰
- ⑩ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۝ نساہ/۱۷۱



## اردو ترجمہ

- ① اور تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ بڑی رحمت والا نہایت مہربان۔
- ② اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آپ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔
- ③ تمہارا معبود ایک معبود ہے۔
- ④ (اے مخاطب) مت ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود۔
- ⑤ وہی اللہ ہے جو آسمان کا معبود ہے اور زمین کا معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔
- ⑥ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔
- ⑦ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ ہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔
- ⑧ بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔
- ⑨ تمہارا معبود تو صرف ایک معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی

کو شریک نہ کرے۔

⑩ صرف ایک اللہ عبادت کا مستحق ہے۔

## تسریںات

① مذکورہ بالا آیات میں فعل مضارع فعل امر فعل نہی، مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی نشاندہی کیجئے۔

② مذکورہ بالا آیات میں خدا کی کن کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ وضاحت کے ساتھ لکھئے۔

③ ”اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے“، یہ کن لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اگر آپ کو معلوم نہیں ہے تو سن لیجئے کہ یہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ تین خداؤں سے ان کی مراد معاذ اللہ حضرت عیسیٰ، حضرت روح القدس، اور اللہ کی ذات ہے خدا کی الوہیت پر اسی ترتیب کے ساتھ عقلی استدلال قائم کیجئے جو سورہ ناس میں مذکور ہے۔

⑤ اس سوال کا جواب دیجئے کہ جب اللہ ہی کے آگے اطاعت کی گردن جھکنی چاہئے تو پھر رسولوں کی اطاعت کیوں کی جاتی ہے۔

شفا القرآن فاؤنڈیشن

## درس نمبر ۲

## اللہ ہی سب کا خالق ہے

## نئے الفاظ کے معانی

|   |   |
|---|---|
| يَهْتَدُونَ۔ انہیں راستہ ملے            | ثُمَّ اسْتَوَى۔ پھر قصد فرمایا۔ متوجہ ہوا   |
| وہ چل سکیں                              | فَسَوَّاهُنَّ۔ تو انہیں استوار کیا۔         |
| سَقْفٌ۔ چھت                             | ٹھیک بنایا۔                                 |
| مُعْرِضُونَ۔ منہ پھرنے والے             | أَوَلَمْ يَرَوْا۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا |
| روگردانی کرنے والے                      | كَانَتَا رَاقِبًا۔ دونوں ملے ہوئے تھے       |
| فَلَکٌ۔ مدار، دائرے، گھیرے              | بند تھے۔                                    |
| يَسْبَحُونَ۔ تیر رہے ہیں۔ گردش          | فَفَتَقْنَهُمَا۔ تو ہم نے دونوں کو          |
| کر رہے ہیں۔                             | الگ الگ کر دیا۔ کھول دیا                    |
| عَلَقٌ۔ جما ہوا خون                     | أَنْ تَسِيدَ بِهِمْ۔ کہ انہیں بیکرا ایک     |
| دَابَّةٌ۔ جاندار چیز، زمین پر چلنے والی | طرف نہ جھک جائے۔                            |
| مخلوق۔                                  | عَمَدٍ۔ ستونوں                              |
| عَلَى بَطْنِهِ۔ اپنے پیٹ کے بل          | رِجًا جَا۔ کشادہ                            |
| الْقَى۔ ڈال دینے، کھڑے کر دینے          | سُبُلًا۔ راستے                              |

بَتَّ \_\_\_\_\_ پھیلا دیا  
 رَزَّ كَرِيْمٌ \_\_\_\_\_ نفیس ہوئے  
 اَنْدَادًا \_\_\_\_\_ شرکار  
 بِنَاءً \_\_\_\_\_ چھت  
 اَرُوْنِي \_\_\_\_\_ مجھے دکھاؤ  
 لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ \_\_\_\_\_ تاکہ تم ڈرو

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ  
 إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
 عَلِيمٌ ۝  
 بقرہ/۲۹
- ② ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ  
 كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝  
 انعام/۱۰۲
- ③ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا  
 فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيًّا أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلْنَا  
 فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا  
 لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝  
 الانبیاء/۳۲
- ④ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۝  
 كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝  
 الانبیاء/۳۳
- ⑤ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ  
 عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝  
 عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝  
 علق/۴

④ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۗ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

النور/۴۵

⑤ خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۚ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ مَرْمِثًا مَوَاتًا ۚ يَتَذَكَّرُ فِيهَا مَنِ كُنِيَ ۗ ذَاتُ الْبُيُوتِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَرِيمٍ ۗ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ ۗ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۗ لَقَدْ لَعَنَّاهُ ۖ

⑧ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۗ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۗ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا ۚ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

بقرہ/۲۲

## اردو ترجمہ

① وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب۔ پھر قصہ فرمایا آسمانوں کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

② وہ ہے اللہ تمہارا پروردگار۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا پیدا



کرنے والا اور ہر چیز کا نگہبان ۔

- ③ کیا غور نہیں کیا کافروں نے کہ آسمان وزمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا ۔ اور پیدا کیا ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے تو کیا ( اتنی کھلی ہوئی نشانیوں کے بعد بھی ) وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑوں کے سنگ کھڑے کئے کہ انھیں لیکر کہیں ایک طرف نہ جھک جائے ۔ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تاکہ وہ چل سکیں
- ④ وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا ۔ ہر ایک اپنے اپنے گھرے ( مدار ) میں تیر رہے ہیں ۔ ( گردش کر رہے ہیں )
- ⑤ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۔ اس نے پیدا کیا آدمی کو جسے ہوئے خون سے ۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا ۔ اور آدمی کو وہ علم عطا کیا جس سے وہ نابلد نہ تھا ۔

- ④ اور اللہ نے ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا کیا ۔ تو ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل رہ سکتے ہیں ۔ اور بعض دو پاؤں پہ چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پہ چلتے ہیں ۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے ۔ اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

- ⑤ اور اللہ نے بلند کیا آسمان کو نظر آنے والے ستونوں کے بغیر ۔ اور کھڑے کئے زمین میں پہاڑوں کے سنگ کہ کہیں وہ تمہیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے ۔ اور پھیلا دئے زمین کے طول و عرض میں ہر طرح کی جاندار

مخلوق۔ اور اٹارا ہم نے آسمان سے پانی۔ پھر اگائے ہم نے زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے۔ اب مجھے یہ دکھاؤ کہ اللہ کے سوا اوروں نے کیا پیدا کیا۔

⑧ اے لوگو! عبادت کرو اپنے اُس رب کی جس نے تمہیں بھی پیدا کیا اور انہیں بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پر مہیزگار بن جاؤ۔ اس نے تمہارے لئے زمین کو بچھوتا بنایا اور آسمان کو چھت۔ اور آسمان سے پانی اتارا۔ اور اس کے ذریعہ کچھ پھل نکالے تمہارے کھانے کو۔ تو جان بوجھ کر اللہ کیلئے برابر دالے نہ ٹھہراؤ۔

## تسریںات

- ① کسی منکر کے سامنے اللہ کو خالق ثابت کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا دلیل ہے؟
- ② ان آٹھ آیتوں میں کتنی طرح کی مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے تفصیل کیساتھ بتائیے
- ③ اپنے اپنے مدار میں چاند اور سورج کی گردش کی خبر قرآن نے اُس عہد میں دی ہے جبکہ نہ رصد گاہوں کا کوئی وجود تھا اور نہ علم ہئیت کی کوئی تجربہ گاہ تھی، اس سے آپ کیا ثابت کر سکیں گے۔؟
- ④ زمین میں پہاڑوں کے لنگر توازن برقرار رکھنے کیلئے کھڑے کئے ہیں۔ قرآن کے اس انکشاف سے آپ کیا کیا ثابت کر سکیں گے۔؟ تفصیل کے ساتھ بتائیے۔

⑤ مذکورہ بالا آیات میں فاعل، مفعول، اِن کا اور کَانَ کے اسم و خبر کی نشاندہی کیجئے۔

## درس نمبر ۳

# اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے

## نئے الفاظ کے معانی

|                    |   |                          |
|--------------------|---|--------------------------|
| يَغْفِرُ           | — | اے اللہ                  |
| يُعَذِّبُ          | — | تو بادشاہت عطا کرتا ہے۔  |
| لِمَنْ             | — | کس کا                    |
| مَصِيرٌ            | — | تو بادشاہت چھین لیتا ہے۔ |
| الْأَسْنُ          | — | سن لو۔ خبر دار           |
| أَعُوذُ            | — | تو عزت دیتا ہے           |
| بِيَدِكَ الْخَيْرُ | — | تو ذلت دیتا ہے           |
| میں بھلائی ہے۔     |   |                          |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① قُلْ اللَّهُمَّ مَا لِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ آل عمران / ۲۶
- ② وَبِاللَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَعْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ الفتح / ۱۴
- ③ بِاللَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مائدہ / ۱۲۰
- ④ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلَّهِ ۝ انعام / ۱۲
- ⑤ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ أَلَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يونس / ۵۵
- ④ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يونس / ۴۵
- ⑤ وَبِاللَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَالْيَوْمِ الْمَصِيرُ ۝ مائدہ / ۱۸
- ⑧ وَبِاللَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِلَىٰ اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ آل عمران / ۱۰۹
- ⑨ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ نَاسِ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ الزمر / ۴۴

## اردو ترجمہ

- ① یوں عرض کرو! اے اللہ! ملک کے مالک! تو جسے چاہے سلطنت عطا کرے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔  
- بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔
- ② اور اللہ ہی کیلئے زمین و آسمان کی سلطنت ہے۔ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
- ③ اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
- ④ تم فرماؤ کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (اگر وہ جواب نہ دیں تو آپ ہی) فرماؤ کہ اللہ کا ہے۔
- ⑤ خبردار ہو کر سنو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سن لو کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں اکثر لوگ بے خبر ہیں۔
- ④ سن لو کہ اللہ ہی کے ملک ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں۔
- ⑤ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی سلطنت۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔
- ⑧ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی



طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔

- ⑨ آپ فرماؤ کہ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو سب لوگوں کا پروردگار، سب لوگوں کا بادشاہ اور سب لوگوں کا معبود ہے۔
- ⑩ اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔ پھر اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

## تسریات

- ① درس نمبر ۱، ۲، ۳، میں سے چوتھی، پانچویں، ساتویں، اور دسویں آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔ اور یہ بھی لکھئے کہ ان آیتوں کے مضامین کا مدعا کیا ہے
- ② تیسرے سبق کی کس آیت سے آپ ثابت کریں گے کہ انسان بھی خدا کی ملکیت میں ہیں۔
- ③ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین و آسمان کے درمیان بھی کوئی دنیا ہے۔
- ④ خدا جب کسی کو زمین کی سلطنت عطا کرتا ہے تو زمین میں خدا کی سلطنت باقی رہتی ہے یا نہیں۔ اگر رہتی ہے اور یقیناً رہتی ہے تو ایک ملک میں دو سلطنتوں کا تصور کیونکر ممکن ہے۔
- ⑤ مذکورہ بالا آیات میں مندرجہ ذیل کلمات کی تشریح کیجئے کہ وہ اسم ہیں یا فعل۔ اگر فعل ہیں تو کون سا فعل ہیں، اور کون سا صیغہ ہیں۔
- تَوْتِي - تَنْزِعُ - يَشَاءُ - تُرْجِعُ - يَعْلَمُونَ - قُلْ - اَعُوذُ - يَغْفِرُ -

## درس نمبر ۴

# مطالعہ نظام ربوبیت (الف)

## (تشریحی نوٹ)

یہ عنوان اپنی وسعت و ہمہ گیریت کی وجہ سے کئی اسباق پر پھیلا ہوا ہے۔ اس حصے کا مطالعہ کرتے وقت آپ واضح طور پر محسوس کریں گے کہ اس جہان آب و گل میں عروج و زوال، موت و حیات، مسرت و غم، گرمیہ و تبسم، ظلمت و نور، گردش لیل و نہار، سردی و گرمی، فتح و شکست، آبادی و صحرا، خوشحالی و بدحالی، فقر و غنا، سود و زیاں، بلندی و پستی، قوت و ضعف، امن و فساد، انفرادیت و اجتماعیت، کامرانی و نامرادی، اور زندگی کے جن بیشمار مراحل سے ہم شب و روز گزرتے رہتے ہیں، اب انہیں ہم قرآن کے اوراق میں پڑھ رہے ہیں۔ اور اسی کے نتیجے میں یہ حقیقت بھی آپ پر آشکار ہوگی کہ کارخانہ ہستی کا یہ سارا رواں دواں نظام عمل خود بخود وجود میں نہیں آگیا ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک علیم وخبیر، ایک حکیم و قدیر، اور ایک حی و قیوم ہستی کا ارادہ ضرور کار فرما ہے۔

## غور و فکر کے مختلف زاویے

زمین سے لیکر آسمان تک جو چیز جہاں ہے اور جس حال میں ہے وہ ایک بچے تلے قانون کیساتھ بندھی ہوئی ہے۔ آبادیوں میں بنی نوع انسان، ماؤں کے ارحام میں جنین، جنگلوں میں وحوش و طیور، سمندر کی گہرائیوں میں تیرنے والی مچھلیاں زمین کے اندر رہنے والے حشرات الارض، صحراؤں میں نونخوار درندے، اور فضاؤں میں اڑنے والے پرند، سب کے سب ایک حلیم و بصیر، ایک صانع حکیم ایک قدیر و جبار، اور ایک رحمن و رحیم پروردگار کی نگہبانی میں ہیں۔ اپنی اپنی سرشت کے مطابق جسے زندہ رہنے کیلئے جس طرح کا پیراہن و جوڈ چاہئے، جو غذا چاہئے، جو ماحول چاہئے، جیسا مسکن چاہئے، وہ یکساں طور پر بغیر کسی طلب کے سب کو ہیا ہو رہا ہے۔

ہر ماہ، کوکب و نجوم، ابر و باد، اور عالم بالا کے مدبرات امر سب کے سب ایک صانع حکیم، اور ایک رب کریم کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ علم و قدرت کی گرفت اتنی مضبوط ہے کہ کہیں سے بھی انحراف و نافرمانی، اور بغاوت و سرکشی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

گیہوں کے ایک دانے سے لیکر پھولوں کے نرم و نازک پودوں تک، جب بھی کوئی امانت زمین کو سپرد ہوئی اور فوراً نشوونما کا عمل شروع ہو گیا۔ ہوا سے لیکر پانی اور شبیم تک سورج کی گرم دھوپ سے لیکر چاند کی ٹھنڈی چاندنی تک سب اپنے اپنے مقررہ فرائض کی انجام دہی میں لگ گئے۔ اور اس وقت تک لگے

رہے جب تک گیہوں اپنے خرمن میں اور پھول کسی گلہ سے تک نہیں پہنچ گیا۔  
 قرآن کہتا ہے کہ یہ سب کچھ یونہی نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے پیچھے آسمان  
 سے اترا ہوا ایک مکمل منصوبہ بند نظام ہے جس کی تکمیل میں موجودات کا ہر حصہ مصروف  
 ہے۔ اسی مفہوم کو قرآن اپنی زبان میں ”تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ“ کے الفاظ  
 سے تعبیر کرتا ہے۔ فَتَبْرَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اب آپ اس حصے کا جو ”نظام تخلیق و ربوبیت“ پر مشتمل ہے اس طرح مطالعہ  
 کیجئے کہ ایک طرف قرآن کی آیتوں کو نظر میں رکھئے اور دوسری طرف زمین کے  
 خشک وتر میں پھیلے ہوئے مظاہر قدرت و تخلیق اور رونما ہونے والے احوال و  
 واقعات کا جائزہ لیجئے۔ مجھے یقین ہے کہ چند ہی لمحے کے بعد آپ کی روح اندر  
 سے چیخ اٹھے گی کہ اس کارخانہ ہستی کا بنانے والا اور چلانے والا وہی ہے جس  
 نے قرآن اتارا ہے اور قرآن اتارنے وہی جو اس کارخانہ ہستی کو چلا رہا ہے۔

## نئے الفاظ کے معانی

|  |                                     |
|--|-------------------------------------|
| وَكَايِّنُ مِّنْ ذَابَّةٍ۔ اور کتنے ہی | بَنِينَ۔ بیٹے۔ پوتے                 |
| جانور ہیں۔                             | حَفَدًا۔ نواسے                      |
| لَا تَحْمِلُ۔ جو اٹھائے نہیں پھرتے     | طَيِّبَاتٍ۔ پاکیزہ اور ستھری چیزیں  |
| وَأَيَّاكُمْ۔ اور تمہیں بھی            | مُسْتَقَرًّا۔ جائے سکونت۔ رہائش گاہ |
| وَلَوْ بَسَطَ۔ اور اگر وسیع کر دیتا    | مُسْتَوْدَعًا۔ سپرد کئے جانے کی     |
| گاڑا علاقہ۔ پہاڑوں کی طرح              | جگہ۔ مدفن                           |

لَبَّغُوا — تو ضرور بغاوت کرتے۔  
 فساد پھیلاتے۔  
 إِنَاثٌ — لڑکی۔ عورت  
 ذَكَوْرٌ — لڑکا۔ مرد  
 يَهْبُ — عطا کرتا ہے۔ عطا کرے  
 يُؤْبِقُهُنَّ — انہیں تباہ کر دے  
 بِمَا كَسَبُوا — ان کی شامت اعمال  
 کی وجہ سے۔  
 وَيَعْفُو — اور درگزر فرماتا ہے  
 عَنْ كَثِيرٍ — بہت سی خطاؤں سے  
 فَيُظَلِّلَنَّ رَوَاكِدَ — تو وہ ٹھہر جائیں  
 عَلَى ظَهْرِهِ — سمندر کی سطح پر  
 فَأَلَىٰ تَوْفِكُونَ — تو تم کہاں بھٹکتے  
 پھر رہے ہو۔

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا  
 وَمِنَ الشَّجَرِ مِمَّا يَعْرَشُونَ ۚ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ  
 فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًا ۗ يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهِ شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ  
 أَلْوَانُهُ ۗ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ  
 يَتَفَكَّرُونَ ۝  
 نحل ۷۰

② وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ إِلَىٰ أَسْوَٰلِ  
 الْعُمْرِ لِكُلِّ لَّا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ  
 قَدِيرٌ ۝  
 نحل ۷۱



- ③ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِي فَضَّلُوا  
بِرَادِي رَزَقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۗ نَحْل ۱۰
- ④ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ  
بِقَدْرِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ بَعِيدٌ عَنِ الْبَصِيرَةِ ۗ شوریٰ ۲۴
- ⑤ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْزُلًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ  
بَنِينَ وَحَفَدًا ۗ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۗ نَحْل ۲۲
- ⑥ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ  
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۗ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۗ هود ۶
- ⑦ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرِزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ  
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۗ عنكبوت ۴۰
- ⑧ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ  
يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ فَآيُ تُوفِّكُونَ ۗ فَالِقُ  
الْأَرْصَابِ ۗ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا  
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۗ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ  
النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا  
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۗ انعام ۹۷
- ⑨ اللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَهْبِ  
لِمَنْ يَشَاءُ إِنْ شَاءَ إِنَّ شَاءَ الذَّكَوٰرِطِ أَوْ يَزْجُهُمْ  
ذَكَرًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ

شوریٰ ۵۰

قَدِيرٌ ط

⑩ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ط إِنَّ يَشَاءُ يُسْكِنُ  
الرِّيحَ فَيَظْلَلُنَّ سَاوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ  
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ط أَوْ يُوقِهُنَّ بِمَا كَسَبْنَ وَيَعْفُ  
عَنْ كَثِيرٍ ط

شوریٰ ۳۴

## اردو ترجمہ

① اور اللہ نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں، درختوں اور چھتوں میں اپنا گھر بنا، پھر ہر قسم کے پھلوں (یعنی ان کے پھولوں) کا رس چوستی پھر۔ اور چلتی رہ اپنے رب کی بنائی ہوئی نرم اور آسان راہوں پر۔ اس کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا ایک مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ بیشک اس میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کیلئے۔

② اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرے گا۔ اور تم میں سے کوئی (طویل زندگی کے سبب) نہایت ناقص اور ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ (قوت حافظہ کے ضعف کے سبب) جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے

③ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق و دولت میں بڑائی دی ہے وہ اپنی دولت اپنے باندی غلاموں پر لوٹانے والے نہیں کہ سب

اس میں برابر ہو جائیں۔ (جب انھیں اپنے سے کتر لوگوں کے ساتھ برابری گوارا نہیں تو پھر پتھر کے بتوں کو وہ خدا کے برابر کیوں ٹھہراتے ہیں)

۳) اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق برابر کر دیتا تو ضرور وہ زمین میں فساد پھیلاتے (یعنی اجتماعی زندگی کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا) لیکن وہ ایک اندازہ سے رزق اٹارتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے احوال سے باخبر ہے اور انھیں دیکھ رہا ہے۔

۵) اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں۔ اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے پوتے اور نواسے پیدا فرمائے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔

۶) اور زمین میں کوئی جاندار مخلوق ایسی نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سپرد ہونے (مدفن) کی جگہ۔ اور یہ سب کچھ ایک صاف صاف بیان کرنے والی کتاب میں درج ہے۔

۷) اور کتنی ہی جاندار مخلوق ایسی ہے جو اپنے ساتھ اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتی۔ اللہ انھیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔ اور وہ خوب سننے والا بہت علم والا ہے۔

۸) بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو (زمین کے اندر) پھاڑتا ہے۔ (تاکہ اس میں سے کوئیل نکلے) وہ زندہ جسم کو مردہ (بے جان چیز) سے نکالتا ہے (جیسے انڈے سے بچہ) اور مردہ (بیجان چیز) کو زندہ جسم سے نکالتا

ہے (جیسے مرغی سے انڈا) یہ ہے اللہ (تم اس کی تلاش میں) کہاں بٹھکتے پھر رہے ہو۔ وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے صبح طلوع کرتا ہے۔ اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا اور سورج اور چاند کو (سال اور وقت کا) حساب معلوم کرنے کے لئے۔ یہ ایک مقرر کیا ہوا اندازہ ہے زبردست علم والے کا۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم راستہ پاؤ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔ ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ علم والوں کے لئے۔

⑨ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت۔ وہ تخلیق فرماتا ہے جیسا چاہتا ہے۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بیشک وہ بہت علم والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

⑩ اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح چلنے والے جہاز۔ وہ اگر چاہے تو ہوا روک دے (اور باد بانوں کے سہارے چلنے والی کشتیاں) سمندر کی سطح پر ٹھہری رہ جائیں۔ بیشک اس میں قدرت خداوندی کی عظیم نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے۔ یا (وہ جہاز جو باد بانوں کے سہارے نہیں چلتے) انھیں تباہ کر دے (جہاز والوں کی) شامت اعمال کی وجہ سے۔ اور عام طور پر وہ درگزر فرماتا ہے بہت سی خطاؤں سے۔

## تسریںات

- ① مذکورہ بالا آیتوں میں نظام ربوبیت پر قرآن نے جو شواہد پیش کئے ہیں اس کا خلاصہ لکھئے۔
- ② بتائیے کہ قرآن خدا کی نشانیوں میں غور و فکر کی دعوت کیوں دیتا ہے۔؟
- ③ قرآن کے طریقہ استدلال کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے۔ تفصیل کیساتھ لکھئے۔
- ④ آیت نمبر کی روشنی میں آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ قرآن حال اور مستقبل دونوں کی خبر دیتا ہے۔
- ⑤ مذکورہ بالا آیات میں ضمیروں، مذکر، مؤنث، واحد، جمع، حروف جر، حروف شرط، حروف عطف، اور جمع مؤنث سالم کی نشاندہی کیجئے۔



شفا القرآن فاؤنڈیشن

## درس نمبر ۵

## مطالعہ نظام ربوبیت (ب)

## نئے الفاظ کے معانی

|                                |       |                       |       |                     |
|--------------------------------|-------|-----------------------|-------|---------------------|
| جَدَدٌ                         | _____ | سَائِعٌ               | _____ | توشکوار             |
| بَيْضٌ                         | _____ | طَرِيًّا              | _____ | تروتازہ             |
| حُمُرٌ                         | _____ | تَسْتَخْرِجُونَ       | _____ | تم نکالتے ہو        |
| غَرَابِيبٌ سُوْدٌ              | _____ | حَلِيَّةٌ             | _____ | زیور سنگار کی چیزیں |
| يَخْشَى                        | _____ | فُلُكٌ                | _____ | کشتیاں کشتیوں       |
| تُرَابٌ                        | _____ | تُرِيحُونَ            | _____ | جب تم انہیں شام کو  |
| وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى    | _____ | وَأُپس لاتے ہو۔       | _____ | _____               |
| حاملہ ہوتی ہے کوئی عورت        | _____ | تَسْرَحُونَ           | _____ | جب تم انہیں صبح کو  |
| وَلَا تَضَعُ                   | _____ | پراگاہ میں لیجاتے ہو۔ | _____ | _____               |
| اور نہ بچہ جنتی ہے             | _____ | أَثَقَالَكُمْ         | _____ | تمہارے بوجھ         |
| وَمَا يُعْمَرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ | _____ | إِشْقِ الْأَنْفُسِ    | _____ | ادھ مرے ہو کر       |
| اور نہ عمر                     | _____ | خَيْلٌ                | _____ | گھوڑے               |
| دیجاتی ہے کسی معمر کو          | _____ | بِقَالٍ               | _____ | نخر                 |
| عَذْبُ فَرَاتٍ                 | _____ | _____                 | _____ | _____               |
| یٹھا خوب یٹھا                  | _____ | _____                 | _____ | _____               |
| مِلْحٌ أُجَاجٌ                 | _____ | _____                 | _____ | _____               |
| نمکین سخت کڑوا                 | _____ | _____                 | _____ | _____               |



يَوْمَ رَأَىٰ قَامَتِكُمْ — تمہارے ٹھہرنے

کے دن۔ منزلوں پر اترتے وقت

ظِلَلًا — سائے

اَكْنَانًا — چھپنے کی جگہیں

سَرَابِيْلًا — پہناوے۔ لباس

تَقِيًاكُمْ — تمہیں بچاتے ہیں

تمہاری حفاظت کرتے ہیں

الْحَرَّ — گرمی سے

بَأْسَكُمْ — تمہاری لڑائی کے وقت

لَمْ تَكُونُوا بِلِغِيهِ — تم اس تک

نہ پہنچتے۔

لِتَرْكِبُوَهَا — تاکہ ان پر سواری کرو

رَاجِلٍ مُّسَمًّى — مقررہ مدت کیلئے

لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ — تاکہ تم اپنی

جوانی کو پہنچ جاؤ۔

لِتَكُونُوا شِيُوْحًا — تاکہ تم لوڑھے

ہو جاؤ۔

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ — تاکہ تم سمجھو

حَبِيْرًا — گدھا

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ — اللہ نے تمہیں

پیدا کیا۔

اَفِيْدَةً — دل

مُسَخَّرَاتٍ — حکم کے پابند

جَوْرًا — فضا

مَا يُسِيْكُهُنَّ — نہیں روکنا ہے انہیں

سَكَنًا — رہائش کیلئے۔ بسنے کیلئے

جُلُوْدًا — کھالیں۔ کھالوں

مَوَاجِرًا — پیرتی چلی جاتی ہے

يُوَلِّجُ — داخل کرتا ہے

نُسْقِيَكُمْ — ہم تمہیں پلاتے ہیں

فَرْثًا — گوبر

لِلشَّرِبِيْنَ — پینے والوں کیلئے

دِفًا — گرم لباس

جَمَالًا — دلکشی۔ کشش

تَسْتَخِفُّونَهَا — جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں

يَوْمَ نَظَعْنِكُمْ — تمہارے سفر کے دن

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① الْمُرْتَانِ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ط فَأَخْرَجْنَا بِهِ  
ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا ط وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيْضٌ وَ  
حُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا ط وَغَرَابِيبُ سُود ط وَمِنَ النَّاسِ  
وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى  
اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ط

فاطر ۲۸

② وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ  
أَشْرَاجًا ط وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أَثْقَالٍ وَلَا تَتَّخِذُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ط  
وَمَا يُعَمِّرُ مِنْ مَعْمَرٍ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ط  
إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ط

فاطر ۱۱

③ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرْتٌ سَائِغٌ شَرِبُهُ  
وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ط وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَ  
تَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا ط وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهَا  
مُوَاجِرًا لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ط لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ط فاطر ۱۳

④ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ط وَسَخَّرَ  
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ط ذَلِكَمُ اللَّهُ  
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط

فاطر ۱۳

⑤ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيكُمْ مِنْهَا فِي بُطُونِهِمْ

- ۴) مِنْ أَيْدِي فَرثٍ وَوَدْمِ لِبْنٍ خَالِصًا سَائِعًا لِلشَّرِيبِينَ ۝ النحل / ۴۵  
 وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝  
 وَلَكُمْ فِيهَا جِبَالٌ حِجِينَ تُرْمِيُونَ وَحِينَ تَسْبَحُونَ ۝ وَ  
 تَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بِلَاغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۝  
 إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ  
 لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۝ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ النحل / ۸
- ۵) وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَ  
 جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝  
 الْمُرِيرُوا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۝ مَا يُمْسِكُهُنَّ  
 إِلَّا اللَّهُ ۝ ذَلِكَ لَأَيُّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ النحل / ۷۹
- ۸) وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ  
 جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ  
 إِقَامَتِكُمْ ۝ النحل / ۸۰
- ۹) وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْهَا خَلْقَ ظِلَلًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ  
 أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ  
 تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۝ كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ  
 تُسْلِمُونَ ۝ النحل / ۸۱
- ۱۰) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ  
 عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ

لَتَكُونُوا شِوْخًا جَ وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلٍ وَلِتَبْلُغُوا  
 أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝  
 مومن / ۷۷

## اردو ترجمہ

① کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ ہم طرح طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں کے چھبے بھی مختلف رنگ کے ہیں۔ کوئی سفید کوئی سرخ مختلف رنگوں میں کوئی شوخ کوئی مدہم، اور بعض خوب سیاہ۔ اور آدمیوں، جانوروں، اور چوپایوں کے رنگ بھی اسی طرح جدا جدا ہیں۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف وہی لوگ اس سے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

② اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے، پھر پانی کی بوند سے۔ پھر تمہیں بتایا جوڑے جوڑے۔ اور تمہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جنتی ہے لیکن سب کچھ اللہ کے علم میں ہے۔ اور نہ لمبی زندگی دیجاتی ہے کسی طویل العمر کو اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر (اسکی تفصیل) لوح محفوظ میں درج ہے۔ بیشک یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔

③ اور دو سمندر یکساں نہیں ہیں۔ یہ میٹھا ہے خوب میٹھا پانی خوشگوار۔ اور دوسرا نمکین ہے سخت کڑوا۔ اور دونوں میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو زینت کا سامان جسے تم پہنتے ہو۔ اور تو سمندر میں کشتیوں کو

دیکھے گا کہ وہ پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں۔ تاکہ سفر کے ذریعہ تم خدا کا رزق تلاش کرو۔ تاکہ نعمتوں پر خدا کا شکر ادا کرو۔

④ وہ کبھی داخل کرتا ہے رات کو دن کے حصے میں (جیسے موسم سرما کی طویل راتیں) اور کبھی داخل کرتا ہے دن کو رات کے حصے میں (جیسے موسم گرما کے لمبے دن) اور سورج اور چاند کو حکم کا پابند کر دیا کہ ان میں سے ہر ایک گردش میں ہے مقررہ میعاد تک۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کی ہے ساری بادشاہی۔

⑤ بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں غور و فکر کا مقام ہے کہ تمہیں پلاتے ہیں (سفید رنگ کا) خالص دودھ۔ جو ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے نکلتا ہے۔ جو پینے والوں کیلئے بہت خوش ذائقہ ہے۔

④ اور اس نے جانوروں کو پیدا کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس (کا بھی ساز و سامان) ہے اور دوسرے فوائد بھی ہیں۔ اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لئے زینت و جمال کی کشش بھی ہے جب تم انہیں شام کے وقت چرا گاہ سے واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت انہیں چرانے لیجاتے ہو۔

اور وہ تمہارے بوجھ ڈھو کر ایسے شہر کی طرف لیجاتے ہیں کہ تم وہاں تک نہ پہنچتے لیکن ادھ مرے ہو کر۔ بیشک تمہارا رب بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اور اس نے پیدا کئے گھوڑے نچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری  
 کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اور وہ (آئندہ ایسی سواریوں اور  
 زینت کا سامان) پیدا کرے گا جن سے تم (آج) ناواقف ہو۔

④ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں پیدا کیا کہ  
 تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمہیں عطا کئے کان اور آنکھ اور دل، تاکہ تم  
 خدا کا شکر ادا کرو۔ کیا انہوں نے کبھی پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو حکم  
 کے پابند ہو کر فضا میں اڑ رہے ہیں۔ بجز خدا کے انہیں کوئی تھامے  
 ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس میں اہل ایمان کیلئے کھلی ہوئی نشانیاں  
 ہیں۔

⑤ اور اللہ نے تمہیں گھر دیئے سکونت کیلئے اور تمہارے لئے چوپایوں کی  
 کھالوں سے (خیمے والے) گھر بنائے۔ جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں سفر کے  
 دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن۔

⑥ اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لئے سائے مہیا کئے  
 اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں۔ اور اس نے تمہارے  
 لئے کچھ ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی کی شدت سے بچاتے ہیں۔  
 اور کچھ ایسے پہناوے دئے جو لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں۔  
 اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل فرماتا ہے تاکہ تم اس کا حکم مانو۔

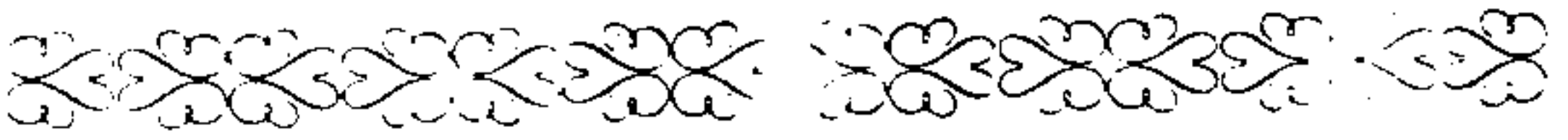
⑩ اور وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر جمے  
 ہوئے خون سے، پھر وہ تمہیں (ماں کے پیٹ سے) نکالنا ہے بچے کی



صورت میں پھر تمہیں باقی رکھتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر تمہیں زندہ رکھتا ہے کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تم ایک مقررہ میعاد تک پہنچ جاؤ۔ اور قدرت خداوندی کی کار فرمایوں کو سمجھو۔

## تشریحات

- ① مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے جن قدرتی اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ہے ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔
- ② قدرت خداوندی کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا کیا مدعا ہے۔ مفصل طور پر بیان کیجئے۔
- ③ دودھ میں قرآن نے غور و فکر کی دعوت دی ہے اس میں کیا عجوبہ کاری ہے وضاحت کیجئے۔
- ④ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ مٹی سے کسے بنایا گیا اور پانی کی بوند سے کون پیدا ہوتا ہے۔
- ⑤ مذکورہ بالا آیات میں نحو کے عوامل کی نشاندہی کیجئے۔



شفا القرآن فائز الیوم

## درس نمبر ۶

## مطالعہ نظام ربوبیت (ج)

## نئے الفاظ کے معانی

|  |  |
|--|--|
| يُمْسِكُ السَّمَاءَ - وہ تھامے ہوئے      | لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا - تاکہ اس سے تمہیں  |
| ہے آسمان کو۔                             | سکون ملے۔                                  |
| أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ - کہ زمین پر | اِخْتِلَافُ السِّنِّتِكُمْ - تمہاری        |
| گرنے پڑے                                 | بولیوں کا اختلاف۔                          |
| ذَرَأَكُمْ - پھیلا دیا تمہیں             | ابْتِغَاؤُكُمْ - تمہارا تلاش کرنا          |
| تُحْشِرُونَ - تم اٹھائے جاؤ گے           | خَوْفًا وَطَمَعًا - امید و بیم کی حالت میں |
| لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا - اس نے کسی کو    | دَعَاكُمْ دَعْوَةً - تمہیں پکارے گا        |
| بیٹا نہیں بنایا۔                         | كُلٌّ لَهُ ذَاتُونَ - سب اس کے             |
| لِبَاسًا - پردہ                          | تابع فرماں ہیں۔                            |
| سُبَاتًا - آرام                          | يَبْدَأُ الْخَلْقَ - وہ تخلیق کا آغاز      |
| نُشُورًا - اٹھنا۔ چلنا پھرنا             | کرتا ہے۔                                   |
| بُشْرًا - مزہ دیتی ہوئی                  | يُعِيدُكَ - اسے دوبارہ بنائے گا۔           |
| مُودَّةً - محبت۔ الفت                    | أَهْوَنُ عَلَيْهِ - اس کیلئے آسان ہے       |

|                             |                          |
|-----------------------------|--------------------------|
| المثل الأعلى — بلذشان       | أصاب به — اسے پہنچانا ہے |
| يسبطه — اسے پھیلاتا ہے      | شيبةً — بڑھاپا           |
| يجعله كسفاً — اسے ٹکڑے ٹکڑے | قضباً — چارہ             |
| کردیتا ہے۔                  | غلباً — گھنے۔ گھنا       |
| الودق — بارش۔ مینہ          | أبناً — دو بگھاس         |
| يخرج من خليله — اس کے زیچ   | حدائق — باغیچہ           |
| سے نکلتا ہے۔                |                          |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① الم تر أن الله سخر لكم ما في الأرض والفلک تجرى في البحر بامرٍ ط ويمسك السماء أن تقع على الأرض إلا بإذنه ط إن الله بالناس لرءوفٌ رحيمٌ ط ج ۶۸/۴
- ② هو الذي ذرأكم في الأرض واليه تُحشرون ۵ وهو الذي يُحيي ويميت وله اختلاف الليل والنهار أفلا تعقلون ۵
- ③ هو الذي جعل لكم الليل لباساً والنوم سباتاً وجعل النهار نُشوراً ط وهو الذي أرسل الریح بُشراً بين يدي رحمتِهِ وأنزلت من السماء ماءً طهوراً ط فرقان ۴۸/۴
- ④ تبارك الذي جعل في السماء بُرجاً وجعل فيها سراجاً

وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ  
أَرَادَ أَنْ يَنْتَكِرَ ۚ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝

فرقان / ۴۲

⑤ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ  
تُنْتَشِرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا  
لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۗ إِنَّ فِي  
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ السِّنِّتِكُمْ وَالْوَالِدِينَ كَمَا طِئِنَ فِي ذَلِكَ  
لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ۝

روم / ۲۲

④ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاءُكُمْ مِنْ  
فَضْلِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ  
يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً  
فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ  
يَعْقِلُونَ ۝

روم / ۲۳

③ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۗ ثُمَّ إِذَا  
دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنْ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۗ لَهُ مَنْ  
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ لَهٍ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ  
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ۝

روم / ۲۴

② اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كَيْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْقِهِ  
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ط روم ۴۸  
⑨ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ  
قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ط يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ  
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ط

روم ۵۴

⑩ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ط إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ط  
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ط فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ط وَعِنَبًا ط  
وَقَضْبًا ط وَزَيْتُونًا ط وَنَخْلًا ط وَحَدَائِقَ غُلْبًا ط وَفَاكِهَةً ط  
وَأَبًّا ط مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ط

عبس ۳۲

## اردو ترجمہ

- ① کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے  
اور تمہارے بس میں کر دیا کشتی کو جو سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہے  
اور وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے مگر اللہ کے  
حکم سے۔ بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔
- ② اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زمین میں ہر طرف پھیلا دیا۔ اور ایک دن  
اسی کی طرف تمہیں اٹھنا ہے۔ اور وہی ہے جو جلاٹا ہے اور مارتا ہے۔  
اور اسی کیلئے ہیں رات اور دن کی تبدیلیاں۔ تو کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ  
نہیں ہے کہ ان نشانیوں سے خدا کو پہچانو۔

۳) اور وہی اللہ ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ بنایا اور نیند کو

راحت و سکون کا ذریعہ۔ اور دن کو بنایا اٹھنے اور چلنے پھرنے کے لئے۔

اور وہی ہے جس نے ٹھنڈی ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت (بارش) کے آگے

آگے مزدہ سناقی ہوئی۔ اور ہم نے آسمان سے اٹار پاک کر نیوالا پانی۔

۴) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بروج بنائے اور ان میں چراغ

رکھا اور چمکنا ہوا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی ادلی بدلی

رکھی۔ (قدرت خداوندی کی یہ نشانی) اس کیلئے ہے جو غور و فکر سے کام

لے اور خدا کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہے۔

۵) اور یہ بھی اس کی قدرت کی (نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی

سے پیدا کیا جبھی تم انسان (اس جہان خاکی میں) ہر طرف پھیلے ہوئے نظر

آتے ہو۔

۶) اور یہ (بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے

ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے تاکہ تمہیں راحت و سکون

ملے۔ اور تمہارے اندر آپس میں محبت و رحمت (کی کشش) رکھی۔

بیشک اس میں (اس کی قدرت و حکمت کی) کھلی ہوئی نشانیاں ہیں غور

و فکر سے کام لینے والوں کیلئے۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمان و زمین کی تخلیق اور

تمہاری زبانوں (بولیوں) اور رنگتوں کا اختلاف بھی۔ بیشک اس میں بھی

اصحاب علم و دانش کیلئے اس کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔



اور رات اور دن کے حصوں میں تمہارا سونا اور (جھاگنے کے بعد) خدا کا فضل تلاش کرنا بھی اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک اس میں بھی ہوش گوش سے سننے والوں کیلئے حکمت خداوندی کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے (نقصان کا) خوف اور (بارش) کی امید دلاتی ہوئی۔ اور آسمان سے پانی اٹارتا ہے اور اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں بھی اصحاب عقل و بصیرت کیلئے خدا کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

⑤ اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ زمین و آسمان اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جس دن وہ تمہیں زمین سے پکارے گا تبھی تم اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑو گے۔ اور اسی کے مملوک ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سب اس کے تابع فرماں ہیں۔ اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا۔ اور اسی کی سب سے بزرگ شان ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

⑧ اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے (تہہ بہ تہہ جما دیتا ہے) اب تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینہ برس رہا ہے۔ پھر جب اسے پہنچانا ہے اپنے بندوں میں سے جس کی

طرف چاہتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

⑨ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد تمہیں قوت بخشی پھر قوت کے بعد تمہیں کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ بنانا ہے جیسا چاہتا ہے اور وہی علم اور قدرت والا ہے۔

⑩ آدمی کو چاہئے کہ اپنی غذا پر غور کرے (کہ وہ کتنے مرحلوں سے گزرنے کے بعد اس تک پہنچتی ہے) تو (سب سے پہلے ہم نے سوکھی ہوئی زمین پر) پانی برسایا۔ پھر (دانے کے نشوونما کیلئے) ہم نے زمین کا سینہ شق کیا۔ تو اس میں سے ہم نے اناج اگائے۔ اور انگور اور چارہ بھی، اور زیتون اور کھجور بھی۔ اور گھنے باغیچے بھی اور میوے اور دوب گھاس بھی۔ (یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کیلئے ہے۔

## تسریںات

① مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے مرحلہ وار جن اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

② آیت نمبر ۱ میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے کشتیوں کو تمہارے بس میں کر دیا جو سمندروں میں خدا کے حکم سے چلتی ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ بس میں کر دینے جانے کے بعد بھی اگر کشتیوں کا چلنا خدا کے حکم پر موقوف ہے تو پھر بس میں کر دینے کا مطلب کیا ہوا۔

③ قدرت کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا مدعا کیا ہے؟ مفصل طور

پر اسے بیان کیجئے۔

(۴) مذکورہ بالا آیات میں نحو کے جتنے عوامل استعمال کئے گئے ہیں ان سب کی نام بنام نشاندہی کیجئے۔

(۵) خدا کا فضل تلاش کرنے کو قرآن نے خدا کی نشانیوں میں سے شمار کیا ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ اس کا خدا کی نشانیوں سے کیا تعلق ہے۔

## درس نمبر ۷

# دَلَائِلِ تَوْحِيدِ

## (تشریحی نوٹ)

دلائل توحید کا مطالعہ کرنے سے پہلے توحید کا مفہوم سمجھ لیجئے کہ اسلام کے سارے نظام فکر و عمل کی بنیاد اسی پر ہے۔ دو نفلوں میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ زمین و آسمان کی اس کائنات میں عبادت و بندگی کی مستحق صرف ایک ہی ذات ہے جس کا نام اللہ ہے۔ وہ اکیلا سب کا معبود ہے۔ الوہیت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ سارے کمالات کی جامع اور جملہ نقائص سے اس کی ذات مُنَزَّہ اور پاک ہے۔

اس دعوے پر قرآن نے جو دلائل پیش کئے ہیں وہ اتنے معقول، دل ویز

اور فکر انگیز ہیں کہ اگر کسی کے پاس عقل سلیم ہو اور درمیان میں عصبیت اور کفر و الحاد کا کوئی حجاب حائل نہ ہو تو انھیں تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ قرآن کے استدلال کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے سارے دلائل محسوسات و مشاہدات اور انسانی نفسیات پر مبنی ہیں اس لئے انھیں تسلیم کرنے کے لئے صرف آنکھ کھول کر دیکھنے، کان کھول کر سننے، اور دماغ کا پٹ کھول کر سوچنے کی ضرورت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن جہاں بھی انسانوں کے سامنے اپنی کوئی بات رکھتا ہے تو اپنی دعوت کے اختتام پر یہ ضرور فرماتا ہے۔

”ہماری یہ دعوت اصحاب فکر و بصیرت کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل علم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل عقل والوں کیلئے ہے ہماری یہ ہدایت غور و فکر سے کام لینے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل فہم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل تدبر و شعور رکھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ دعوت سمجھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات بصیرت کے کان سے سننے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ نشانیاں انصاف و حقیقت کی آنکھ سے دیکھنے والوں کیلئے ہیں۔ اور ہماری یہ بات صحیح رخ پر سوچنے والوں کیلئے ہے۔“

قرآن کا یہ انداز بیان اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر دیتا ہے کہ اس کی دعوت کی بنیاد جبر و اکراہ پر نہیں بلکہ فکر و بصیرت اور علم و عقل کے صحیح تقاضوں پر ہے۔ وہ اپنی بات قہر و تشدد کے ذریعہ نہیں بلکہ تفہیم و تلقین اور دل نشین دلائل و شوہد کے

ذریعہ منوانا چاہتا ہے۔

خدا کو ایک ماننے اور صرف اسی کے آگے بندگی کا سر جھکانے کے لئے اگر  
قہر و جبری سے کام لینا مشیت کو منظور ہوتا تو دنیا میں انبیاء کیوں بھیجے جاتے، کتابیں  
کیوں اتاری جاتیں اور انسانوں کے درمیان دعوت و تبلیغ کا سلسلہ کیوں قائم  
کیا جاتا۔

اتنی تمہید کے بعد اب اختصار کے ساتھ آپ اُن دلائل کا مطالعہ فرمائیے  
جنہیں قرآن عقیدہ توحید کے اثبات میں پیش کرتا ہے۔

## دلائل توحید کا جائزہ — ایک نظر میں!

قرآن کی یہ دلیل تین مقدمات پر مبنی ہے۔

**پہلا مقدمہ** اللہ ہی زمین و آسمان اور ان میں رہنے والی ساری موجودات  
کا خالق ہے۔ اس پوری کائنات کو عدم سے وجود میں لانے  
والا اللہ کے سوا کوئی اور نہیں۔ اور نہ اس کام میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک  
ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کائنات وجود میں آئی ہو۔

**دوسرا مقدمہ** اللہ ہی سب کا پروردگار ہے۔ اکیلے وہی اس پورے  
کارخانہ ہستی کو چلا رہا ہے۔ ہر مخلوق کو زندہ رہنے اور  
اپنا وجود برقرار رکھنے کیلئے جس طرح کا جو سامان اسے مطلوب ہے وہ اکیلے  
سب کو مہیا کر رہا ہے۔ اس کام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ دونوں  
کے اشتراک سے یہ کارخانہ چل رہا ہے۔

تیسرا مقدمہ | اللہ ہی زمین و آسمان، اور ان میں رہنے والی ساری مخلوقات کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اسکی سلطنت و ملکیت میں کوئی

اس کا شریک نہیں ہے کہ مشترک بادشاہت و ملکیت کا کوئی تصور کیا جاسکے۔

نتیجہ بحث | قرآن فرماتا ہے کہ جب تخلیق میں اللہ کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے۔ جب ربوبیت و پروردگاری، اور کارخانہ ہستی

کے انتظام و انصرام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ جب سلطنت و ملکیت میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں ہے تو عبادت و بندگی اور الوہیت و معبودیت کے استحقاق میں کوئی اور کہاں سے شریک ہو جائے گا۔

قرآن کی زبان میں اسی کا نام عقیدہ توحید ہے۔ یعنی ایک معبود! بلا شرکت غیر سے صرف ایک معبود۔ پوری کائنات میں صرف ایک عبادت کا مستحق۔ اور وہ صرف اللہ ہے۔

یہیں سے چھوٹے معبودوں کے تصور کی بھی جڑ کاٹ جاتی ہے جیسا کہ مشرکین عرب کا عقیدہ تھا۔ کیوں کہ جب تخلیق، ربوبیت، اور ملکیت و سلطنت میں کوئی دوسرا کسی حیثیت سے بھی شریک نہیں ہے تو اب چھوٹے خداؤں کی گنجائش کہاں باقی رہ جاتی ہے۔ یعنی جب کوئی چھوٹا خالق نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا پروردگار نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا مالک نہیں ہے تو کوئی چھوٹا معبود کہاں سے نکل آئے گا۔



## عقیدہ توحید پر قرآن کی ایک اور دلیل ناطق

عقیدہ توحید کے اثبات میں قرآن نے ایک دلیل اور پیش کی ہے جو نہایت معقول، بصیرت انگیز، اور دل نشین ہے جس کی تفصیل دیدہ شوق سے پڑھنے کے قابل ہے۔

قرآن فرماتا ہے کہ اگر فرض کر لیا جائے کہ زمین و آسمان میں اللہ کے سوا بھی چند خدا ہیں جیسا کہ مشرکین کا عقیدہ ہے تو اب سوال اٹھتا ہے کہ اس کا رخاۂ ہستی کو چلا کون رہا ہے۔ سب مل کر چلا رہے ہیں یا ان میں سے کوئی ایک چلا رہا ہے۔ اگر کوئی ایک چلا رہا ہے تو باقی خداؤں کا کیا مصرف ہے اگر وہ بیکار ہیں اور ان کی کوئی ضرورت باقی نہیں ہے تو اس کا کھلا ہوا مطلب ہے کہ مخلوق کو اب ان کی طرف کوئی احتیاج نہیں ہے۔ اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جس کی طرف مخلوق کی احتیاج نہ ہو وہ کبھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر سب مل کر چلا رہے ہیں تو اب دوسرا سوال یہ اٹھتا ہے کہ عالم کے انتظام و انصرام میں سب کی حیثیت مستفل ہے یا ہر ایک کو اپنے اپنے کام کی انجام دہی میں دوسرے کی احتیاج ہے۔ اگر احتیاج ہے تو جو دوسرے کا محتاج ہو وہ بھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر آپ کہیں کہ سارے خدا باہمی مشورے سے کارخانہ ہستی کا انتظام چلا رہے ہیں تو میں عرض کروں گا کہ انتظامی امور میں باہمی مشورہ بھی احتیاج ہی کی ایک شکل ہے۔

اور اگر ان میں سے کوئی خدا کسی دوسرے کا  
محتاج نہیں ہے بلکہ ہر خدا اس کا رخانہ ہستی

## ایک بنیادی سوال

کے انتظام میں مستقل قدرت و اختیار رکھتا ہے اور اپنے کام میں وہ دوسرے  
خداؤں کی مرضی اور ان کے فیصلے کا قطعاً پابند نہیں ہے تو اس صورت میں  
عقل سلیم سوال کرتی ہے کہ سارے خدا جب اپنی ہی مرضی اور ارادہ سے اس  
کارخانہ ہستی کو چلا رہے ہیں اور آپس میں کوئی مشورہ بھی نہیں ہے تو بتایا جائے  
کہ سورج کے طلوع و غروب، چاند کے گھٹنے بڑھنے، موسموں کے آنے جانے  
اور ہر مخلوق کے توالد و تناسل کے نظام میں آج تک کوئی فرق کیوں نہیں پڑا۔  
اس طرح کا ایک واقعہ بھی اب تک کیوں رونما نہیں ہوا کہ رات کے بارہ  
بجے اچانک سورج نکل آنا اور جب دن کے دس بجتے تو رات آجاتی اور  
آسمان پر چاند تارے نکل آتے۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ آدمی کے نطفے سے شیر پیدا ہوتا اور شیر کے  
پیٹ سے آدمی جنم لیتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ زمین میں گیہوں کے دانے  
بوئے جاتے اور چنے کا کھیت تیار ہو جانا۔ آم کی گٹھلی زمین میں دفن کی جاتی  
اور وہاں سے ناریل کا درخت نکل آتا۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ شہد کی مکھی کے پیٹ سے زہر نکلتا اور بچھو  
کے ڈنک سے شہد کا قطرہ ٹپکتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ خزاں کے موسم  
میں سارے درخت ہرے بھرے ہو جاتے اور بہار کے دن آتے تو چمن  
میں خاک اڑنے لگتی۔

اب تک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ نومبر دسمبر میں اچانک برسات آجاتی اور مئی

جون کا مہینہ سردیوں میں تبدیل ہو جاتا۔

اگر ایسا اس لئے نہیں ہوا کہ یہ سارا نظام ایک ہی خدا کا مقرر کردہ ہے اور

وہی ایک ہیج پر اسے چلا رہا ہے۔ تو پھر بتایا جائے کہ دوسرے خداؤں کا نظام

کہاں ہے۔ اگر کوئی خدا کسی دوسرے خدا کے وضع کردہ قانون کا پابند نہیں ہے

تو کارخانہ ہستی کے انتظام میں خود اس کا اپنا وضع کردہ قانون کدھر ہے۔ جب

مشاہدات کی روشنی میں دوسرے خداؤں کا کوئی سکہ یہاں نہیں چل رہا ہے

تو ماننا پڑے گا کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی خدا کی حکمرانی ہے۔ اور یہ

اسی خدا کا فرمان ہے کہ لَنْ يَّجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ اللہ کے مقرر

کردہ نظام میں کوئی تبدیلی تم ہرگز نہیں پاؤ گے۔

## یہ استدلال بھی قرآن ہی سے ماخوذ ہے

قرآن حکیم نے بھی ایک مقام پر مشرکین کو چیلنج کرتے ہوئے یہی بات فرمائی

ہے۔

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي

مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

یہ سب کچھ تو اللہ کی تخلیق ہے اللہ

کے سوا اوروں کی بھی کوئی تخلیق ہو

تو مجھے دکھاؤ۔

(لقمان / ۱۱)

قرآن کا یہ چیلنج اتنا قاہر اور مسکت ہے کہ اس کے آگے سارے جھوٹے

خداؤں کی قلعی کھل جاتی ہے۔ دنیا میں جھوٹی خدائی کے ایک سے ایک

دعویٰ در پیدا ہوئے لیکن یہ دعویٰ کرنے کی ہمت کسی میں نہ ہوئی کہ زمین ہم نے بنائی، آسمان ہم نے پیدا کیا۔ چاند اور سورج کے خالق ہم ہیں۔ یہ سارا کارخانہ ہستی ہم چلا رہے ہیں۔ خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں سے یہ جھوٹا اسلئے نہیں بولا گیا کہ یہاں کچھ کر کے دکھانے کا سوال تھا۔

نمود کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہی بات رکھی تھی کہ میرا خدا پورب سے سورج کو نکالنا ہے تو اگر اپنی خدائی کے دعویٰ میں سچا ہے تو اسے پچھم سے نکال دے۔ قرآن فرماتا ہے کہ فَبُهِتَ الَّذِينَ كَفَرُوا بآياتِهِ اس کے کافر کے ہوش اڑ گئے اور وہ ہکا بکا رہ گیا۔ اس دلیل کا کوئی جواب اس لئے اس سے نہیں بن پڑ سکا کہ منہ سے خدائی کا دعویٰ کر دینا تو آسان ہے لیکن خدائی کا کام انجام دینا انسان کی قدرت سے باہر ہے۔

اب آپ اس پوری بحث کی روشنی میں متعدد خداؤں کے بطلان پر قرآن حکیم کی اصل دلیل ملاحظہ فرمائیے۔ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

لَوْ كَانَتْ فِيهِمَا آلِهَةٌ  
إِلاَّ اللَّهُ لَفَسَدَتَا.  
اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا چند  
خدا اور ہوتے تو زمین و آسمان میں

ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

فساد اس لئے پھیلنا کہ ہر خدا اپنی اپنی چلائے۔ اس کے نتیجے میں نہ گردش لیل و نہار کا یہ نظم باقی رہتا، نہ سورج کے طلوع و غروب، اور موسموں کے تبدیلیوں میں یکسانیت برقرار رہتی۔ اور نہ تو والد و تناسل کے نظام میں کوئی ہم آہنگی نظر آتی اس طرح اس کائنات کا سارا نظام تکوین ہی درہم برہم ہو کر

|                                       |                                     |
|---------------------------------------|-------------------------------------|
| تَسْكُنُونَ — تم آرام کرتے ہو         | فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ — تم باتیں  |
| تاکہ تم آرام کرو                      | بناتے رہ جاؤ۔                       |
| ضِيَاءٌ — دن کی روشنی                 | الْمُزْنَ — بادل                    |
| مَا تَحْرُثُونَ — جو تم دانے بو تے ہو | أَنْشَأْتُمْ — تم نے پیدا کیا       |
| تَنْزُرَ عُونَهُ — تم اسکی کھیتی تیار | يَأْتِيكُمْ بِهِ — تمہیں واپس لا دے |
| کرتے ہو۔ تم اگاتے ہو                  | يَصْدِقُونَ — منہ پھیر لیتے ہیں     |
| حُطَامًا — پورا پورا                  |                                     |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① اَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شجرَهَا ط ءِإِلَهُ مَعَ اللَّهِ ۝ نمل ۴۰
- ② اَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلْفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا سَرًّا وَسِوَى وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءِإِلَهُ مَعَ اللَّهِ ط نمل ۴۱
- ③ اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ط ءِإِلَهُ مَعَ اللَّهِ ط نمل ۴۲
- ④ اَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلِ الرِّيحَ بَشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ط ءِإِلَهُ مَعَ اللَّهِ ط نمل ۴۳

قرآن کی اس دلیل کا مدعا یہ ہے کہ آج جو کائنات کے ہر گوشے میں تمہیں معنوی نظم و ضبط، علم و قدرت کی مضبوط گرفت، تکوینی نظام میں ہمہ گیر ہم آہنگی، اور ہر وقت اور ہر جگہ نتائج عمل کے ظہور میں یکسانیت نظر آتی ہے۔ وہ صرف اس لئے ہے کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی حلیم و نصیر، حکیم و قدیر، قاہر و جبار، اور ایک ہی خالق و پروردگار کی حکمرانی ہے۔

اس طویل تمہید کے بعد اب آپ ورق اللہ اور عقیدہ توحید کے اثبات میں خود قرآن کی زبانی قرآن کے دلائل کا مطالعہ کیجئے۔

## نئے الفاظ کے معانی

|                     |                            |                  |                      |
|---------------------|----------------------------|------------------|----------------------|
| سُوءٌ               | تکلیف                      | أَمَّنُ          | یا وہ                |
| خُلَفَاءَ الْأَرْضِ | زمین کا وارث               | ذَاتَ بَهْجَةٍ   | خوشنما               |
| تُرُوفٍ             | تم جلاتے ہو۔ روشن کرتے ہو۔ | مَا كَانَ لَكُمْ | تمہاری طاقت نہیں تھی |
| عَمَّا يَصِفُونَ    | جس سے وہ                   | أَنْ تُنَبِّئُوا | کہ تم اگاتے          |
| لَوْ نَشَاءُ        | اگر ہم چاہیں               | قَرَارًا         | مسکن بٹھرنے کی جگہ   |
| بَيْنَ يَدَيْ       | آگے۔ سامنے                 | خَلَلَهَا        | اس کے درمیان         |
| أَفْرَأَيْكُمْ      | بھلا بتاؤ تو۔ اچھا بتاؤ    | حَاجِزًا         | حد فاصل۔ آڑ          |
|                     |                            | يَكْشِفُ         | دور کرتا ہے          |
|                     |                            | مُضْطَّرًا       | بیقرار               |



⑤ أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يُرِزُّكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

نمل ۶۴

وَالْأَرْضِ طَاءِ إِلَهُ مَعَ اللَّهِ ط

④ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهُ غَيْرَ اللَّهِ يَا أَيُّكُمْ بِضِيََاءِ ط أَفَلَا

قصص ۷۱

تَسْمَعُونَ ۝

④ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهُ غَيْرَ اللَّهِ يَا أَيُّكُمْ بَلِيلٍ تَسْكُنُونَ

قصص ۷۲

فِيهِ ط

⑧ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَ

خَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهُ غَيْرَ اللَّهِ يَا أَيُّكُمْ بِهِ ط أَنْظُرْ

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ۝

⑨ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَ أَمْ نَحْنُ

الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطًا مَّا فَظَلْتُمْ

واقعه ۷۵

تَفَكَّهُونَ ۝

⑩ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ

مِنَ الْمُنْزِلِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ جُجًا

واقعه ۷۶

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝

⑪ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ

واقعه ۷۷

شَجَرَتِهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝

⑫ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ج فَسُبْحَانَ اللَّهِ

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝  
انبیاء ۲۲

⑬ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝  
اخلاص

## اردو ترجمہ

① (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

پیدا کیا۔ اور اس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا۔ پھر اس سے ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہاری بساط نہ تھی کہ تم باغ کے پیر اگاتے کیا اللہ کے سوا اور کوئی خدا ہے؟ (نہیں)

② (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین

کو رہائش کے قابل بنایا۔ اور اس کے درمیان نہریں نکالیں۔ اور اس کا توازن برقرار رکھنے کیلئے، اس میں (پہاڑوں کے) سنگ کھڑے کئے۔ اور دو سمندروں کے درمیان (نظر نہ آنے والی) ایک دیوار حائل کی (کہ ایک کارنگ دوسرے کیساتھ نہ مل سکے) کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے۔ (نہیں)

③ (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو بیقرار دلا چار کی فریاد سننا

ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا وارث بنانا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

④ (عبادت کے قابل یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو تمہیں خشکی اور سمت در کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے۔ اور اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے (بارش) کی خوشخبری دیتی ہوئی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

⑤ (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو خلق کی ابتداء کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا۔ اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

④ تم فرماؤ! کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں دن کا اجالا لا کر دے؟ کیا اس کے بعد بھی تم گوشس ہوش سے بات نہیں سنو گے۔

⑤ تم فرماؤ! کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں رات لا کر دے کہ تم اس میں آرام کرو۔ کیا اتنی موٹی بات تمہیں نہیں سوچھتی۔

⑧ تم فرماؤ! کہ ذرا بتاؤ تو۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لیلے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو یہ چیزیں تمہیں واپس لا کر دے۔ ذرا دیکھو کہ ہم کس کس رنگ سے (توحید) کے دلائل بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

⑨ بھلا بتاؤ تو! تم جو زمین میں دانے بوتے ہو تو کیا اس کی کھیتی تم تیار کرتے ہو یا ہم تیار کرنے والے ہیں۔ ہم اگر چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں۔ پھر

تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

⑩ اچھا بتاؤ تو! تم جو پانی پیتے ہو تو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم

میں اس کے اتارنے والے ہم اگر چاہیں تو (سمندر کے پانی کی طرح)

اسے بھی کھا کر دیں۔ پھر تم خدا کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے۔

⑪ اچھا بتاؤ تو! تم جو آگ روشن کرتے ہو تو کیا تم نے اس کا پیر پیدا کیا ہے

یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے۔

⑫ اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا چند اور خدا ہوتے تو زمین و آسمان میں

ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

⑬ تم فرماؤ کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

## تسریں

① اس سبق کی پہلی، دوسری، تیسری، چھٹی اور ساتویں آیت سے کس

طرح ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

② نویں، دسویں اور گیارہویں آیت سے قرآن کا مدعا کیا ہے۔

③ بارہویں آیت میں قرآن نے توحید پر جو عقلی دلیل پیش کی ہے اس کی اچھی

طرح تشریح کیجئے۔

④ عقیدہ توحید پر قرآن کی کس دلیل کو آپ منکر کے سامنے پہلے پیش

کریں گے۔ وجہ کے ساتھ لکھئے۔

⑤ عقیدہ توحید کا منکر اخلاقی اعتبار سے کس زمرے میں داخل کئے جانے کے قابل ہے۔ اور کیوں ہے۔

درس نمبر ۸

## صفات کا بیان

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق میں توحید کا تفصیلی بیان آپ پڑھ چکے۔ اب شرک کا مفہوم بھی اچھی طرح سمجھ لیجئے جو توحید کا مقابل ہے تاکہ آپ صحیح علم کی روشنی میں افراط اور تفریط سے محفوظ رہیں۔

عقائد نسفی جو ہماری عربی درسگاہوں میں داخل نصاب ہے اور جو سلف سے لیکر خلف تک سب کے نزدیک مسلم اور مستند کتاب ہے۔ اس میں شرک کی تعریف ان لفظوں میں کی گئی ہے۔ اثبات الشریک فی الالوہیۃ۔ یعنی معبود اور الہ ہونے میں کسی کو خدا کا شریک ماننا یہ شرک ہے۔

شرک کی اس تعریف سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہوگئی کہ الوہیت میں خدا کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا ہے اور نہ الوہیت کسی کو عطا کی جا سکتی ہے

لیکن جہاں تک خدا کی صفات کا تعلق ہے تو اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ خدا اپنی بعض صفات اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔ جیسے دیکھنا، سنتا مالک ہونا، بادشاہ ہونا، غنی کرنا، شفا دینا، حاکم ہونا، مدد کرنا اور مارتا جلانا اس طرح کی صفات قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں بندوں کیلئے بھی ثابت ہیں جن کا بیان تفصیل کے ساتھ آنے والے اوراق میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

اس مسئلے پر ایک اصولی بحث | اس سلسلے میں سب سے پہلے ایک اصولی بحث آپ

ذہن نشین فرمائیں جو انام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی مشہور کتاب **الْأَمْنُ وَالْعُلَى** سے ماخوذ ہے۔

اور وہ یہ ہے کہ خدا عزوجل کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ وہ ازلی، ابدی اور لامحدود ہیں۔ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی جبکہ بندوں کی ساری صفات خدا کی عطا سے ہیں، محدود ہیں، حادث اور فانی ہیں۔

اب اگر کوئی شخص کسی بھی بندے میں خدا کی عطا کے بغیر کوئی صفت مانتا ہے تو وہ قطعاً مشرک ہے۔ یونہی اگر کوئی شخص کسی بھی بندے کی کسی صفت کے بارے میں ازلی اور ابدی ہونے کا اعتقاد رکھتا ہے تو اس کے مشرک ہونے میں بھی کوئی شبہ نہیں ہے۔

صفاتی الفاظ کے اطلاق میں اگر ذاتی اور عطائی کا فرق ملحوظ نہ رکھا جائے



تو عقیدے کی بحث تو الگ رہی منہ سے الفاظ ہی نکالنا مشکل ہو جائیگا۔ مثال کے طور پر جہاں کسی کو آپ نے زندہ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو ولی کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو مولنا کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو حافظ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو بادشاہ کہا اور مشرک ہوئے کسی کا نام علی، حکیم، وکیل، سلام، اور کریم رکھا اور مشرک ہوئے کیونکہ ان سارے الفاظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر کیا ہے۔ لیکن مشرک ہونے سے آپ صرف اس لئے بچ جاتے ہیں کہ بندوں کے اندر یہ ساری صفات آپ خدا کی عطا سے مانتے ہیں۔

نمونے کے طور پر یہ چند مثالیں میں نے سمجھانے کی غرض سے آپ کے سامنے رکھی ہیں ورنہ اس طرح کے سینکڑوں اطلاقات ہمارے معاشرے میں رائج ہیں اور کوئی ان پر شرک کا حکم نہیں لگانا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ بھی نہیں لگاتے جو نبیوں اور ولیوں کے بارے میں بات بات پر لگاتے رہتے ہیں۔

**ایک تمثیل** | تقریب فہم کیلئے بطور تمثیل ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ اسے زیر بحث مسئلے پر من کل الوجوہ منطبق نہ کیجئے گا۔

ایک بادشاہ اپنی مملکت میں کسی کو اپنا نائب بنانا ہے۔ اس کا بدل خدمت مقرر کرتا ہے اسے نظم و نسق اور سیاہ سفید کے اختیارات سونپتا ہے۔ اب اگر وہ بادشاہ کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت احکام صادر کرے اور مملکت کا کام سرانجام دے تو انصاف سے کہئے کہ اسے بادشاہ کا شریک و برابر سمجھا جائے گا یا اسے بادشاہ کا مامور و ماذون کہا جائے گا۔ بلاشبہ اسے مامور و ماذون ہی کہا جائے گا کیونکہ نائب ہونے کی

حیثیت سے اس کے سارے اختیارات بادشاہ کے اذن و عطا سے ہیں۔ اذن و عطا کا جہاں نام آیا اور شرکت و برابری کی جڑ کٹی۔ کیونکہ اذن و عطا احتیاج کو مستلزم ہے اور محتاج کبھی مستغنی کے برابر نہیں ہو سکتا۔

اب اس تمثیل کی روشنی میں بات سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ مالک الملک رب تبارک و تعالیٰ نے زمین کی مملکت میں آدمی کو اپنا نائب مقرر فرمایا۔ اسے زمین کا وارث بنایا اور زمین کی سلطنت عطا کی۔ اب خدا کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت وہ خدا کی مملکت میں اگر کوئی تصرف کر رہا ہے تو اسے خدا کا ہمسرد شریک ہرگز نہیں کہا جاسکتا، بلکہ اسے مامور و ماذون ہی سمجھا جائے گا۔

اتنی تمہید کے بعد اب آپ اس پوری بحث کو قرآن سے چند مثالیں

میں آپ کو پوری طرح شرح صدر ہو جائے۔ قرآن حکیم سے چند مثالیں پیش کر رہا ہوں جن میں ایک ہی لفظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر بھی کیا ہے اور بندوں پر بھی کیا۔ تاکہ آپ ذاتی اور عطائی صفات کا فرق واضح طور پر سمجھ سکیں۔

## پہلی مثال

انسانوں کو وفات دینے کے سلسلے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا۔ (زمر/۴۱) موت کے وقت

اللہ ہی جانوں کو وفات دیتا ہے۔

لیکن دوسری آیت میں ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ (سجدہ ۱۰/ تمہیں  
 موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔  
 اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے  
 دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ وفات دینے کی قدرت خدا  
 کے اندر ذاتی ہے اور فرشتے کے اندر خدا کی عطا اور اذن سے ہے۔

## دوسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔  
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (بنی اسرائیل ۱) بیشک اللہ ہی سمیع و بصیر  
 ہے۔

لیکن دوسری آیت میں انسان کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے۔  
 فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (دہر ۲) ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا  
 اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے  
 دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ خدا کے اندر سمیع و بصیر کی قدرت  
 ذاتی اور لامحدود ہے اور انسان کے اندر خدا کی عطا سے ہے اور محدود ہے۔

## تیسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔  
 يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ نوره ۲۵ اللہ خلق فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔

لیکن دوسری آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے  
ارشاد فرمایا گیا ہے۔

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ (مائدہ/۱۱۰) جب تم خلق  
کرتے تھے مٹی سے پرند کی سی صورت۔

ملاحظہ فرمائیے پہلی آیت میں خلق کی نسبت خدا عزوجل کی طرف کی گئی ہے  
جب کہ دوسری آیت میں اسی لفظ کا اطلاق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات پر  
کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آرہا ہے اسے  
دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ تعالیٰ میں خلق فرمانے کی  
قدرت اپنی ذات سے ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں اس کی قدرت خدا  
کی عطا اور اس کے حکم سے ہے۔

## چوتھی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط (آل عمران/۱۸۹) اللہ ہی کے  
لئے ہے زمین اور آسمان کی بادشاہت۔

لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہو  
ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مِمَّنْ تَشَاءُ ط (آل عمران / ۲۴)

اے محبوب! آپ یوں عرض کرو کہ اے اللہ تو مالک الملک ہے۔ جسے چاہے بادشاہت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔  
 پہلی آیت کے مضمون سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ کیلئے ہے جب کہ دوسری آیت اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے درمیان بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ کی بادشاہت کسی کی عطا کردہ نہیں ہے اسے اپنی ذات سے حاصل ہے اور بندوں کی بادشاہت خدا کی عطا سے ہے۔

## پانچویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَبِاللّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (آل عمران / ۱۰۹) اور اللہ

ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ہی سب کی جان اور مال کا مالک

ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰ مِنْ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ

لَهُمُ الْجَنَّةَ۔ (توبہ / ۱۱۱) بیشک اللہ نے خرید لیا ہے مومنین سے انکی جانوں

اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلے میں۔

آیت کا مضمون اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ مومنین اپنی جان اور اپنے مال کے مالک ہیں۔ کیوں کہ اگر وہ مالک نہ ہوں تو لازم آئے گا کہ غیر کی ملکیت کو انہوں نے جنت کے بدلے میں بیچ دیا۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے کیا صورت ہے کہ اللہ کی ملکیت ذاتی ہے اور بندوں کی ملکیت عطائی ہے۔

سردست ان ہی پانچ مثالوں پر میں اکتفا کرتا ہوں ورنہ اس طرح کی مثالیں قرآن شریف میں بہت ہیں جنہیں آنے والے سبق میں ہم نے ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ تاکہ تصویر کا صرف ایک رخ دیکھ کر فوراً کوئی حکم نہ لگا دیا جائے۔ بلکہ دونوں رخوں کو دیکھنے کے بعد آیتوں کا صحیح محمل متعین کیا جائے۔

کیونکہ عقیدہ توحید کا تقاضا یہ نہیں ہے کہ ایک ہی مضمون کی آیت پر ایمان رکھا جائے اور دوسرے مضمون کی آیت سے منہ پھیر لیا جائے۔ قرآن حکیم میں جہاں جہاں بھی شرک کا حکم عائد کیا گیا ہے یا مشرکین کا لفظ آیا ہے اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو بتوں میں سننے اور مدد کرنے کی قوت تسلیم کرتے تھے اور انہیں عبادت کا مستحق گردانتے تھے۔ ان آیتوں کو خوش عقیدہ مسلمانوں پر چسپاں کرنا بہت بڑی بددیانتی اور قرآن میں معنوی تحریف کے مرادف ہے۔





## تسریںات

- ① خدا کی عطا کے بغیر کسی بندے کے اندر کوئی صفت ماننا شرک کیوں ہے
- ② کسی بندے کی صفت کو ازلی اور ابدی سمجھنے والا مشرک کیوں ہے۔
- ③ صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں ہے اس کی وضاحت کیجئے۔
- ④ تعظیم اور عبادت کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔
- ⑤ مشرکین عرب کا شرک کیا تھا تفصیل سے بیان کیجئے۔

### درس نمبر ۹

## قرآن سے ذاتی اور عطائی صفت کی بیس مثالیں

چونکہ شرک کے سلسلے میں کافی غلط فہمیاں اہل اسلام کے اندر پھیلانی گئی ہیں اس لئے میں تفصیل کے ساتھ اس مسئلے میں قرآن کا نقطہ نظر پیش کر رہا ہوں تاکہ قرآن کے ان اطلاقات کو سامنے رکھ کر کسی بات پر شرک کا حکم لگانے میں احتیاط سے کام لیا جائے۔

### پہلی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ اِنَّا شَاوِيَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذَّكُورَ شُورَىٰ  
 اللہ جسے چاہتا ہے لڑکی عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکا عطا کرتا ہے۔  
 اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی کو اولاد عطا کرنا  
 اللہ تعالیٰ کا فعل ہے لیکن دوسرے مقام پر حضرت جبریل امین علیہ السلام کے متعلق  
 قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُولُ رَبِّكَ لِاَهْبُ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا مَرِيْمَ ۱۹  
 انہوں نے (حضرت مریم) سے فرمایا کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں میں اسلئے  
 آیا ہوں کہ تجھے ایک ستھرا بیٹا عطا کروں۔  
 اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ بیٹا عطا کرنے کا اختیار حضرت جبریل  
 علیہ السلام کو بھی ہے۔

## دوسری مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ الْحُكْمَ اَللّٰهُ ط (انعام / ۵۶)

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے سوانہ  
 کوئی حاکم ہے اور نہ کسی کا حکم۔ لیکن دوسری آیت میں جبیب مجتبیٰ صلی اللہ علیہ  
 وسلم کو خطاب کر کے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَلَا وَرَآءِكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحْكَمُوْكَ نَبَا شَجَرٍ بَيْنَهُمْ

(نساء / ۶۵)

(اے محبوب! آپ کے رب کی قسم۔ وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے جھگڑے میں آپ کو حاکم نہ مان لیں)  
 اس آیت سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ رسول پاک صاحب لولاک  
 صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاکم ہیں۔

## تیسری مثال

قرآن حکیم اہل ایمان کو دعا کے یہ کلمات سکھاتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔  
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (بقرہ ۲۸۶)  
 (تو ہمارا مولیٰ ہے لہذا کافروں پر ہماری مدد فرما)

یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ ہی  
 سب کا مولیٰ اور مددگار ہے لیکن دوسری آیت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے متعلق ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ  
 بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝ (تحریم ۴۷)۔ (بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل  
 اور مومنین صالحین بھی ان کے مددگار ہیں اس کے بعد فرشتے بھی ان کی مدد  
 پر ہیں)

اس آیت سے نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ  
 اللہ کے بندے بھی مددگار ہیں۔

## پوتھی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا۔ (بقرہ/۳۴۳)۔ (اللہ نے بیع کو

حلال کیا اور سود کو حرام فرمایا۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی چیز کو حلال کرنا یا حرام کرنا اللہ کی صفت ہے۔ لیکن دوسری آیت میں رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ (اعراف/۱۵۷)

(وہ رسول ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا)

یہ آیت اس امر پر نہایت صراحت کیساتھ دلالت کرتی ہے کہ حلال و حرام کرنے کا اختیار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حاصل ہے۔

## پانچویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (عنکبوت/۲۲)

(اللہ کے سوا تمہارا کوئی بھی یار و مددگار نہیں ہے)

جبکہ دوسری آیت میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّمَا وَّلِيُّكُمْ اللهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ (بائدہ ۵۵/۵۵)  
 (تمہارا مددگار تو اللہ ہے، اور اس کا رسول ہے اور مومنین صالحین ہیں)  
 یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے  
 ساتھ اس کا رسول اور مومنین صالحین (اولیاء) بھی ہمارے مددگار ہیں۔

## چھٹی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الحمد ۱)۔ (ساری تعریفیں اللہ

ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا  
 کوئی رب نہیں وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اس کے علاوہ بھی قرآن میں  
 پچاسوں مقامات پر سبّی اور سبّہ کا اطلاق اللہ عزوجل کی ذات پر کیا  
 گیا ہے۔

لیکن قرآن نے عزیز مصر کے متعلق حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ ارشاد

نقل فرمایا ہے۔

اِنَّهٗ رَبِّيْ اَحْسَنُ مَثْوٰی۔ (یوسف ۲۳)۔ (بیشک وہ میرا رب

ہے اس نے اچھی طرح مجھے رکھا)

زندال میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھیوں میں سے جب ایک

شخص رہا ہوا اور ان سے رخصت ہونے لگا تو اس سے بھی عزیز مصر کے متعلق

انہوں نے ارشاد فرمایا۔

أَذْكُرُنِي عِنْدَ رَبِّكَ - (یوسف / ۴۲)۔

تم اپنے رب کے پاس میرا تذکرہ کرنا۔

قید خانہ سے باہر نکلنے کے بعد اس کے خیال سے بات اتر گئی اور اس نے

عزیز مصر کے پاس حضرت یوسف علیہ السلام کا کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ

اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ - (یوسف / ۴۲)۔ (شیطان نے

اسے بھلا دیا کہ اپنے رب کے پاس وہ ان کا ذکر کرتا)

یہاں سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی

بات تو اپنی جگہ پر تھی۔ واقعہ بیان کرتے ہوئے خود رب تبارک و تعالیٰ نے بھی

عزیز مصر پر رب کا اطلاق فرمایا۔

## ساتویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَاللَّهُ مِيرَاتُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط (آل عمران / ۱۸۰)

اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے۔

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ آسمان و زمین کا وارث ہونا یہ خدا کی

صفت ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط (اعراف / ۱۲۸)



(زمین اللہ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا تا ہے)

یہ آیت اس امر پر صراحت کے ساتھ دلالت کرتی ہے زمین کا وارث ہونے کی صفت اللہ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

## آٹھویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

يُدَبِّرُ الْأُمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ط (سجدہ ۴/۵)

(اللہ تعالیٰ کام کی تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ اللہ ہی اس کا رخانہ ہستی کا مدبر الامر ہے۔ لیکن دوسری جگہ فرشتوں کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ط (نازعات ۴/۴)

(قسم ہے) ان فرشتوں کی جو کام کی تدبیر کرتے ہیں۔

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی اس کا رخانہ ہستی کے مُدَبِّرُ الْأُمْرِ ہیں۔

## نویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَأَنْتَ يُحْيِي الْمَوْتَى - (رج ۴/۴)

(اور بیشک اللہ ہی مردے کو زندہ کرتا ہے اور کرے گا)  
 آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت اللہ ہی  
 میں ہے۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول قرآن نقل فرماتا ہے اور اس پر  
 کوئی نکیر بھی نہیں کرتا۔

وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ (آل عمران / ۴۱)  
 (اور میں مردہ زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے)

یہ آیت اس مفہوم میں بالکل صریح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت  
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی حاصل ہے۔

## دسویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۗ (انعام / ۱۱۵)

(اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے خوب سننے والا خوب

جاننے والا)

اس آیت میں لفظ ”عَلِيمٌ“ کا اطلاق اللہ کی ذات پر کیا گیا ہے جس کے  
 معنی ہیں خوب جاننے والا۔ لیکن دوسری جگہ قرآن حکیم حضرت جبریل علیہ السلام کا  
 یہ قول نقل فرماتا ہے جب وہ انسانی شکل میں کئی فرشتوں کیساتھ حضرت ابراہیم  
 علیہ السلام کے پاس تشریف لائے تھے۔

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَالِمٍ ۝ (حجر / ۵۲)

انہوں نے کہا کہ آپ ڈرے نہیں ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دینے آئے ہیں جو عیلم ہے۔  
 اس آیت میں نہایت مراحت کے ساتھ حضرت اسحق علیہ السلام پر عیلم کا اطلاق کیا گیا ہے۔

## گیارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔  
 وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ (سبا/۲۱)  
 (اور تمہارا رب ہر چیز کا محافظ و نگہبان ہے۔)  
 اس آیت میں نہایت مراحت کے ساتھ ”حفیظ“ ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ قول بھی قرآن نقل کرتا ہے کہ ایک دن انہوں نے عزیز مصر سے ارشاد فرمایا۔  
 اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي عَلَيْهِمُ حَفِيظٌ ۝ (یوسف/۵۵)  
 مجھے زمین کے خزانوں پر (نگراں) مقرر کر دے۔ بیشک میں عیلم ہوں  
 حفیظ ہوں۔

اس آیت میں نہایت مراحت کے ساتھ عیلم اور حفیظ ہونے کی نسبت حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی طرف فرمائی ہے اور قرآن نے اسے برقرار رکھا ہے۔

## بارہویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ (بقرہ/۱۴۵)

(بیشک ساری قوت اللہ کو ہے)

یہ آیت نہایت حسرت آ کیساتھ اس مفہوم پر دلالت کرتی ہے کہ ساری قوتیں اللہ

کی طرف منسوب ہیں لیکن دوسری جگہ حضرت جبریل علیہ السلام کے بارے میں

ارشاد فرمایا گیا ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

مَكِينٍ ۝ (تکویر/۲۰)

بیشک یہ (قرآن) عزت والے رسول کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے۔

مالک عرش کے حضور عزت والا ہے۔

اس آیت میں نہایت واضح طور پر قوت کی نسبت حضرت جبریل علیہ السلام

کی طرف بھی کی گئی ہے۔

## تیرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

فَإِنَّ سَابِقَ غَنِيٍّ كَرِيمٍ ۝ (نمل/۴۰) بیشک میرا رب غنی ہے کریم ہے۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ کریم ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ

کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ رسول اکرم محبوب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ (حاقہ ۴۰)

(بیشک یہ قرآن رسول کریم کے ساتھ (خدا کی) باتیں ہیں)  
اس آیت میں نہایت واضح طور پر کریم ہونے کی نسبت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

## چودہویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا (قرآن ۴۲)

(اور رحمن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔)

اس آیت میں عباد کی نسبت نہایت مراحت کے ساتھ اللہ کی طرف

کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَأَمَّا كُمُومًا إِلَّا يَأْمُرُ بِكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ

إِمَاءِكُمْ ط (نور ۳۲)

(اور تم نکاح کرو اپنوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے نیک بندوں

اور کنیزوں کا بھی)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر عباد (بندوں) کی نسبت غیر خدا کی

طرف کی گئی ہے۔

## پندرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (بقرہ/۱۴۳)

(بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان بید رحم والا ہے۔)

اس آیت میں رُؤْف اور رَحِيم ہونے کی نسبت نہایت صراحت کیساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (توبہ/۱۲۸)

(رسول پاک) ایمان والوں پر بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والے ہیں) اس آیت میں نہایت واضح طور پر رُؤْف اور رَحِيم ہونے کی نسبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

## سولہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ ۝ (احزاب/۳۷)

اسے اللہ نے بھی نعمت دی اور (اے محبوب) اسے تم نے بھی نعمت دی اس ایک ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے نعمت عطا کرنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی



فرمائی ہے۔

## سترہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ - (توبہ/۵۹)

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور اس کے رسول

نے انھیں عطا کیا۔

اس ایک ہی آیت میں عطا کرنے کی نسبت اللہ نے اپنی طرف بھی فرمائی

ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

## اٹھارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

أَغْنَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ - (توبہ/۷۴)

انھیں غنی کر دیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے۔

اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے غنی کر دینے کی نسبت اپنی طرف بھی

فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

## انیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولَهُ . (توبہ/۹۴)

(اور اب اللہ ورسول تمہارے کام دیکھیں گے۔)

اس آیت میں منافقین کے اس وعدے کی طرف اشارہ ہے کہ اب آئندہ ہم ایک سچے مسلمان کی طرح رہیں گے۔ اسی سلسلے میں ارشاد ہوتا ہے کہ اب اللہ ورسول دیکھیں گے کہ تم اپنے اس وعدے پر قائم رہتے ہو یا نہیں؟ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کی کھلی اور چھپی سرگرمیوں کے دیکھنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

## بیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

عَنْهُ . (انفال/۲۰)

(اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اس آیت میں اللہ نے اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم میں کوئی تفریق نہیں فرمائی ہے۔ ایک ساتھ دونوں کی اطاعت و فرماں برداری کا مومنین کو حکم دیا ہے۔)

## بیس مثالوں کا حاصل

قرآن سے جمع کی ہوئی ان بیس مثالوں میں آپ پڑھ چکے کہ اولاد عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ حاکم ہونے

کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — مولیٰ ہونے کی نسبت  
 اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — مددگار ہونے کی نسبت اللہ  
 کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — رب ہونے کی نسبت اللہ کی  
 طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — زمین کا وارث ہونے کی نسبت  
 اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — مدبر الامر ہونے کی نسبت  
 اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — مردے کو زندہ کرنے  
 کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — علیم ہونے کی  
 نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — حفیظ ہونے کی نسبت  
 اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — قوت کی نسبت اللہ کی طرف  
 بھی ہے اور بندے کی طرف بھی — کریم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی  
 ہے اور بندے کی طرف بھی — عباد الرحمن بھی ہے اور عباد المؤمنین بھی ۔  
 رؤف ورحیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف  
 بھی — نعمت دینے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی  
 عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی —  
 غنی کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی —  
 منافقین کے کھلے اور چھپے احوال دیکھنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور  
 بندے کی طرف بھی — اور مطاع ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے  
 اور بندے کی طرف بھی ۔

یہ ساری مشترک نسبتیں متقاضی ہیں کہ صفات کے سلسلے میں خالق و

مخلوق، عابد و معبود اور ساجد و مسجود کے درمیان کوئی ایسا خط فاصلہ کھینچا جائے کہ شرک کا وہم رفع ہو اور آیتوں کے مضامین کے درمیان جو بظاہر اختلاف نظر آتا ہے وہ دور ہو۔ کیونکہ دونوں طرح کے مضامین کی آیتیں برحق ہیں اور دونوں پر ہمارا ایمان ہے۔

دونوں طرح کی نسبتوں کے درمیان فرق نکالنے کیلئے ہمیں وہیں آنا پڑیگا جس کی نشاندہی امام احمد رضا نے ائمہ تفسیر اور اکابرین امت کے اقوال کی روشنی میں فرمائی ہے کہ جو صفات اللہ کی طرف منسوب ہیں وہ ذاتی اور حقیقی ہیں اور جو صفات بندوں کی طرف منسوب ہیں وہ خدا کی عطا اور اذن سے ہیں یا بطریق مجاز ہیں۔

جیسے بندے کی طرف رب کی نسبت پروردگار کے معنی میں نہیں بلکہ مَرْبٍ اور اُفَا کے معنی میں ہے۔ اسی طرح بندوں کی طرف عباد کی نسبت بندہ پرستار کے معنی میں نہیں، بلکہ خادم اور غلام کے معنی میں ہے۔ بہر حال معانی کے تعین میں آپ کوئی بھی تاویل کریں لیکن یہ بات اپنی جگہ پر طے ہے کہ بندوں پر ان صفاتی الفاظ کا اطلاق ہرگز شرک نہیں۔ شرک ہوتا تو قرآن میں یہ اطلاقات ہرگز نہیں ملتے۔

مجھے امید ہے کہ اس مفصل اور مدلل بحث کے نتیجے میں غلط فہمیوں کی بہت سی گرہیں کھل جائیں گی اور کسی بات پر شرک کا حکم صادر کرنے میں احتیاط سے کام لیا جائے گا نا کہ قرآن کے اطلاقات کی خلاف ورزی نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## درس نمبر ۱۰

# علم غیب کی بحث

(الف)

## (تشریحی نوٹ)

جیسا کہ پچھلے اسباق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اللہ کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اس بات پر قادر ہے کہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنی چند صفت یا کوئی صفت عطا کرے۔ جیسا کہ ابھی آپ قرآن کی آیتوں میں پڑھ چکے کہ وفات دینا، اولاد دینا، خلق فرمانا، غنی کرنا، عطا کرنا، ولی ہونا، مالک ہونا، مولیٰ ہونا، حاکم ہونا، مدد کرنا، امر عالم کی تدبیر کرنا، حلال کرنا، حرام فرمانا، بادشاہ ہونا، علیم ہونا، حفیظ ہونا، سمیع ہونا، بصیر ہونا، جلانا اور مارنا یہ سب اللہ کی اپنی صفات ہیں لیکن قرآن ہی کی آیتوں میں آپ یہ بھی پڑھ چکے کہ یہ ساری صفات اللہ نے اپنے بندوں کو بھی عطا فرمائی ہیں۔

اور وہیں پر خدا کی صفات اور بندوں کی صفات کے درمیان یہ فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ خدا کی صفات ذاتی ہیں اور بندوں کی صفات عطائی ہیں۔ خدا کی صفات ازلی اور ابدی ہیں، اور بندوں کی صفات حادث

ہیں۔ خدا کی صفات لامحدود ہیں اور بندوں کی صفات محدود ہیں۔  
یہ اہولی بات آپ کے ذہن نشین ہو گئی ہو تو یہ بات بھی ذہن نشین  
فرمائیے کہ علم غیب یعنی چھپی باتوں کا علم یہ بھی خدا کی ایک صفت ہے۔ علم غیب  
کے بارے میں بھی ہمیں قرآن کے اندر دو طرح کے مضمون کی آیتیں ملتی ہیں  
چند آیتیں تو اس مضمون کی ہیں کہ خدا کے سوا کسی کو علم غیب نہیں ہے۔ غیب  
کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور اسی کے بالمقابل کچھ آیتیں اس  
مضمون کی بھی ملتی ہیں کہ چھپی باتوں کا علم خدا نے اپنے بندوں کو بھی عطا کیا ہے۔  
اب ذیل میں اس مضمون کی آیتیں ملاحظہ فرمائیے کہ علم غیب یا چھپی باتوں  
کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ہے۔

## نئے الفاظ کے معانی

|                    |                       |
|--------------------|-----------------------|
| مَفَاتِيحُ         | کنجیاں                |
| الْغَيْثُ          | بارش                  |
| نَفْسٌ             | جان۔ ذات۔ شخص         |
| تَكْسِبُ           | کرے گا                |
| عَدَا              | کل آئندہ              |
| مَا تَدْرِي        | نہیں جانتی نہیں جانتا |
| بِأَيِّ أَرْضٍ     | کس زمین میں           |
| لَا أَمْلِكُ       | میں مالک نہیں ہوں     |
| لِنَفْسِي          | اپنی جان کیلئے        |
| نَفْعًا وَضَرًّا   | نفع نقصان             |
| لَا سَتَكُثْرَتُ   | تو بہت جمع کر لیتا    |
| مَا مَسَّنِي       | مجھے نہیں پہنچتی      |
| فَأَنْتَظِرُوا     | تو تم انتظار کرو      |
| وَالْيَهُ يَرْجِعُ | اور اسی کی طرف        |
|                    | لوٹانی جاتی ہے        |
| الْأَمْرُ كُلُّهُ  | ہر چیز                |



|                                    |                                 |
|------------------------------------|---------------------------------|
| ذات الصدور۔ دل کی بات              | أَبْصُرِيهَا۔ کیا ہی عجیب اس کا |
| لَا يَعْزُبُ عَنْهُ۔ نہیں اوجھل ہے | دیکھنا ہے۔                      |
| اس سے نہیں                         | أَسْمِعُ۔ کیا ہی عجیب اس کا     |
| غائب ہے اس سے                      | سننا ہے۔                        |
| مَثَقَالُ ذَرَّةٍ۔ ذرہ بھر         | نَحْبِيرُ۔ بتانے والا           |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَعِنْدَ لَا مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ  
انعام / ۵۹
- ② قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ۔ النمل / ۶۵
- ③ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَ لَا عِلْمَ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ حَامِطٍ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔ لقمان / ۳۴
- ④ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ انعام / ۵۰
- ⑤ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ۔ اعراف / ۱۸۸
- ⑥ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ بِاللَّهِ ط فَانْتَظِرُوا ط إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ یونس / ۲۰

④ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ

فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط  
ہود / ۱۲۳

⑤ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيمٌ

بِذٰلِكَ الصُّدُوْرِ ه  
فاطر / ۳۸

⑥ عَلِيمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ

وَ لَا فِى الْاَرْضِ ط  
سبا / ۳

⑦ لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ط کہف / ۲۶

## آیات کا اردو ترجمہ

① اور غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اس کے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا۔ وہی جانتا ہے جو کچھ خشک وتر میں ہے۔

② غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوا اللہ کے۔

③ بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم۔ وہی پانی برساتا ہے اور

جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی

کہ کل وہ کیا کرے گی۔ اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں وہ

مرے گی۔ بیشک اللہ جانتے والا اور بتانے والا ہے۔

④ تم فرما دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں۔

⑤ تم فرماؤ کہ میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ

چاہے۔ اور اگر میں خود غیب جان لیا کرتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور  
مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

④ تم فرماؤ کہ غیب تو اللہ کیلئے ہے۔ تو انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ  
انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

⑤ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ اور اسی کی طرف ہر چیز  
لوٹانی جاتی ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

⑧ بیشک آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا جاننے والا اللہ ہے۔ وہی  
دلوں کی بات جانتا ہے۔

⑨ اللہ عالم الغیب ہے۔ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کوئی چیز بھی اس  
سے پوشیدہ نہیں ہے۔

⑩ اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ کیا ہی عجیب اس کا دیکھنا  
ہے اور کیا ہی عجیب اس کا سننا ہے۔

## تمرینات

① جن آیت میں غیب کا لفظ نہیں ہے اس سے اللہ کیلئے علم غیب آپ  
کیسے ثابت کریں گے۔

② یَوْمِئِذٍ نُّنَادِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْغَيْبِ میں عام مومنین کی طرف غیب کی نسبت کو  
آپ کس طرح صحیح ثابت کریں گے۔

③ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ کون سا مرکب ہے۔

④ آیت میں براہِ بصر سے کیا مراد ہے۔

درس نمبر ۱۱

## علم غیب کی بحث

(ب)  
(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق کی ساری آیتیں واضح طور پر دلالت کرتی ہیں کہ اللہ کے سوا زمین و آسمان میں کسی کو بھی غیب (چھپی باتوں) کا علم نہیں ہے۔ اب ذیل میں ان آیتوں کا مطالعہ فرمائیے جن سے صراحت کیسا تھا یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ غیب (چھپی باتوں) کا علم اللہ کے مقرب بندوں کو بھی ہے۔ اس دعوے پر قرآنی آیات سے میرے استدلال کی بنیادیں یہ ہیں۔

### وجہ استدلال

① پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مجتبیٰ رسول (منتخب رسول) کو غیب پر مطلع فرماتا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مجتبیٰ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ رسولوں میں وہ اللہ کے منتخب رسول ہیں۔ جب خدا نے انھیں غیب پر مطلع فرمادیا تو اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ خدا

کی عطا سے انھیں غیب کا علم حاصل ہو گیا۔

② دوسری آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو وہ سب کچھ سکھا دیا جسے وہ نہیں جانتے تھے۔ اس میں علم غیب بھی شامل ہے کیونکہ سکھائے جانے سے پہلے حضور اسے بھی نہیں جانتے تھے۔

③ تیسری آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن میں ہر چیز کا بیان ہے اور جب وہ کتاب ہی رسول پر نازل کر دی گئی اور کتاب کے سارے علوم و اسرار رسول کو عطا کر دئے گئے تو اب کون سی چیز ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرہ علم و ادراک سے باہر رہ گئی ہوگی۔

④ چوتھی آیت میں بتایا گیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم غیب کی بات بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔ زبان کے محاورے میں بخیل اسی شخص کو کہا جاتا ہے جو مال رکھتے ہوئے خرچ نہ کرے۔ جس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ ہو ایسا آدمی اگر کچھ خرچ نہ کرے تو اسے کوئی بھی بخیل نہیں کہے گا۔ لہذا اس آیت کا کھلا ہوا مطلب یہ ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف یہ کہ خود غیب جانتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی غیب کی بات بتاتے ہیں۔

⑤ پانچویں آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو اپنے غیب پر مسلط فرماتا ہے۔ یعنی کامل وضوح و کشف کیساتھ انھیں غیب کا علم عطا کرتا ہے۔ مرتضیٰ رسولوں میں ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو شان ارفع و اعلیٰ ہے وہ کسی پر مخفی نہیں ہے۔ اس آیت میں "اپنے

غیب،، کا لفظ بتا رہا ہے کہ اس غیب سے مراد ”غیبِ خاص“ ہے۔  
اس آیت سے بھی نہایت صراحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ  
مرفیوں کو غیب کا علم عطا کیا گیا ہے۔

④ چھٹی آیت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا  
ہے کہ ایک دن جب وہ اپنے لشکر کے ساتھ ایک وادی سے گزر  
رہے تھے تو انھوں نے کئی میل کے فاصلے سے چیونٹیوں کے ملکہ کا یہ  
اعلان سنا کہ اے چیونٹیو! تم اپنی بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ  
بے خبری میں حضرت سلیمان کا لشکر تمہیں کچل ڈالے۔ اتنی دور سے  
چیونٹی کی آواز سن لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل  
ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ غیب سننے والی یہ قوت اللہ نے  
انہیں عطا کی تھی۔ (خزائن العرفان)

⑤ ساتویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا یہ  
واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ قحط سالی کے زمانے میں جب وہ غلہ لینے کیلئے  
مصر گئے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انہیں پہچان لیا اور ان کیساتھ  
اچھا سلوک کیا۔ جب وہ غلہ لیکر واپس ہونے لگے تو حضرت یوسف  
علیہ السلام نے انہیں اپنا کرتہ دیا اور فرمایا کہ اسے میرے باپ کے منہ  
پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

ادھر کرتہ لیکر بھائیوں کا قافلہ مصر سے روانہ ہوا اور ادھر کنعان  
(ملک شام) میں حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں سے جو اس وقت



ان کے پاس موجود تھے فرمانے لگے کہ میں یوسف کے جسم کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔ سینکڑوں کوس کے فاصلے سے حضرت یوسف علیہ السلام کے جسم کی خوشبو محسوس کر لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے۔ اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ قوت انھیں عطا کی تھی۔

آٹھویں آیت میں ان معجزات کا ذکر ہے جو خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کئے گئے تھے۔ قرآن کریم نے ان معجزات کی یہ تفصیل خود انہی کی زبانی بیان فرمائی ہے کہ میں مٹی سے پرندے کی سی ایک مورت بنانا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے وہ سچ مچ ایک جیتا جاگتا پرندہ بن جاتا ہے۔ میں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اللہ کے حکم سے اچھا کر دیتا ہوں۔ میں مردے کو اللہ کے حکم سے زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں یہ چھپی ہوئی بات بتا دیتا ہوں کہ تم گھر سے کیا کھا کر آئے ہو اور تم نے گھر میں کیا جمع کیا ہے۔ یہ صریح علم غیب کا دعویٰ ہے۔

اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ غیبی ادراک کی یہ قوت اللہ تعالیٰ نے انھیں عطا کی تھی۔ اس آیت کریمہ میں جہاں جہاں ”اللہ کے حکم سے“ کا ذکر آیا ہے وہ یہ ظاہر کرنے کے لئے ہے کہ مجھے یہ قوت اپنی ذات سے حاصل نہیں ہے بلکہ خدا کی عطا سے ہے۔

نویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا

ہے کہ مصر کے قید خانے میں انہوں نے اپنے دو ساتھیوں سے بیان کیا کہ مجھے خدا نے وہ علم عطا کیا ہے کہ میں تمہارے اس کھانے کے بارے میں جو تمہیں روزانہ دیا جاتا ہے، یہ تفصیل بتا سکتا ہوں کہ وہ کہاں سے آیا ہے کہاں جائے گا۔ اسے کون کون کھائے گا اور کھانا نفع دے گا یا نقصان۔

(تفسیر کبیر۔ خازن۔ خزائن العرفان)

اس واقعہ سے نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ غیب

کا یہ علم اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا کیا تھا۔

دسویں آیت میں سفر معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا

(۱۰)

ہے کہ ہم نے یہ سفر اس لئے کرایا کہ اپنے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی عظیم نشانیاں دکھلائیں۔

نشانوں کی تفصیلات میں وفات یافتہ انبیاء و مرسلین سے ملاقات

ملاز اعلیٰ کے فرشتوں سے ہمکلامی، آسمانوں کے عجائب و غرائب کا معائنہ

جنت و دوزخ کی سیر، سدرۃ المنتہیٰ اور عرش اعظم کا مشاہدہ، اور سب

سے بڑھکر لامکاں تک عروج اور ذات کبریا کا دیدار، یہ ساری چیزیں

شامل ہیں۔

اس آیت پاک میں جو نکتہ خاص طور پر قابل توجہ ہے وہ یہ ہے

کہ یہ ساری نشانیاں عالم غیب سے تعلق رکھتی ہیں عالم شہادت سے

نہیں۔ لہذا جو ذات عالم غیب کی ان ساری نشانوں کو ماتھے کی آنکھوں

سے دیکھ آئی ہو اس کے بارے میں یہ کہنا قطعاً حقیقت حال کی ترجمانی

ہے کہ اسے غیب کا علم ہی نہیں بلکہ غیب کا مشاہدہ بھی ہے۔  
 گیارہویں آیت میں ”الْأَنْسَانَ“ کی تخلیق اور اسے ”الْبَيَانَ“ کہنے کا ذکر ہے۔ مفسرین کرام کی صراحت کے مطابق اس آیت میں ”الْأَنْسَانَ“ سے مراد خاتم پیغمبراں، سرور مرسلان، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے اور ”الْبَيَانَ“ سے مراد ”عَلِمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ“ ہے۔ یعنی جو ہو چکا اور جو ہو گا کا علم واضح رہے کہ جو ہو چکا وہ بھی غیب ہے اور جو ہو گا وہ بھی غیب ہے۔

(۱۱)

اپنی ان تفصیلات کے ساتھ یہ آیت کریمہ واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچائے خداوندی ماضی اور مستقبل کی دونوں سمتوں میں غیب کا علم حاصل ہے۔

بارہویں آیت میں اس واقعہ کا ذکر ہے جو آسمان پر واقع ہوا تھا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ فرشتوں پر حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت ارضی کا استحقاق ظاہر کرنے کے لئے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ساری اشیاء کے نام اور ان کی صفات و خواص کا علم عطا فرمایا پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے آپ کو خلافت ارضی کا مستحق سمجھنے میں سچے ہو تو ان ساری اشیاء کے نام بتاؤ۔

(۱۲)

فرشتوں نے اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کیا کہ ہم تو بس اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں علم عطا کیا ہے۔ اس کے بعد حکم الہی حضرت

آدم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا اور انہوں نے فر فر ساری چیزوں کے نام اور ان کے خواص و صفات سب کچھ بتا دیا۔

اس آیت کریمہ سے یہ بات نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتی ہے کہ زمین کے خشک وتر میں جتنی چیزیں ہیں سب کا علم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کر دیا۔ حالانکہ قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ یَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَاللَّهُ جَانِبُهَا ہے کہ خشک وتر میں کیا ہے، صراحت کے ساتھ اسی امر پر دلالت کرتی ہے کہ علم ما فی البر والبحر اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔

اس تشریح کے بعد اب ان آیتوں کا مطالعہ فرمائیے۔

## نئے الفاظ کے معانی

|                         |                          |
|-------------------------|--------------------------|
| لِيُطَّلِعَكُمْ         | کہ تمہیں مطلع کرے        |
| يَجْتَبِي               | چن لیتا ہے               |
| عَلَّمَكَ               | تمہیں سکھا دیا           |
| تَبْيَانًا              | روشن بیان                |
| فَلَا يُظْهِرُ          | پس نہیں مسلط کرتا        |
| إِرتَضَى                | پسندیدہ                  |
| وَادِ الْمَلِّ          | چونٹیوں کی وادی          |
| إِذَا اتَّوَا           | جب وہ آئے                |
| عَيْرٌ                  | تافلہ                    |
| كَوْلًا أَنْ تَفِيدُونَ | اگر تم مجھے              |
| سُطِّهِيَ جَانِبُهَا    | سٹھیا جانے کا طعنہ نہ دو |
| مَسِكِنَكُمْ            | اپنی بلوں میں            |
| لَا يَحْطَمَنَّكُمْ     | تمہیں کچل نہ ڈالیں       |
| عَرَضَهُمْ              | انہیں پیش کیا            |
| أَنْبِئُونِي            | مجھے بتاؤ۔ مجھے خبر دو   |
| فَأَنْفَخُ              | پھر پھونک مارتا ہوں      |

گھینٹے الطیر۔ پرندے کی شکل جیسی  
 اُبْرٰیٰ — میں اچھا کرتا ہوں  
 اَکْمَہُ — مادر زاد اندھا  
 اُنْبِئْکُمْ — میں تمہیں بتا دیتا ہوں۔  
 تَدَّ جِرْوٰنٌ — تم جمع کرتے ہو  
 لَا یَاْتِیْکُمْآ — نہیں آئیگا تمہارے پاس  
 تُرْزُقَانِہُ — جو تمہیں دیا جاتا ہے  
 اَسْرٰیٰ — سیر کرائی  
 لِنُزِیَہُ — تاکہ ہم اسے دکھائیں  
 خبر دیتا ہوں۔

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِہِ مَنْ يَّشَاءُ۔  
 آل عمران / ۱۷۹
- ② وَعَلِمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝  
 نساہ / ۱۱۳
- ③ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تَبْيٰنًا لِّكُلِّ شَيْءٍ۔  
 نحل / ۸۹
- ④ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِہِٓ أَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ ط  
 جن / ۲۷
- ⑤ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضٰنِنٍ ۝  
 تکویر / ۲۴
- ④ حَتّٰی اِذَا اتَّوَعَلٰی وَاِذِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَاۤیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطُبْکُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِہَا۔  
 نمل / ۱۹
- ⑤ اِذْهَبُوْا بِقَمِيصِیْ هٰذَا فَالْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یٰٓاْتِ بِصِیْرًا

وَأْتُرِينَ بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعَيْرُ قَالَ

أَبُوهُمُ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تَفِنْدُونِ ۝ يوسف / ۹۲

إِنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ إِنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ مِّن

الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ

وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَ

أُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَتَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۝ آل عمران / ۴۹

لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَزَلَتْكُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا

ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۝ يوسف / ۳۷

الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَيْهِ الْبَيَانُ ۝

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِتْنَاءِ

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ بنى اسرائيل / ۱

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قَالُوا

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ

الْحَكِيمُ ۝ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ

بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ ۝ بقر / ۳۳



## آیات کریمہ کا اردو ترجمہ

- ① اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اسے عام لوگوں تمہیں غیب کا علم عطا کرے  
ہاں اس کیلئے اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔  
② اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔  
③ اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔  
④ غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے  
پسندیدہ رسولوں کے۔

⑤ اور یہ نبی غیب بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔

- ④ یہاں تک کہ جب (سیلمان اور ان کا لشکر) چیونٹیوں کی وادی پر آئے  
تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! اپنے گھروں (بلوں) میں چلی جاؤ کہیں  
تمہیں کچل نہ ڈالیں سیلمان اور ان کا لشکر بے خبری میں رہا اسکی بات  
سن کر سیلمان مسکرا کر ہنسنے لگے۔

- ⑤ میرا یہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا۔ ان کی آنکھیں  
روشن ہو جائیں گی۔ اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لانا۔ جب  
(ان کے بھائیوں کا) قافلہ مہر سے روانہ ہوا تو یہاں ان کے باپ نے  
کہا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ  
سٹھیا گیا ہے۔

- ⑧ میں تمہارے پاس ایک نشانی لیکر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ سچ سچ پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے۔ اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں بتانا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔

⑨ یوسف نے اپنے قید خانے کے دو ساتھیوں سے کہا، کہ جو کھانا تمہیں

روزانہ ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس آنے نہ پائے گا کہ میں اس کی تعبیر

دکھ اس کی مقدار کیا ہے اس کا رنگ کیا ہے اسے کون کھائے گا کب

کھائے گا وغیرہ یہ ساری تفصیلات اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں

بتا دوں گا۔ یہ ان علموں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے

⑩ رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔

انہیں ماکان وما یكون کا بیان سکھایا۔

⑪ پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد

اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے کہ اسے اپنی عظیم الشان

نشانیوں دکھلائیں۔ بیشک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

⑫ اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے۔ پھر ان سب

اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو ان اشیاء کے نام بتاؤ۔ پورے

پاکی ہے تجھے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بیشک تو ہی علم

وحکمت والا ہے۔ (اس کے بعد) فرمایا اے آدم تمہارے انہیں سب

اشیاء کے نام۔ جب آدم نے انھیں سب کے نام بتا دیئے تو فرمایا میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں جاننا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں۔

## علم غیب سے متعلق دونوں طرح کی آیتوں کا صحیح مطلب

جن آیتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کے سوا کسی کو بھی غیب کا علم نہیں ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو کسی کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے حاصل ہے یقیناً یہ علم غیب خدا کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے ایک ذرے کا علم بھی اگر کوئی کسی بندے کے اندر مانتا ہے تو وہ کھلا ہوا کافر و مشرک ہے۔

اور جن آیتوں کے مضمون سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ غیب کا علم خدا کے منتخب رسولوں اور نبیوں کو بھی حاصل ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو خدا کی عطا سے کسی بندے کو حاصل ہو۔ علم غیب کے سلسلے میں ذاتی اور عطائی کا یہ فرق امت کے سارے مستند مفسرین اور ائمہ اسلام نے تسلیم کیا ہے یہاں تک کہ اپنی جماعت کے مانے ہوئے مفسر اور مذہبی پیشوا مولانا اشرف علی تھانوی نے بھی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ذاتی اور عطائی علم غیب کے فرق کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے۔ انہی کے الفاظ میں ان کا جواب پڑھئے۔

”ایک شخص نے مجھ سے پوچھا تھا کہ ایک شخص حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کے علم غیب کا قائل ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے۔

میں نے کہا جو شخص علم بلا واسطہ (یعنی علم غیب ذاتی) کا قائل

ہے وہ تو کافر ہے۔ اور جو علم بواسطہ (یعنی علم غیب عطائی) کا قائل ہے یعنی خدا کی عطا کے واسطہ کا، وہ کافر نہیں۔

(افاضات یومیہ جلد ۵ حصہ اول ص ۲)

## درس نمبر ۱۲

# رسالت محمدی کا بیان

## نئے الفاظ کے معانی

|                       |       |                      |
|-----------------------|-------|----------------------|
| مَثَلٌ                | _____ | مثبت۔ بیان           |
| حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ    | _____ | تہا لے خیر اندیش     |
| وَلَوْ كَرِهَ         | _____ | اگرچہ برا لگے۔       |
| تَوَلَّوْا            | _____ | روگردانی کریں        |
| دَاعِيًا              | _____ | بلانے والا           |
| وَإِنْ كَانُوا        | _____ | اور بیشک وہ تھے      |
| بُكْرَةً              | _____ | صبح                  |
| أَصِيلًا              | _____ | شام                  |
| رُكْعًا               | _____ | رکوع کی حالت میں۔    |
| رُكْعًا               | _____ | رکوع کرتے ہوئے       |
| سُجَّدًا              | _____ | سجدے کی حالت میں     |
| سُجَّدًا              | _____ | سجدہ کرتے ہوئے       |
| سِيمًا                | _____ | علامت۔ نشانی         |
| شَاهِدًا              | _____ | حاضر و ناظر          |
| عَنْ يَزِيدٍ عَلَيْهِ | _____ | سخت گراں ہے ان پر    |
| مَا عَنِتُّمْ         | _____ | تمہارا مشقت میں پڑنا |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ  
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا  
سِيمَاهُمْ فِي رُجُومِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي  
التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ط  
فتح / ۲۹
- ② هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ  
عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝  
توبہ / ۳۳
- ③ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ  
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝  
سبا / ۲۸
- ④ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝  
توبہ / ۱۲۹
- ⑤ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ  
نَذِيرًا ۝  
فرقان / ۱
- ⑥ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا  
وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذَانِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝  
احزاب / ۴۶
- ⑦ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ  
أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ  
وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝  
آل عمران / ۱۶۴

⑧ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا  
بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّزُوا وَتُوقِرُوا وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً  
وَاصِيلاً ۝  
فتح / ۹

⑨ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ زِنِّي رَسُوْلُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۝ اِعْرَافُ / ۱۵۸  
لَيْسَ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلِي  
صراطِ مُسْتَقِيْمٍ ۝  
یس / ۴

## اردو ترجمہ

① محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور  
آپس میں نرم دل ہیں۔ تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے  
اللہ کا فضل و رضا چاہتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کا  
نشان ہے۔ یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں  
بھی ہے۔

② وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ  
اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرکین کو برا لگے۔

③ اور اے محبوب! نہیں بھیجا ہم نے تم کو لیکن ایسی رسالت کے ساتھ جو تمام  
لوگوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سنانا۔ لیکن بہت سے لوگ  
نہیں جانتے۔

④ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا



مشقت میں پڑنا سخت گراں ہے۔ بہت زیادہ تمہاری بھلائی چاہنے والے اہل ایمان پر نہایت مہربان، بید شفیق۔

⑤ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اتنا قرآن اپنے بندے پر تاکہ وہ سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

④ اے نبی ہم نے بھیجا تم کو حاضر و ناظر بنا کر، خوشخبری دیتا ڈر سنانا۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا۔ اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر۔

③ بے شک اللہ کا بڑا احسان ہو مسلمانوں پر کہ ان کے درمیان انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے کھلی گراہی میں تھے۔

⑧ بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

⑨ تم فرمادو کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بنکر آیا) ہوں۔

⑩ یسن۔ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔ صراط مستقیم پر قائم۔

## تہریّات

① کن آیتوں سے ثابت کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہان اور

- سارے انسانوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔
- ② شاہد کا ترجمہ حاضر و ناظر کیوں صحیح ہے۔
- ③ رسالت محمدی پر آپ کے پاس قرآنی دلائل کیا ہیں۔
- ④ ایمان بالرسالت کیوں ضروری ہے۔

## درس نمبر ۱۳

# بارگاہ رسالت کے آداب کی تعلیم

## نئے الفاظ کے معانی

|  |  |
|--|--|
| غَيْرَ نَاطِرِينَ۔ انتظار نہ کرتے ہوئے | لَا تُقَدِّمُوا۔ آگے مت بڑھو               |
| إِنَّهُ۔ اس کے تیار ہونے کا۔ پکنے کا   | لَا تَجْهَرُوا۔ چلاؤ مت                    |
| مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ۔ باتوں       | أَنْ تَحْبَطَ۔ کہیں کارت نہ ہو جائیں       |
| میں جی لگائے ہوئے۔                     | وَسَاءَ۔ باہر                              |
| نَاجِيْتُمْ۔ سرگوشی کرنا چاہو۔ آہستہ   | لِمَا يُحْيِيكُمْ۔ تمہیں زندگی بخشنے کیلئے |
| بات کرنا چاہو                          | يَفْضَحُونَ۔ پست کرتے ہیں                  |
| نَجْوَاكُمْ۔ اپنی گفتگو۔ اپنی عرض      | إِمْتَحَنَ۔ پرکھ لیا ہے۔                   |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقَدَّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝  
حجرات ۱ /
- ② يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ  
وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ  
أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝  
حجرات ۲ /
- ③ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ  
الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى ط لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ  
عَظِيمٌ ۝  
حجرات ۳ /
- ④ إِنَّ الَّذِينَ ينادُونَكَ مِنْ وَرَائِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ  
وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ط  
حجرات ۴ /
- ⑤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ  
لِمَا يَحْيِيكُمْ ط  
انفال ۲۴ /
- ⑥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا  
وَاسْمَعُوا ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝  
بقرہ ۱۰۴ /
- ⑦ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ط  
۴۳ /
- ⑧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَادَى الرَّسُولُ فَقَدِّمُوا بَيْنَ

يَدِي نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ  
تُجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ط

مجادلہ ۱۲/

⑨ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۚ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۙ فَخ ۙ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ  
يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَاظِرِينَ إِنَّمَا وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ  
فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ  
إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَجِيبُ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا  
يَسْتَجِيبُ مِنَ الْحَقِّ ط وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ  
مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ط

النزاع ۵۳/

## اردو ترجمہ

① اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ  
سے ڈرو۔ بیشک اللہ خوب سننا ہے خوب جانتا ہے۔

② اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور ان کے  
منور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے  
ہو کہ ہمیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

③ بیشک جو لوگ اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے حضور میں  
اللہ نے ان کے دلوں کو پرکھ لیا ہے تقویٰ کیلئے۔ ان کیلئے بخشش ہے

اور بڑا ثواب ہے۔

- ④ بیشک جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس خود تشریف لاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
- ⑤ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے پکارنے پر حاضر ہو جاؤ۔ جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشنے گی۔
- ④ اے ایمان والو! (دوران گفتگو نبی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) سَاعِنَا مت کہا کرو بلکہ یوں عرض کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے نبی کے ارشادات خوب غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے رسول کے پکارنے کو ایسا مت ٹھہراؤ جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔
- ⑧ اے ایمان والو! جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت ستھرا ہے۔ پھر اگر تمہیں اس کی مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
- ⑨ بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری دیتا ڈر سنانا۔ تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔
- ⑩ اے ایمان والو! جب تک اجازت نہ ملے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو اور جب کھانے کیلئے بلائے جاؤ اور کھا چکو تو فوراً منتشر ہو جاؤ۔ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاتے رہو۔ بیشک اس سے نبی کو تکلیف پہنچتی ہے

اور وہ تمہارا لحاظ فرماتے ہوئے کچھ نہیں کہتے۔ لیکن اللہ حق بات کہنے سے شرم نہیں فرماتا۔ اور جب تم ان کی ازواجِ مطہرات سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔

## تسریں بات

- ① حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر پر سب سے واضح اور جامع آیت کون سی ہے۔
  - ② خوشخبری کے لفظ سے کس بات کی خوشخبری اور ڈرانے کے لفظ سے کس چیز سے ڈرانا مراد ہے۔
  - ③ دل کا تقویٰ کس چیز سے حاصل ہوتا ہے۔ آیت کے حوالہ سے جواب دیجئے
- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ تعظیم کے جتنے طریقے ایجاد ہونگے سب حکم الہی کی تفصیلات میں داخل ہیں۔



مَقَامُ الْقُرْآنِ فَاوْنِدِيشَن



## درس نمبر ۱۲

رسالت محمدی کے ثبوت میں  
علمی اور عقلی دلائل

(از افادات حجۃ الاسلام امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

## (پہلی دلیل)

نبوت محمدی کی سچائی معلوم کرنے کا سب سے موثر ذریعہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے احوال اور ان کے اقوال و ارشادات ہیں۔ مثال کے طور پر جب تم نبوت و رسالت کے معنی سمجھ کر قرآن و حدیث کا غور سے مطالعہ کرو گے تو تمہیں یقین ہو جائے گا کہ ہمارے پیغمبر آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے سب سے اونچے درجے پر فائز ہیں۔

اور اس امر کی تائید اس طرح پر ہوگی کہ جب تم حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پڑھو گے کہ عبادت و ریاضت سے دل کی تہلیل اور روح کا تزکیہ ہو جاتا ہے اور تم اسے واقعات پر منطبق کرو گے تو دنیا میں روشن ضمیر اور پاک باطن انسانوں کا ایک طبقہ دیکھ کر تمہیں پیغمبر کی سچائی کا یقین ہو جائے گا۔

اسی طرح جب تم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ اقوال پڑھو گے کہ جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے اسے ایسے علوم کا وارث بنا دیتا ہے جس سے وہ نابلد تھا۔ اور جو شخص صبح کو اس حال میں اٹھتا ہے کہ سوائے فکر مولیٰ کے اسے اور کوئی فکر نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کے جملہ افکار سے نجات دیدیتا ہے۔ اور جو شخص کسی ظالم کی مدد کرتا ہے تو حمایتِ ظلم کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ اسی ظالم کو اس کے سر پر مسلط کر دیتا ہے۔

جب تم ان اقوال کا تجربہ کرنے کے لئے عمل کے میدان میں قدم رکھو گے تو تمہیں فوراً محسوس

ہو جائے گا کہ یہ اقوال سچائی کے معیار پر بالکل پورے اُترتے ہیں۔ اور تمہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ انسان کی فطرت اسی طور پر واقع ہوئی ہے کہ قول کی سچائی رفتہ رفتہ قائل کی سچائی کا یقین دلا دیتی ہے۔

## دوسری دلیل

یہ بات عقلاً نئے عالم کے درمیان مسلم ہے کہ انسان کو اپنے نشوونما کے عہد سے لیکر شعور و بلوغ کی منزل تک جو کچھ بھی ملتا ہے یا تو اپنے ماحول سے ملتا ہے یا تعلیم سے۔ اس رخ سے جب ہم رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کا جائزہ لیتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں کہ ایک ایسی شخص جس نے نہ کہیں تعلیم حاصل کی نہ اہل علم اور اصحابِ فضل و کمال کی اسے کوئی صحبت میسر آئی، پچپن سے لیکر عہدِ شباب تک، عرب کے بت پرستوں، جاہلوں، ظالموں، میخواروں، بدقماشوں، بیجاؤں اور غیر مہذب وحشیوں کے درمیان اپنی زندگی کی ایک ایک صبح و شام گزار لی، لیکن حیرت ہے کہ اس کے فکر و خیال پر نہ ماحول کا کوئی اثر پڑا اور نہ اس کے اخلاق و کردار پر گرد و پیش کا کوئی دھبہ نظر آتا ہے۔ پھر بتایا جائے کہ اس کے پاس جو کچھ تھا وہ کہاں کا تھا۔

اپنے ماحول کا ہوتا تو کاجل کی کوٹھری میں رہتے ہوئے ایک اُجلے دامن کی تاریخ کیونکر مرتب ہوتی، اور کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ اس کے لئے نوشت و خواند ضروری ہے۔ اس لئے ماننا بڑیگا کہ اس کے فکر و عمل کے نشوونما کا منبع یہ جہانِ آب و گل نہیں تھا بلکہ عالمِ قدس کے چشمہ فیض سے اسکی زندگی کا رشتہ جڑا ہوا تھا۔ اس کے ظاہر و باطن کو براہِ راست خودہالقِ قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے سنوارا اور اسے کشورِ فضل و کمال کا امیر اور جہانِ حسن و خوبی کا دلربا بنا کر بنی نوع انسان کی طرف مبعوث فرمایا تاکہ وہ بندوں تک خدا کا پیغام پہنچائے اور اسی کا نام نبوت و رسالت ہے۔

## تیسری دلیل

پھر ایک بے داغ اور پاکیزہ زندگی کا سب سے حیرت انگیز رخ یہ ہے کہ پیغمبر ہونے کی حیثیت سے وہ اپنے آپ کو قوم کے سامنے پیش کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اعلانِ نبوت سے پہلے میں نے ایک طویل عمر تمہارے ساتھ گزار لی ہے۔ تمہاری عقل میں یہ بات کیوں نہیں آتی کہ زندگی میں جسکی زبان تھوٹ سے کبھی آلودہ نہیں ہوتی آج وہ اپنے متعلق رسول ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیونکر کر سکتا ہے۔

لیکن سچائی کا نقطہ خروج یہ ہے کہ پیغمبر کی مخالفت میں مکہ کے کفار و مشرکین کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھتے، بائیکاٹ سے لیکر اخراج اور منصوبہ قتل تک وہ سب کچھ کر گزرتے ہیں جو ان کے امکان میں ہوتا ہے لیکن ان میں سے کسی کو یہ جرأت نہیں ہوتی کہ پیغمبر کے سامنے کھڑے ہو کر یہ کہہ دے کہ پیغمبر کا دعویٰ کرنا ہے تو کسی اور شہر میں چلے جاؤ جہاں کے لوگ تمہارے حالات سے بے خبر ہوں۔ ملے کے لوگ تمہاری ان ساری کمزوریوں سے واقف ہیں جن کی موجودگی میں تمہیں پیغمبر تسلیم کرنا اسی کا کام ہو سکتا ہے جو عقل و ہوش سے عاری ہو۔ اس طرح کی جرأت نہ کر سکنے کے معنی یہ ہیں کہ دشمنوں کو بھی پیغمبر کی زندگی میں کہیں انگلی رکھنے کی کوئی جگہ نہ مل سکی۔ اور نہ اس طرح کا کوئی جھوٹا الزام ہی تراش سکے۔

اسی کیساتھ تاریخ کا یہ واقعہ بھی نظر میں رکھئے تو رسالتِ محمدی کی سچائی مہرِ نیم روز کی طرح آپ پر روشن ہو جائے گی کہ اعلانِ نبوت سے قبل جو شخص اپنی قوم میں "صادق و امین" کے لقب سے پکارا جاتا تھا اب اعلانِ نبوت کے بعد وہی قوم اسے جھوٹا کہنے لگی۔ کیوں!

آپ گہرائی میں اتر کر سوچیں گے تو آپ پر وہ منکشف ہو جائیگی کہ مخالفت کی بنیاد دراصل پیغمبر کی وہ دعوتِ توحید تھی جس نے بت پرستی کے مصنوعی نظام پر کاری ضرب لگائی تھی۔ بتوں کے چڑھاوے اور نذرانوں پر جنموں نے اپنے عیش کا محل کھڑا کیا تھا اس خطرے سے ان کی آنکھوں کی نیند اڑ گئی تھی کہ اگر توحید کا عقیدہ لوگوں کے دلوں میں اتر گیا تو بتخانوں میں خاک اُڑنے لگے گی اور ہماری معیشت و اقتدار کا سارا کاروبار ختم ہو جائیگا۔ اس لئے یہ جانتے ہوئے بھی کہ پیغمبر اپنے دعوے میں سچا ہے، وہ صرف مادی منفعت کی لالچ میں پیغمبر کو جھٹلاتے تھے۔ لیکن بہر حال سچائی اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔ اسے غالب ہونا تھا وہ ساری مخالفت کے باوجود غالب ہو کر رہی۔ عرب سے بت پرستی کا نام و نشان مٹ گیا اور توحید کا کلمہ بلند ہوا تو آج تک بلند ہے۔

## چوتھی دلیل

غیب کی خبر دینا بھی رسالتِ محمدی کی ایک نہایت روشن دلیل ہے کیونکہ غیب کا علم خداوند کریم صرف اپنے منتخب رسولوں کو عطا کرتا ہے پھر ان کے ذریعہ غیب کی خبر عام بندوں تک پہنچتی ہے۔ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیب کی جو خبریں دی ہیں انہیں ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

- ① غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق ماقبل کائنات سے ہے۔
- ② غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق تخلیق کائنات کی تفصیلات سے ہے۔
- ③ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ان کے احوال سے ہے۔
- ④ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق انبیائے سابقین اور ان کی امتوں کے احوال سے ہے۔
- ⑤ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق جنت و دوزخ، طارِ اعلیٰ، عرش و کرسی، ملائکہ اور عالم برزخ کے احوال سے ہے۔

- ۶ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضور النور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیش آنے والے احوال و واقعات سے ہے۔
- ۷ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق مستقبل میں پیش آنے والے احوال و واقعات سے ہے۔
- ۸ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق آثار قیامت سے ہے۔
- ۹ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق دخول جنت و نار اور بعد کے احوال سے ہے۔

## پانچویں دلیل

عالم طبیعیات میں تصرفات بھی رسالت محمدی کی روشن دلیلوں میں سے ایک دلیل ہے۔ کیونکہ عالم محسوسات کے سارے کمونشی امور صرف خدا کی مرضی کے تابع ہیں اس لئے خدا کے اذن کے بغیر کوئی بھی ان میں کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتا۔ اسی لئے ان تصرفات کو معجزہ کہا جاتا ہے کہ عام انسان اسکی مثال لانے سے عاجز ہیں۔ اور اسی لئے ہر نبی کا معجزہ اسکی نبوت کی دلیل سمجھا جاتا ہے کہ کائنات کے نظام طبیعی میں خدا کی عطا اور اذن کے بغیر کسی کے لئے بھی تصرف کی قدرت ممکن نہیں ہے۔

عالم طبیعیات میں حضور النور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرفات و معجزات کو ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

## آسمان میں تصرفات

چاند کو انگلی کے اشارے سے شق کرنا۔ ڈوبے ہوئے سورج کو واپس لانا۔ دھوپ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کا سایہ لگنا ہونا۔ ہاتھ اٹھاتے ہی کالی گھٹاؤں کا امنڈ آنا اور موسلا دھار بارش برسنا۔ اور ہاتھ اٹھاتے ہی بند ہو جانا۔ دھوپ اور چاندنی میں حضور کے جسم پاک کا سایہ نہ ہونا۔ شب معراج میں فضاؤں سے گزرنا اور آسمانوں کا سفر کرنا۔

## زمین میں تصرفات

ہجرت کے سفر میں حضرت سراقہ کے گھوڑے کے پاؤں کا حضور کے حکم پر زمین میں دھنس جانا۔ ابو جہل کی مٹھی میں سنگریزوں سے کھر پڑھوانا۔ جنگ بدر کے موقع پر ایک مشت غبار کا طوفان بنکر کفار و مشرکین کی آنکھوں میں بھر جانا۔ دست مبارک سے بوئے ہوئے کعبور کے پودوں کا کچھ ہی عرصہ میں تناور درخت بن جانا اور پھلنے لگنا۔

## کھانے اور پانی میں تصرفات

تھوڑے سے کھانے میں اتنی برکت ہونا کہ کئی سو آدمی آسودہ ہو گئے۔ دست مبارک میں لئے لئے ہوئے لقمے سے تسبیح کی آواز آنا۔ ایک مشک پانی میں اتنی برکت ہونا کہ سارا شکر میراب ہو گیا۔ انگشت مبارک کی گھائیوں سے پانی کا چشمہ اُبلنا۔

## جمادات و نباتات میں تصرفات

ریگڑ میں شجر و حجر سے صلاۃ و سلام کی آواز آنا۔ درختوں کا حکم کی تعمیل میں زمین چیرتے ہوئے حاضر ہونا اور توحید و رسالت کی گواہی دیکر واپس لوٹ جانا۔ قدم مبارک رکھتے ہی ہیبت رسالت سے پہاڑوں کا کانپنے لگنا۔ پتھروں کا موم ہو جانا اور کف پا کا نقش اُتار لینا۔ بوقت ضرورت درختوں کا اس طرح مجتمع ہو جانا کہ پردہ ہو جائے۔ میدان بدر میں کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا۔ سوکھے ہوئے تنے کا صدمہ ہجر سے گریہ کرنا۔ اندھیری رات میں دست مبارک سے مس کی ہوئی لالھی کا روشن ہو جانا۔ اور تبسم کی کرن سے اندھیرے گھر میں اجالا پھیل جانا۔

## حیوانات میں تصرفات

جانوروں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سجدہ کرنا۔ اونٹوں کا حضور سے فریاد کرنا اور پناہ طلب کرنا۔ جانوروں کا حضور سے ہمکلام ہونا۔ بغیر بچہ دینے بکری کے تھن سے دودھ نکلنا۔ لاغر اونٹنی پر سوار ہوتے ہی طاقتور اور تیز رفتار ہو جانا۔

## چھٹی دلیل

رسالت محمدی کی سب سے روشن اور پائیدار دلیل قرآن کریم ہے جو اپنی اصل حالت میں آج تک ہمارے درمیان موجود ہے۔ جن وجوہ سے ہم قرآن کریم کو رسالت محمدی کی دلیل قرار دیتے ہیں، وہ یہ ہیں:

① کلام الہی ہونے کی حیثیت سے قرآن کی فصاحت و بلاغت، اعجازِ بیان، اور اسلوبِ تعبیر اس نقطہ کمال پر ہے کہ بار بار چیلنج کرنے کے باوجود سارے فصحاء عرب اور سخنورانِ عصر اسکی مثال پیش کرنے سے عاجز رہے۔ خموشی اور صراحت دونوں رخ سے انھوں نے اعتراف کر لیا کہ یہ کلام بشر کا نہیں بلکہ خالقِ بشر کا ہے۔ اور یہ بات سب کو مسلم ہے کہ جس ذات پر خدا کا کلام اور



اسکی وحی اُترتی ہے اسی کو پیغمبر کہا جاتا ہے۔

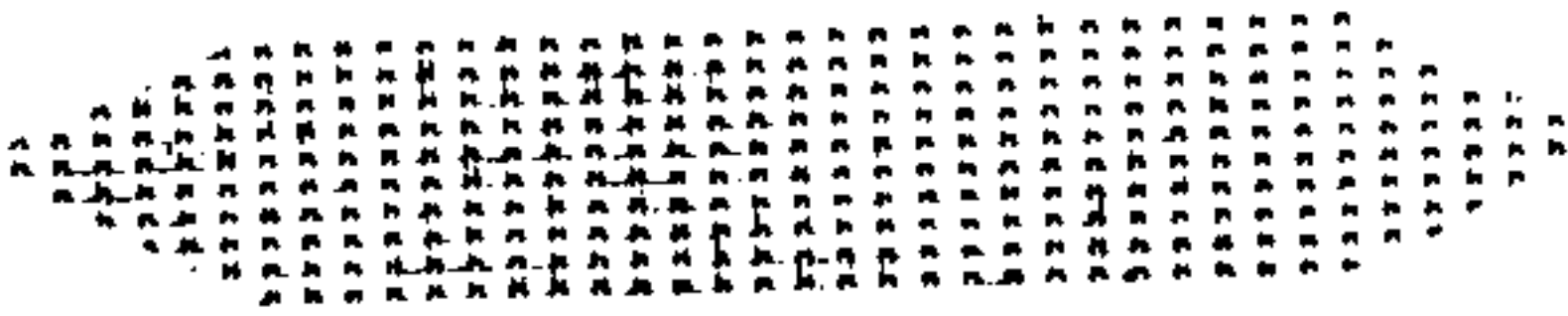
۲) قرآن حکیم نے تخلیق کائنات کے حقائق سے اُس عہد میں پردہ اُٹھایا ہے جبکہ سائنسی تحقیقات کا دور دور تک کوئی پتہ نہیں تھا اس لئے ماننا پڑے گا کہ یہ سارا انکشاف اُسی ذات کی طرف سے ہے جو اس کائنات کا خالق ہے اور وہ بھی اتنا صحیح اور یقینی ہے کہ سائنس کے اس دورِ عروج میں بھی اس کے حقائق اپنی جگہ پر ہیں۔

۳) قرآن حکیم نے ماقبل تاریخ کے ایسے سینکڑوں واقعات کی اطلاع دی ہے جن کی دریافت کا کوئی ذریعہ ہمارے پاس نہیں تھا۔ اور علم جدید نے اسکی توثیق کرنے سے انکار نہیں کیا ہے۔

۴) قرآن حکیم نے مستقبل میں پیش آنے والے جن واقعات کی نشاندہی فرمائی ہے زمانہ شاہد ہے کہ وہ سارے واقعات اس طرح پیش آئے جس طرح قرآن نے نشاندہی فرمائی تھی۔ ماضی اور مستقبل کے ان سارے حقائق کو سامنے رکھنے کے بعد عقل یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ قرآن اُسی ہی وقیوم خداوند کا کلام ہے جس پر ماضی، حال اور مستقبل کا کوئی واقعہ مخفی نہیں ہے۔

۵) قرآن حکیم نے نہایت صراحت کے ساتھ بار بار اس امر کی تاکید فرمائی ہے کہ دائرۃ اسلام میں داخل ہونے کے لئے جس طرح پیغمبرِ آخر الزماں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح حضرت داؤد، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور ان سارے انبیاء و مرسلین پر بھی ایمان لانا ضروری ہے جو ازمنہ سابقہ میں خدا کی طرف سے بھیجے گئے تھے اور جس طرح اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ قرآن خدا کی کتاب ہے اسی طرح اس بات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے کہ زبور، توریت اور انجیل بھی خدا کی کتابیں ہیں۔

ان حقائق کی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول کی حیثیت سے بھیجنے والی ذات وہی ہے جس نے حضرت داؤد، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور قرآن حکیم اسی ذات کا کلام ہے جس نے زبور، توریت اور انجیل کو اتارا ہے۔ یہ ساری کڑیاں ایک ہی سلسلے کی ہیں اس لئے بلنے کے تعلق سے ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کی جاسکتی۔ کسی ایک کڑی سے بھی جو انکار کرتا ہے دوسرے لفظوں میں ساری کڑیوں کا منکر ہے۔





## درس نمبر ۱۵

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ انبیائے سابقین

کی زبانوں پر اور ان کی کتابوں میں

نئے الفاظ کے معانی

|                 |                       |                 |                       |
|-----------------|-----------------------|-----------------|-----------------------|
| وَابْعَثُ       | اور بھیج              | إِصْرَهُمْ      | ان کا بوجھ            |
| يَتَّبِعُونَ    | پیروی کرتے ہیں        | أَغْلَلَ        | گلے کے پھندے          |
| يَجِدُونَ       | جسے پاتے ہیں          | مُصَدِّقًا      | تصدیق کرتا ہوا        |
| يَضَعُ عَنْهُمْ | اناریگا ان کے اوپر سے | يَسْتَفْتِحُونَ | فتح کی دعا مانگتے تھے |

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ  
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بقرہ / ۱۲۹

② الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ  
مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ

وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ  
عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط

اعراف / ۱۵۷

③ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ط ذَلِكَ مَثَلُهُمْ

فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۝

فتح / ۲۹

④ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا

بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ط فَلَمَّا جَاءَهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

صف / ۴

⑤ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّنْ كِتَابٍ وَ

حِكْمَةٍ تُمَجِّدُونَ كُمْ رَسُولًا مُّصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ

بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ

إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ط آل عمران / ۸۲

④ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِن

قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ

مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ط فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۝ بقر / ۸۹

## اردو ترجمہ

① حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی (اے ہمارے رب! اور بھیج انہی میں سے ان میں ایک رسول جو ان پر تیری آیتیں تلاوت کرے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کرے۔ بیشک تو ہی غالب و حکمت والا ہے۔ بقرہ ۱۲۹)

② (میں اپنی نعمتیں ان کے لئے لکھ دوں گا) جو پیروی کریں گے اس رسول کی جو نبی امی ہے۔ جسے لکھا ہوا پائیں گے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں۔ وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع کرے گا۔ اور پاکیزہ چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔ اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے اتار دے گا جو ان پر (لدے ہوئے) تھے۔

③ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں۔ تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اپنے رب کا فضل و رضا تلاش کرتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے۔ سجدوں کا نشان۔ یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں ہے۔

④ اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں اگلی کتاب تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور ان رسول

کی بشارت دیتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا نام نامی احمد ہے۔ پھر جب احمد ان کے پاس روشن نشانیاں نیکر تشریف لائے تو منکرین بولنے لگے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

⑤ اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب و حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم نے اس کا اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا۔ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو پھر تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔ تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

④ اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے ساتھ والی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے۔ تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جاننا پہچانا رسول تو اس سے منکر ہو بیٹھے۔ تو اللہ کی لعنت ہو کافروں پر۔

## تسریںات

① آیت نمبر ۴ اور ۵ سے آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ حضور کا تذکرہ انبیائے سابقین کی زبانوں پر تھا۔

- ② صحابہ کرام کی صفت توریت و انجیل میں بیان کی گئی ہے اس سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ حضور کا ذکر بھی توریت و انجیل میں ہے۔
- ③ بنی اسرائیل کے ان پیغمبروں کے نام بتائیے جو صاحب کتاب تھے۔
- ④ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سب سے واضح بشارت کس پیغمبر کی ہے۔

## درس نمبر ۱۶

# انبیاء و مرسلین کے درمیان حضور کی شان

## محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں پر

### نئے الفاظ کے معانی

|                    |                       |                          |                      |
|--------------------|-----------------------|--------------------------|----------------------|
| وَلَا تُخْزِنِي    | اور مجھے رسوا نہ کرنا | رَجُسٌ                   | ناپاکی               |
| يَوْمَ يُبْعَثُونَ | جس دن لوگ             | إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ | اللہ تو یہی چاہتا ہے |
| أُثْمَاعَ جَائِسٍ  | اٹھائے جائیں گے       | وَرِثَةٌ                 | وارثین               |
| وَأَجْنُبِي        | اور بچانے             | جَنَّةُ النَّعِيمِ       | پہن کا باغ           |
| لِيَذُوبَ          | تاکہ دور کر دے        | لِسَانَ صِدْقٍ           | سچی ناموری           |

اَعْرَضُ      چھوڑ دے۔ درگزر کر      مَا جَدْتَ بِبَيْتِنَا      تم کوئی دلیل  
 يَمِينُ      داہنا ہاتھ      لیکر نہیں آئے  
 حَسْبُكَ      کافی ہے تجھے      مَرَجُوا      ہونہار۔

## پہلی وجہ

جو نعمت و عزت دیگر انبیائے کرام کو مانگنے کے بعد عطا ہوئی وہ  
 ہمارے حضور کو بن مانگے ملی۔

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ شعراء/۸۶

اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا جس دن

لوگ اپنی اپنی قبروں اٹھائے جائیں گے۔

ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دی گئی۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ

النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ۔ تحریم/۸۶

اس دن اللہ اپنے نبی کو رسوا نہیں

کریگا اور ان کے ہمدے میں انکے

غلاموں کو بھی۔

② حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْتُنِبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ

الْأَصْنَامَ۔ ابراہیم/۳۵



اور بتوں کی پرستش سے تو مجھے اور میری  
اولاد کو بچانا۔

ہمارے حضور کے اہل بیت کے حق میں بن مانگے ارشاد ہوا۔ اِنَّمَا يُرِيدُ  
اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ  
أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

احزاب / ۳۲

نبی کے گھر والو! اللہ چاہتا ہے کہ تم  
سے ہر طرح کی ناپاکی دور فرمادے  
اور تمہیں خوب پاک کر دے۔

③ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ

جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ شعراء / ۸۵

اور مجھے جنتِ نعیم کا وارث بنا دے

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكُوْثِرَ ۝

اے محبوب! ہم نے آپ کو جنت و کوثر

کا مالک بنا دیا۔

④ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ

فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ شعراء / ۸۴

آنے والی نسلوں میں مجھے سچی ناموری

عطا کر۔

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ بِشْرًا ۲/۲  
 اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر  
 بلند کر دیا۔

⑤ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي۔ طہ ۲۵

اے میرے پروردگار۔ میرا سینہ کھول دے  
 ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دی گئی۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔  
 انشراح ۱/۱

اے محبوب! کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں  
 کھول دیا۔

## دوسری وجہ

سارے انبیاء و مرسلین کو خدا نے نام لیکر پکارا لیکن ہمارے حضور کو  
 نام کے ساتھ نہیں بلکہ اوصاف کے ساتھ خطاب فرمایا۔

① وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ

اور ہم نے حکم دیا اے آدم تم اور تمہاری  
 بیوی دونوں جنت میں رہو۔  
 وَزَوْجَكَ الْجَنَّةَ۔

② يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا۔

③ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَى۔

④ لِيُذَكِّرَ إِنَّا نَبِيٌّ شَرِكٌ

یُعَلِّمَنِ اسْمَهُ یَحْیٰی۔  
اے ذکر یا ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری  
دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔

⑤ یَا دَاوُدُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِیْفَةً

فِی الْاَرْضِ۔  
اے داؤد ہم نے زمین میں تم کو اپنا

نائب بنایا۔

④ یٰیْحٰی حٰذِ الْکِتٰبِ بِقُوَّةٍ۔  
اے یحییٰ کتاب (زبور) کو پوری قوت

سے پکڑ لو۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان اوصاف کیساتھ مخاطب فرمایا۔

① یٰۤاٰیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ۔  
اے غیب کی خبر دینے والے اللہ

تمہیں کافی ہے۔

② یٰۤاٰیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا

اُنزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَبِّكَ

اے میرے رسول! لوگوں تک پہنچا دو  
جو اتارا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے  
رب کی طرف سے۔

③ یٰۤاٰیُّهَا الْمُزَّمِّلُ۔

اے جھمٹ مارنے والے۔

④ یٰۤاٰیُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔

اے بالا پوش اور چھنے والے۔

## تیسری وجہ

دیگر انبیاء کی تو میں اپنے اپنے نبیوں کو نام لیکر پکارا کرتی تھیں

لیکن امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کر دیا گیا۔

① حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰمُوسٰی لَنْ نَصْبِرَ عَلٰی طَعَامِ

وَاحِدٍ۔

اے موسیٰ ہم سے ایک طرح کے کھانے

پر صبر نہیں ہوگا۔

② حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے کہا۔ یٰعِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ هَلْ

یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُنزِلَ عَلَیْنَا

مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ۔

اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارا رب ہم پر

آسمان سے خوان اتار سکتا ہے۔

③ حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَاتٍ۔

تَمَّ هَمَارَے پاس کوئی نشانی لیکر نہیں

آئے۔

④ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰصَلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا۔

تم تو ہمارے اندر بہت ہونہار تھے۔

لیکن اس آیت کے ذریعہ امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے

سے منع کر دیا گیا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُوْبًا بَعْضُکُمْ بَعْضًا نُوْرٌ ۙ ۶۳

اپنے رسول کو اس طرح نام لیکر نہ پکارو جو طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

درس نمبر ۱

انبیاء و مرسلین کے درمیان ہمارے حضور کی

نشان محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں سے

پوچھی وہ

دیگر انبیاء کو اپنی امت کے اعتراضات کا جواب خود دینا پڑا لیکن ہمارے  
حضور کی طرف سے خود خدا نے جواب دیا۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اعرار ۴۰

ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اعرار ۴۱

اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں ہے

میں تورب الغلین کا رسول ہوں۔

② حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَاِنَّا

لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَٰذِبِيْنَ ۝ اعرار/۴۶

بیشک ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور

بیشک ہم تمہیں جھوٹوں میں گمان کرتے

ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا۔ يَقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اعرار/۴۷

اے میری قوم مجھ میں کچھ بیوقوفی نہیں

میں تورب الغلین کا رسول ہوں۔

③ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعون نے کہا۔ اِنِّيْ لَآظُنُّكَ يَمُوْسٰى

مَسْحُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۱۰۱

اے موسیٰ میرا خیال ہے کہ تم پر جادو

ہوا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا۔ وَاِنِّيْ لَآظُنُّكَ يَفِرْعَوْنُ

مَبْنُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۱۰۲

اور میرے گمان میں اے فرعون تو

ہلاک ہونے والا ہے۔

④ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ وَاِنَّا لَنَرُكَ فِیْنَا ضَعِیْفًا



وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجِمْنَاكَ وَمَا

أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝ ۹۱

اور بیشک ہم تمہیں اپنے اندر کمزور سمجھتے

ہیں۔ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم نے

تم پر پتھر اڑا کر دیا ہوتا۔ ہماری نگاہ میں

تمہاری کچھ عزت نہیں ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ اَرَهَطِيْ اَعَزَّ عَلَيْكُمْ

مِنْ اَللّٰهِ ۝ ۹۲

اے میری قوم کیا تم پر میرے کنبہ کا

دباؤ اللہ سے زیادہ ہے۔

اب یہ آیتیں پڑھتے جن میں ہمارے حضور کی طرف سے مخالفین کا

جواب خود خدائے پاک نے دیا ہے۔

① کفار مکہ نے کہا۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُنزِلُ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ ۴

اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے

تم یقیناً مجنون ہو۔

اس کا جواب خدائے پاک نے دیا۔ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ ۵

آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون

نہیں ہیں۔

② کفار مکہ نے مسلمانوں سے کہا۔ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَّشْحُورًا

فرقان / ۸

تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر  
جادو ہوا ہے۔

خدا نے پاک نے اس کا جواب دیا۔ اَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْاَمْثَالَ

فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا

فرقان / ۹

اے محبوب! ذرا دیکھو کہ کیسی باتیں یہ  
تمہارے متعلق کہہ رہے ہیں۔ یہ ایسے  
گمراہ ہو گئے کہ اب ہدایت کی کوئی راہ  
ان پر نہیں کھل سکتی۔

③ کفار مکہ نے قرآن کی بابت کہا۔

لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا  
اِنْ هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ

انفال / ۳۱

اگر ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے۔ یہ  
تو صرف اگلوں کے قصے ہیں۔

خدا نے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لِّئِنْ اجْتَمَعَتِ الرُّسُلُ

وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ يَّاتُوْا بِمِثْلِ

هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُوْنَ بِمِثْلِهِ وَا

لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا

بنی اسرائیل / ۸۸

اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر آدمی اور  
جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ  
اس قرآن کے مثل کچھ بنا کر لے آئیں تو  
اس کا مثل وہ ہرگز نہیں لاسکیں گے  
اگرچہ سب آپس میں ایک دوسرے کے  
مددگار ہو جائیں۔

④ کفار مکہ نے کہا —————

مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ  
وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ - فرقان / ۷  
یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور  
بازاروں میں چلتا ہے۔

خدا نے پاک نے اس کا جواب دیا۔ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لِيَأْكُلُوا

الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ

فرقان / ۲۰

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول  
بھیجے سب ایسے ہی تھے۔ کھانا کھاتے

اور بازاروں میں چلتے۔

⑤ کفار مکہ نے کہا ————— اَبَعَثَ اللهُ بَشْرًا سُوْلًا وَاَبْنَى اسْرَائِيْلَ ۹۴

کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے  
خداے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰئِكَةٌ  
يَمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَلْنَا عَلَيْهِمْ  
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا سُوْلًا ۵

بنی اسرائیل / ۹۵

اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر زمین میں  
فرشتے آباد ہوتے تو ہم ان پر رسول بھی  
فرشتہ اتارتے۔

④ کفار مکہ نے کہا ————— لَسْتُ مُرْسَلًا ۵ رعد / ۴۳

(اے محمد) تم رسول نہیں ہو۔

خداے پاک نے اس کا جواب دیا۔ يٰسَ ۵ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ ۵  
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۵ یس / ۳  
قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ تم  
بیشک رسول ہو۔

## تسریات

① انبیائے کرام کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان محبوبیت پر  
بیس سطر کا ایک مضمون لکھئے۔

② رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینا کس کی سنت ہے۔

درس نمبر ۱۸

## نبی کی شان میں گستاخی موجب کفر اور

### باعث لعنت ہے۔

### نئے الفاظ کے معانی

|                                     |   |
|-------------------------------------|---|
| نَحْوُضٌ — دل لگی کرتے تھے          | هَمَّازٌ — بہت زیادہ طعنہ دینے والا           |
| نَلْعَبُ — کھیل کرتے تھے            | غَيْرِ مَمْنُونٌ — بے انتہا                   |
| تَسْتَهْزِءُونَ — مذاق کرتے ہو      | مَشَاءَ بِنَيْمٍ — جغلی لگاتا پھرنے والا      |
| يُؤْذُونَ — اذیت دیتے ہیں           | مَتَاعٌ لِلْخَيْرِ — بھلائی سے بہت روکنے والا |
| مَفْتُونٌ — مجنون                   | لَا تَعْتَنِ رُؤَا — بہانے مت بناؤ            |
| لَا تَطْعُ — بات مت مانئے           | مُعْتَدٍ — بہت سرکش                           |
| حَلَّافٌ — بہت زیادہ قسم کھانے والا | عُتْلٌ — بد مزاج                              |
| مَهِينٌ — نہایت ذلیل                | زَيْنِيمٌ — ولد الحرام ر نطقہ نا تحقیق        |

|                                     |                                    |
|-------------------------------------|------------------------------------|
| تَبَّ — وہ ہلاک ہو جائے             | يُشَاقِقِ — مخالفت کرتا ہے         |
| سَيَصِلُ — وہ عنقریب پہنچے گا       | نُوَلِّهِ — ہم اسے پھیر دیں گے     |
| ذَاتَ لَهَبٍ — شعلہ والی            | مَاتَوَلَّى — بدھروہ پھر گیا       |
| حَمَّالَةٌ — بوجھ ڈھونے والی        | نُصِّلَهُ — پہنچا دیں گے اسے       |
| حَطَبٍ — لکڑی                       | سَاءَتْ — کیا ہی بری ہے            |
| عَالِينَ تَكْبِرُ كَرْنِ وَالْوَلِ. | مَصِيدٌ — پلٹنے کی جگہ             |
| رَجِيمٌ — مردود                     | أُسْتَهْزِئُ — مذاق کئے کئے        |
| فَصَلِّ — پس نماز پڑھئے             | حَاقٌ — گھیر لیا                   |
| وَأَنْحَرُ — اور قربانی کیجئے       | الَّذِينَ سَخِرُوا — جنھوں نے مذاق |
| شَانِعَكَ — آپ کا دشمن              | اڑایا تھا                          |
| مَهِينٌ — ذلت آمیز۔ ابرہہ           | مَا يَسْطُرُونَ — نوشتوں           |
| نسل بریدہ                           | مَا كَانُوا بِهِ — جس چیز کے ساتھ  |
|                                     | تَبَّتْ — ٹوٹ جائیں                |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۗ قُلْ

أَبِإِنَّ اللَّهَ وَإِيَّتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۗ لَا تَعْتَدُوا

قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۗ

توبہ / ۴۱

② يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا سَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا ۗ



- وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ بقرہ / ۱۰۴
- ۳) وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ توبہ / ۶۱
- ۴) إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا
- وَالْآخِرَةِ ط وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝ احزاب / ۵۷
- ۵) وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝
- وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝
- فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ۝ قلم / ۶
- وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّا زَمَّشَاءَ إِنَّمَا أَيْمُرُهُ
- مَتَاءٌ لِلسَّخِرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُثْلٌ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ نَيْمٍ ۝
- أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ
- أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِيحُهُ عَلَى الْخُرُطُومِ ط قلم / ۱۶
- ۶) وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَ
- يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ
- وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ نساء / ۱۱۵
- ۷) وَلَقَدْ اسْتَهْزَىٰ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
- مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ انعام / ۱۰
- ۸) تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا
- كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ
- الْحَطَبِ ۝

- ⑨ قَالَ يَا بَلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيدِي ۖ  
 أَسْتَكْبَرْتَ ۖ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِمَّنْ خَلَقْتَنِي  
 مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۚ قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا فِرَّاكَ  
 رَجِيمًا ۚ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۚ ص ۷۸
- ⑩ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ إِنَّ شَانِئَكَ  
 هُوَ الْأَبْتَرُ  
 سورہ کوثر

## اردو ترجمہ

- ① اے محبوب! اگر تم ان (منافقین) سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی منسی  
 کھیل کر رہے تھے۔ تم فرماؤ کہ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول  
 کیساتھ منسی کرتے ہو۔ بہانے مت بناؤ۔ تم کافر ہو چکے ایمان لانیکے بعد  
 غزوہ تبوک کے سفر میں منافقین کے کچھ لوگوں نے
- شان نزول** حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تمسخر کرتے ہوئے کہا  
 کہ ان کا خیال ہے کہ وہ روم پر غالب آجائیں گے یہ بات کتنی بعید از عقل  
 ہے۔ حضور نے جب انھیں طلب کر کے دریافت فرمایا کہ کیا تم ہمارے  
 بارے میں ایسا ایسا کہہ رہے تھے تو انھوں نے کہا کہ ہم راستہ کاٹنے  
 کیلئے آپس میں منسی اور دل لگی کے طور پر یہ باتیں کر رہے تھے۔ اس پر یہ  
 آیت نازل ہوئی کہ بہانے مت بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان لانے کے بعد۔  
 اس سے ثابت ہوا کہ نبی کی شان میں کسی طرح کی گستاخی بھی صریح کفر

ہے۔ (خزائن العرفان)

۲) اے ایمان والو! رَاعِنًا کہنا چھوڑ دو بلکہ اس کی جگہ پر اُنظُرْنَا کہا کرو۔ اور نبی کی باتیں غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مجمع عام میں خطاب فرماتے تھے تو کبھی کبھی صحابہ کرام کو کچھ پوچھنے کی

## شان نزول

ضرورت پیش آجایا کرتی تھی اس مقصد کیلئے وہ رَاعِنًا کا لفظ استعمال کرتے تھے جس کے معنی یہ ہیں کہ حضور ہماری رعایت فرمائیں یعنی ہمیں یہ بات دوبارہ سمجھا دیں۔ لیکن یہودیوں کی زبان میں اس لفظ کے معنی توہین آمیز تھے۔ اس معنی میں وہ بھی یہ لفظ استعمال کرنے لگے۔ اس پر صحابہ کرام کو اللہ تعالیٰ کا یہ حکم صادر ہوا کہ آئندہ سے رَاعِنًا کا استعمال ترک کر دو۔ کہ اس سے دشمن کو نبی کی شان میں گستاخی کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دوران خطاب نبی کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کیلئے اُنظُرْنَا کہا کرو یعنی ہم پر نظر کرم فرمائیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نبی کی شان میں ایسے لفظ کا استعمال بھی کفر ہے جس میں اہانت کا کوئی پہلو ہو۔

۳) جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

۴) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ان کیلئے اللہ نے

نہایت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

⑤ قلم اور اس کے نوشتے کی قسم۔ تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے۔ اور بیشک تمہاری سیرت اور خوب بڑی شان کی ہے۔ تو اب عنقریب تم بھی ملاحظہ فرماؤ گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون مجنون تھا۔

اے محبوب! آپ کسی بھی ایسے شخص کی بات مت سنئے جو بڑا قسیمی کھانے والا ذلیل، بہت بڑا طعنہ باز، بہت ادھر ادھر کی لگانا پھرنے والا، بھلائی سے بہت زیادہ روکنے والا، حد سے گزرا ہوا، گنہگار درشت خو، اور سب پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا ہے۔ اور مزید براں یہ کہ مال و اولاد والا ہے۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کے قصے ہیں۔ عنقریب ہم اس کی سوز جیسی تھوٹھنی پر داغ دیں گے۔

مکے میں ولید ابن مغیرہ نام کا ایک نہایت

## شان نزول

بدرشت، کمینہ خصلت، اور ذلت پسند قسم کا کافر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں وہ ہر وقت سلکتا رہتا تھا ایک دن بدن بانی کرتے ہوئے اس نے ہمارے حضور کو مجنون کہہ دیا اتنا کہنا تھا کہ قہراہی کا بادل کڑکا بجلی چکی اور جلال و غضب میں ڈوبی ہوئی یہ آیتیں اس کی مذمت میں نازل ہوئیں۔ جنہوں نے اسے اندر اور باہر سے بالکل ادھیر کر رکھا اور قیامت تک کیلئے وہ

لعنتوں، ذلتوں، اور رسوائیوں کا ہدف بن گیا۔

④ اور جو رسول کا خلاف کرے بد اس کے کہ اس پر حق واضح ہو گیا اور اور مسلمانوں کے راستے سے کٹ کر الگ راستے پر چلے تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ اور کیا ہی بری جگہ ہے وہ پلٹنے کی۔

⑤ اور ضرور اے محبوب! تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تو وہ لوگ جو ان پر مہنتے تھے، ان کی مہنتی خود انہی کو لے بیٹھی۔

⑧ تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ اب مہنتا ہے وہ شعلے والی آگ میں۔ اور اس کی جو رو بھی۔ لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھانے والی۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رشتا ہے۔

ایک بار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاص

## شان نزول

طرح کے اعلان کے ذریعہ اہل مکہ کو کوہ صفا پر جمع کیا۔ ان میں ابولہب بھی تھا جو رشتے میں حضور کا چچا لگتا تھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ حضور نے دعوت اسلام کیلئے سب کو جمع کیا ہے تو غصے میں اس نے حضور کو برا بھلا کہا اور اٹھ کر چلا گیا۔ اس پر اس کی مذمت میں یہ پوری سورت نازل ہوئی۔ اس کی بیوی بھی حضور کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اس لئے وہ بھی غضب الہی کا شکار ہوئی۔

⑨ فرمایا اے ابلیس کس چیز نے تجھے روکا کہ اسے سجدہ نہ کرے مجھے

میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ کیا تو نے تکبر کا اظہار کیا یا تو مغرور تھا  
ہی۔ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے  
پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا نکل جا تو یہاں سے، بیشک تو  
راندہ درگاہ ہو گیا۔ قیامت تک میری لعنت ہے تجھ پر۔

⑩ اے محبوب! ہم نے آپ کو ثمر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز  
پڑھئے۔ اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان  
اور ہر خیر سے محروم ہے۔

جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری  
فرزند حضرت قاسم کا وصال ہوا تو کفار نے آپ کو  
ابتر ہونے کا طعنہ دیا۔ یعنی آپ کی نسل ختم ہو گئی۔ اب آپ کا کوئی نام  
لیوا نہیں رہے گا۔ اس سورت میں اللہ عزوجل نے اپنے محبوب کو  
تسلی دی اور حضور کے دشمنوں کا ردِ بلیغ فرمایا۔





# رسول کا نام اللہ کے نام کے ساتھ

## نئے الفاظ کے معانی

|                       |                  |                |                 |
|-----------------------|------------------|----------------|-----------------|
| فَازَ                 | کامیاب ہو گیا    | يُحَادِدُ      | مخالفت کرے      |
| فَوْزًا عَظِيمًا      | بڑی کامیابی      | يَعْصِي        | نافرمانی کرے    |
| مُهَاجِرًا            | ہجرت کے ارادہ سے | الْحَزِي       | ذلت             |
| يُذْرِكُهُ            | پالے اسے         | يَتَّعَدُّ     | دھڑ سے بڑھ جائے |
| تَنَازَعْتُمْ         | جھگڑا کرو        | يُوَادُّونَ    | دوستی کرتے ہیں  |
| فَرْدٌ وَهًا          | تو اسے لوٹا دو   | حَادًا         | مخالفت کرتا ہے  |
| أَمْرًا جَامِعًا      | اجتماعی کام      | وَلَوْ كَانُوا | اگرچہ ہوں وہ    |
| وَقَعَ                | ثابت ہو گیا      | عَشِيرَةً      | کنبہ والے       |
| حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا | یہاں تک کہ       | يُشَاقِقُوا    | مخالفت کرے      |

اجازت لیں اسکی۔

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ احزاب / ۱۷

- ۲) وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْتِهِ مَهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ نساء/۱۰۰
- ۳) فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ نساء/۵۹
- ۴) صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. الزاب/۲۲
- ۵) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا نوره/۴۲
- ۶) أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ توبه/۴۲
- ۷) وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يَدْخُلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ نساء/۱۳
- ۸) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ط مجادلہ/۲۲
- ۹) فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا تَعَابِن/۸
- ۱۰) وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ انفال/۱۳

## اردو ترجمہ

- ① میں نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی اس نے بڑی کامیابی پائی۔
- ② جو اپنے گھر سے نکلا اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگا۔
- ③ اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا کھڑا ہو جائے تو اسے نیٹانے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔
- ④ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔
- ⑤ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پختہ یقین رکھیں اور جب رسول کے پاس کسی اجتماعی کام کیلئے بلائے جائیں تو ان کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ جائیں۔
- ⑥ کیا انھیں خبر نہیں ہے کہ جو خلاف کرے اللہ اور اس کے رسول کا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔ یہی ہے بڑی رسوائی۔
- ⑦ جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اللہ اسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی ہے بڑی کامیابی۔
- ⑧ تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں کہ ایسے

لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں۔ اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔

⑨ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے اتارا ہے۔

⑩ اور جو مخالفت کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو اسے یاد رکھنا چاہئے کہ سزا دینے میں اللہ بہت سخت ہے۔

## تشریحات

- ① اللہ کے نام کے ساتھ رسول کا نام کیا ظاہر کرتا ہے۔
- ② مخالفت کرنے والوں نے تو رسول کی مخالفت کی اللہ کی مخالفت کہاں سے نکل آئی۔
- ③ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کن صورتوں میں ہوتی ہے۔
- ④ کلام تو اللہ کا ہے سچ کہنے کی نسبت رسول کی طرف کیونکر ہو گئی۔



## درس نمبر ۲۰

## عصمت انبیاء کا بیان

## نئے الفاظ کے معانی

|                                     |  |
|-------------------------------------|--|
| جَزَاءً مَوْفُورًا۔ پورا پورا بدلہ۔ | حَيْثُ يَجْعَلُ۔ کہاں وہ رکھے گا۔      |
| بھر پور جزا                         | لَوْ تَقْوَلُ۔ اپنی طرف سے بتا کر کہتے |
| سُلْطٰنٌ۔ قابو۔ قدرت                | عَلَيْنَا۔ ہمارے متعلق                 |
| فِي عِزَّتِكَ۔ تیری عزت کی قسم      | وَتَيْنٍ۔ دل کی رگ                     |
| لَا غُويَّةَ لَهُمْ۔ میں ضرور سب کو | لَوْلَا اَنْ تَبْتِنَاكَ۔ اگر ہم تمہیں |
| گمراہ کروں گا۔                      | ثابت قدم نہ رکھتے۔                     |
| هَوَىٰ۔ نیچے اترے (معراج سے لوٹے)   | لَقَدْ كِدْتَّ تَسْرُكُنُ۔ تو قریب     |
| مَا غَوَىٰ۔ نہیں بہکے               | تھا کہ تو جھک جا نا۔                   |
| مَا ضَلَّ۔ نہیں گمراہ ہوئے          | شَيْئًا قَلِيلًا۔ تھوڑا سا             |
| الْمَلَائِكَةُ۔ سرداروں نے          |  |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ

جَزَاءً مَوْفُورًا ۝  
بنی اسرائیل / ۴۳

۲) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ  
بنی اسرائیل / ۴۵

الْمُخْلِصِينَ ۝  
ص / ۸۳

۳) وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝  
نجم / ۲

۴) قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ

يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۵) وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ

مَا أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ط اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۝

الانعام / ۱۲۵

۶) وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ

حَاجِزِينَ ط  
ہاقہ / ۲۷

۷) وَلَوْلَا أَنْ تَبَتُّنَا لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا

قَلِيلًا ۝  
بنی اسرائیل / ۷۲

۸) وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَكُمُ عَنْهُ ۝  
ہود / ۸۸

۹) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ط الخزاب / ۲۱

۱۰) إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ



## اردو ترجمہ

- ① (اللہ نے ابلیس سے) فرمایا دور ہو جو ان میں سے تیری پیروی کریگا تو بیشک سب کا بدلہ جہنم ہے۔ بھر لو پورسزا بیشک جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔
- ② (ابلیس نے) کہا تیری عزت و جلال کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔ لیکن تیرے چنے ہوئے بندوں پر میرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔
- ③ قسم ہے چمکتے ہوئے تارے محمد کی جب وہ معراج سے اترے۔ تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔ وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کہتے۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الہی ہوتی ہے۔
- ④ (حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے) سرداروں نے کہا کہ ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں۔ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔
- ⑤ جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے جیسا اللہ کے رسولوں کو ملا۔ اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے گا۔
- ⑥ اگر وہ ایک بات بھی ہم پر اپنی طرف سے بنا کر کہتے تو ہم ضرور ان سے پوری قوت کے ساتھ بدلہ لیتے۔ پھر ان کی رگ دل کاٹ دیتے۔ پھر تم میں کوئی

ان کا بچانے والا نہ ہوتا۔

۸ (حضرت شعیب نے اپنی قوم سے فرمایا) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کرتا ہوں آپ اس کے خلاف کرنے لگیں۔

۷ (اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔

۹ بیشک تمہارے لئے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونہ عمل ہے۔

۱۰ بیشک اللہ نے جن لیا آدم کو اور نوح کو اور اولاد ابراہیم کو اور عمران کی آل کو سارے جہان سے۔

## تسریں

۱ عصمت انبیاء کا مفہوم کیا ہے۔

۲ انبیاء کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے۔

۳ عصمت انبیاء پر کسی آیت سے استدلال کیجئے۔

۴ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ سے آپ نبی کی

عصمت کس طرح ثابت کریں گے۔



## درس نمبر ۲۱

## فضائل مصطفیٰ

(الف)

## نئے الفاظ کے معانی

لِيَرْضَوْكُمْ — کہ وہ تمہیں راضی  
کرنا چاہتے ہیں  
أَحَقُّ — زیادہ حقدار ہیں  
أَنْ يَرْضَوْكُمْ — کہ وہ اسے راضی  
کریں۔

لَا يَجِدُ وَاقِيَ أَنْفُسِهِمْ — نہ پائیں  
اپنے دلوں میں کوئی تسک  
مِمَّا قَضَيْتَ اس سے جو آپ نے  
فیصلہ کیا ہے  
لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ — تم  
اور عورتوں کی طرح نہیں ہو

فَضَّلْنَا — ہم نے فضیلت دی  
كَلَّمَ اللَّهُ — اللہ نے کلام کیا  
وَسَاقِعَ — اور بلند کیا  
تِلْكَ الرُّسُلُ — وہ مرسلین  
دَرَجَاتٍ — درجوں  
بُرْهَانَ — دلیل  
إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ — اگر تم دوستی  
کرنا چاہتے ہو  
فَاتَّبِعُونِي — تو میری پیروی کرو  
يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ — وہ اللہ کی قسم  
کھاتے ہیں۔

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۗ
- بقرہ/۱۲۲
- ② تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۗ
- بقرہ/۲۵۳
- ③ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَنَزَّلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۗ
- نساء/۱۴۵
- ④ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۗ
- آل عمران/۳۱
- ⑤ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۗ
- نساء/۴۵
- ⑥ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَجَاءَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۗ
- توبہ/۴۲
- ⑦ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۗ
- مائدہ/۱۵
- ⑧ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۗ
- توبہ/۱۲۸
- ⑨ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَنْزَلَ وَاجِبَةً



وہ تمہیں راہنی کر لیں۔ حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا زیادہ حق تھا کہ وہ اسے راہنی کرتے۔ اگر وہ ایمان رکھتے تھے۔

⑤ بیشک تشریف لایا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب۔

⑧ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا۔ وہ تمہارے بہت ہی خیر اندیش ہیں۔ اور مومنین پر نہایت شفیق اور مہربان۔

⑨ یہ نبی مومنین سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور اس کی بیبیاں مومنین کی مائیں ہیں۔

⑩ اے نبی کی بیبیو! تم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

## تسریںات

① کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور کو اپنا حاکم سمجھنا مومن ہونے کی نشانی ہے۔

② اسلام کی وہ کون سی نشانی ہے جو صرف حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کیلئے ظہور میں آیا۔

③ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسُنُّنٌ كَاٰحِدٍ مِّنَ النَّسَاۗءِ سے آپ کیا کیا ثابت کر سکتے ہیں۔

④ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ، میں بَعْضَهُمْ کے لفظ سے کس کی



طرف اشارہ ہے۔



درس نمبر ۲۲

# فضائل مصطفیٰ علیہ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام

(ب)

## نئے الفاظ کے معانی

|                                       |                                   |
|---------------------------------------|-----------------------------------|
| وَمَا رَمَيْتَ۔ اور نہیں پھینکی آپ نے | وَالصُّحَىٰ۔ پاشت کی قسم          |
| وَأَثَابَهُمُ۔ اور انہیں انعام دیا    | إِذَا سَجَىٰ۔ جب وہ پردہ ڈالے     |
| سَكِينَةٌ۔ سکون۔ اطمینان              | مَا وَدَّعَكَ۔ نہیں چھوڑا آپ کو   |
| مَغَانِمَ۔ غنیمتیں                    | مَا قَلَىٰ۔ نہیں بیزار ہوا        |
| يَأْخُذُ وَنَهَا۔ جسے حاصل کرینگے     | وَاللُّأْحِرَةَ۔ یقیناً پھلی گھڑی |
| أَسْرًا۔ سیر کرانی                    | الْأُولَىٰ۔ پہلی گھڑی             |
| لِنُرْيَاهُ۔ تاکہ ہم انہیں دکھائیں    | وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ۔ اور عنقریب  |
| حَوْلَهُ۔ اس کے ارد گرد               | آپ کو دے گا                       |
| إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ۔ جب اللہ فیصلہ   | يُبَايِعُونَكَ۔ آپ سے بیعت        |
| صادر کر دے                            | کرتے ہیں۔                         |
|                                       | خَيْرَةً۔ اختیار                  |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ  
الَّذِي اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ نشارح ۴
- ② اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ  
هُوَ الْاَبْتَرُ ۝  
(کوثر)
- ③ وَالصُّحُفٰى ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى  
وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُولٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ  
فَتَرْضٰى ۝  
والضحىٰ ۵
- ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ  
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ط  
فتح ۱۰
- ⑤ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۝  
انفال ۱۷
- ⑥ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ  
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنََةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ  
فَتْحًا قَرِيْبًا وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّا خُذْ وَنْهَاطًا وَاَنَّ اللّٰهَ  
عَزِيْزٌ اَحْكِيْمٌ ۝  
فتح ۱۹
- ⑦ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ  
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٰى وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝  
احزاب ۴۰
- ⑧ سُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدٍ لَّيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا  
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

بنی اسرائیل / ۱

⑨ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ جَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ  
عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۝

نساہ / ۸۰

⑩ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُمِئِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أُنْ  
يَكُونُ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا  
رَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝

احزاب / ۳۶

⑪ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

انبیاء / ۷

## اردو ترجمہ

① کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا اور آپ پر سے آپ کا  
وہ بوجھ اتار لیا جس نے آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ  
کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

② اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھنے  
اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان اور ہر خیر  
سے محروم ہے۔

③ قسم ہے چاشت کی۔ اور رات کی جب سیاہی چھا جائے۔ کہ تمہارے  
رب نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔ اور بیشک پھپھی تمہارے  
لئے پہلی سے بہتر ہے۔ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں

اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

④ بیشک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

⑤ اے محبوب! وہ خاک جو تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ

نے پھینکی تھی۔

⑥ بیشک اللہ راضی ہو ان مومنین سے جب وہ درخت کے نیچے تم سے

بیعت کرتے تھے۔ اور اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر

سکینہ اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں

دیں جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

⑦ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ ہاں وہ اللہ کے

رسول ہیں اور سب نبیوں میں سب سے پچھلے نبی۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

ہے۔

⑧ پاکی و برتری ہے اس کیلئے جس نے سیر کرائی اپنے بندہ خاص کو رات

کے تھوڑے حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم

نے برکتیں رکھی ہیں۔ تاکہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھائیں۔

بیشک وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

⑨ جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے رسول

کی اطاعت سے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کے لئے نہیں

بھیجا ہے۔

⑩ کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی حکم صادر فرمائیں تو انہیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے۔ اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو وہ کھلی ہوئی گمراہی کا شکار ہے۔

⑪ ہم نے تم کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

## تسریںات

- ① کس آیت میں صحابہ کرام کے دشمنوں کا رد ہے۔ دلیل کیساتھ بتائیے۔
- ② واقعہ معراج سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر دلائل قائم کیجئے۔
- ③ سورہ کوثر سے کن کن مسائل و مطالب پر روشنی پڑتی ہے۔
- ④ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے اس سے کن کن مطالب و مسائل پر روشنی پڑتی ہے۔



## درس نمبر ۲۲

## فضائل مصطفیٰ علیہ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام

(ج)

## تئے الفاظ کے معانی

|                         |                     |                                |                     |
|-------------------------|---------------------|--------------------------------|---------------------|
| مَا أَتَاكُمْ           | جو تمہیں دیں۔       | تُعَزِّرُوهُ                   | ان کی تعظیم کرو     |
| وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ  | اور جس سے           | وَتُوقِرُوهُ                   | اور ان کی توقیر کرو |
|                         | منع کریں۔           | بُكْرَةً وَأَصِيلًا            | صبح و شام           |
| فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ | تم میں رسول اللہ    | لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ | اس شہر              |
|                         | موجود ہیں۔          |                                | کی قسم۔             |
| وَاعْلَمُوا             | اور یقین کرو        | حِلٌّ                          | تشریف فرما ہیں      |
| وَمَا كَانَ اللَّهُ     | اور اللہ کی شان     | لِيُخْرِجَنِي                  | تو ضرور نکالے گا    |
|                         | یہ نہیں ہے۔         | الْأَعَزُّ                     | عزت والا            |
| وَأَنْتَ فِيهِمْ        | اس حال میں کہ       | أَذَلٌّ                        | ذلیل                |
|                         | آپ ان میں موجود ہیں | مُقْلِحُونَ                    | کامیاب لوگ          |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① وَمَا أَتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا



- وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ حشر ۷
- ② لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ط آل عمران ۱۶۴
- ③ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ط انفال ۳۳
- ④ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ط الحجرات ۷
- ⑤ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ط وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝
- ⑥ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ احزاب ۴۶
- ⑦ لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حَلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝ البلد ۲
- ⑧ يَقُولُونَ لِمَنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلَّ ط وَبِئْسَ الْعِزَّةُ لِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ المنفقون ۸
- ⑨ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ نساء ۶۴
- ⑩ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ط أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ اعراف ۱۵۷

## اردو ترجمہ

- ① اور جو کچھ تمہیں رسول عطا کریں اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے
- ② بیشک اللہ کا بڑا احسان ہو امومنین پر کہ ان کے درمیان ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بیشک اس سے پہلے وہ کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔
- ③ اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔
- ④ جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔
- ⑤ اے محبوب! ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر بشارت دیتا اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔
- ④ اے غیب کی خبر دینے والے نبی۔ ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر اور بشارت دیتا اور ڈر سنانا۔ اور اللہ کی طرف بلانے والا اس کے حکم سے، اور تمہیں روشن کرنے والا چراغ بنایا۔
- ⑤ قسم ہے اس شہر مکہ کی کہ تم اس میں جلوہ فرما ہو۔
- ⑧ (منافقین) کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس لوٹے تو عزت والا وہاں سے

ضرورت نکال دے گا ذلت والے کو۔ لیکن منافقین کو خبر نہیں کہ عزت تو صرف اللہ کے لئے اس کے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ہے۔

⑨ گناہوں کا ارتکاب کر کے، اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب وہ تمہارے درپہ حاضر ہو جائیں اور اللہ سے معافی چاہیں اور رسول بھی ان کے لئے سفارش کریں تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرتے والا مہربان پائیں گے۔

⑩ تو جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں اس کی تعظیم کریں اس کے وفادار و مددگار رہیں اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ ہے، تو یہی لوگ کامیاب اور بامراد ہیں۔

## تسریات

- ① جن آیتوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریحی اختیار ثابت ہوتا ہے ان کی نشاندہی فرمائیے۔
- ② کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کسی مکان کی عزت بڑھ جاتی ہے۔
- ③ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ گناہوں کی مغفرت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت ضروری ہے۔
- ④ فوز و فلاح کے حصول کے لئے کونسا طریقہ بتایا ہے۔

## درس ۲۲

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضا کے

مبارک اور متعلقات کا ذکر۔

نئے الفاظ کے معانی

|                 |                      |
|-----------------|----------------------|
| نَوَلَّيْنَاكَ  | ہم تمہیں پھیر دیں گے |
| وَضَعْنَا       | ہم نے اتار دیا       |
| تَرْضَاهَا      | جو آپ کا پسندیدہ ہے  |
| وَنَزَاكَ       | آپ کا بوجھ           |
| يَسْرُنُهُ      | ہم نے آسان کر دیا    |
| أَنْقَضَ        | بوجھل کر دیا تھا     |
| مَا زَاغَ       | کسی طرف نہیں پھری۔   |
| لَعَمْرُكَ      | قسم ہے آپ کی جان کی  |
| مَا أَتَى       | نہ حد سے بڑھی۔       |
| وَمَا يَنْطِقُ  | اور نہیں بولتے ہیں   |
| تَقَلَّبَ       | بار بار اٹھنا        |
| أَلْهَوَى       | اپنی خواہش           |
| مَغْلُوبَةً     | بندھا ہوا            |
| أَلْفُؤَادُ     | دل                   |
| لَا تَبْسُطُهَا | نہ اسے کھول دیں      |
| يَعْمَهُونَ     | مدہوش ہیں            |
| كُلُّ الْبَسِطِ | پوری طرح کھولنا      |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۗ
- بقرہ/۱۲۲
- ② نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝
- شعرار/۱۹۵
- ③ فَإِنَّمَا يَسْتَأْذِنُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝
- بجاثیہ/۵۸
- ④ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ۝
- نجم/۱۷
- ⑤ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ۝
- بنی اسرائیل/۲۹
- ⑥ الْمُنشَرِحُ لَكَ صَدْرَكَ ۝
- الم نشرح/۱
- ⑦ وَوَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝
- الم نشرح/۲
- لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ فِي سَكَرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝
- حجر/۲۷
- وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝
- نجم/۳
- مَا كَذَّبَ الْفُؤَادُ مَا سَأَىٰ ۝
- نجم/۱۱

## اردو ترجمہ

- ① ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا، تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اسی قبلے کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

- ۲) اسے روح الامین لیکر اتر تمہارے دل پر تاکہ تم ڈر سناؤ روشن عربی زبان میں۔
- ۳) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا کہ لوگ سمجھیں۔
- ۴) آنکھ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔
- ۵) نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا رکھو اور نہ پورا کھول دو۔
- ۶) کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا سینہ نہیں کسادہ کر دیا۔
- ۷) اور ہم نے تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ دی تھی۔
- ۸) اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔
- ۹) وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الہی ہوتی ہے۔
- ۱۰) آنکھ نے جو دیکھا دل نے اسے نہیں جھٹلایا۔

## تسریات

- ۱) قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضاء مبارکہ کے ذکر سے آپ کیا ثابت کریں گے۔
- ۲) شرح صدر سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
- ۳) وہ کون سی آیت ہے جس میں حضور کے دو عضو پاک کا تذکرہ ہے۔



## درس نمبر ۲۵

## ذکر ولادت یا نطق ذکر کے بعد نبی پر سلام

## نئے الفاظ کے معانی

|   |                                      |
|---|--------------------------------------|
| یَوْمَ وُلِدَ۔ جس دن وہ پیدا ہوئے       | فِي الْآخِرِينَ۔ پچھلوں میں (یعنی    |
| یَوْمَ يُبْعَثُ۔ جس دن اٹھائے           | بعد کے آنے والوں میں)                |
| جائیں گے۔                               | الَّذِينَ اصْطَفَى۔ جنہیں چنا        |
| تَرْكُنَا عَلَيْهِ۔ ہم نے ان کا ذکر خیر | قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ۔ رب رحیم |
| چھوڑا۔                                  | کافر مودہ۔                           |
| نَجْزِي۔ صلہ دیتے ہیں                   | مَلَائِكَتَهُ۔ اس کے تمام فرشتے      |
| إِلْ يَاسِينَ۔ حضرت الیاس               | حَيًّا۔ زندہ                         |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① سَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ  
حَيًّا  
مریم / ۱۵ یحییٰ علیہ السلام
- ② وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ  
حَيًّا  
مریم / ۳۳ عیسیٰ علیہ السلام

- ③ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝  
إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝  
صفت / ۸۰
- ④ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ۝  
إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝  
صفت / ۱۲۱
- ⑤ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ إِنَّا  
كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝  
صفت / ۱۳۰
- ⑥ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَلِكَ  
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝  
صفت / ۱۱۰
- ⑦ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ۝ نمل / ۵۹
- ⑧ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ صفت / ۱۸۲
- ⑨ سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ سَاحِيْمٍ ۝  
یس / ۵۸
- ⑩ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝  
احزاب / ۵۶
- ⑪ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ أَنْعَامٌ ۝
- ⑫ وَلَا تَقُولُوا لِمَن أَلْفَىٰ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۝ نساء / ۹۴

## اردو ترجمہ

- ① (حضرت محمدی علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا) سلام ہو اس پر جس  
دن وہ پیدا ہوا اور جس دن اس کی وفات ہوگی۔ اور جس دن وہ زندہ

اٹھایا جائے گا۔

- ۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے متعلق ارشاد فرمایا، اور سلام ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں وفات پاؤں گا۔ اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا
- ۳) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو نوح پر سارے جہان والوں میں۔ بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں محسنین کو۔
- ۴) اور ہم نے پچھلوں میں دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو موسیٰ و ہارون پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔
- ۵) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاس پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔
- ۶) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔
- ۷) تم فرماؤ کہ ساری خوبیاں اللہ کیلئے ہیں۔ اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر۔
- ۸) اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کو سزا رہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔
- ۹) اہل جنت پر سلام ہو گا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔
- ۱۰) بیشک اللہ اور اس کے تمام فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے ایمان والو تم بھی ان کی بارگاہ میں درود کی نذر پیش کرو اور ان پر خوب سلام بھیجو۔
- ۱۱) اے محبوب! جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان کو فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔

⑫ جو تمہیں سلام کرے تو یہ اس کے ایمان کی نشانی ہے۔ اسے یہ مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

## تسریات

- ① کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یوم ولادت سے سلام کا خصوصی تعلق ہے
- ② کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی پر سلام بھیجنے کا سلسلہ جاری رہنا چاہئے اسی میں خدا کی خوشی ہے۔
- ③ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام مومن ہونے کی علامت ہے۔
- ④ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام کا چرچا کرنا خدا کے نزدیک بہت پسندیدہ عمل ہے۔

### درس نمبر ۲۶

## توسل اور شفاعت

### نئے الفاظ کے معانی

وَجَاهِدُوا — اور جہاد کرو  
 اِيْتُهُمْ اَقْرَبَ — کون زیادہ قریب ہے  
 يَدْعُونَ — پوجتے ہیں  
 فَحَدُّوْرًا — ڈرنے کی چیز ہے

|                                      |                                      |
|--------------------------------------|--------------------------------------|
| وَصَبَّ عَلَيْهِمْ — ان کے کیلئے     | آیۃ مُلْكَةٍ — اسکی بادشاہت کی علامت |
| دعاے خیر کہئے۔                       | تَابُوتُ — صندوق                     |
| سَكَنُ — دلوں کا چین                 | سَكِينَةٌ — سکون و اطمینان           |
| أَعْرَابٍ — دیہاتیوں                 | بَقِيَّةٌ — تبرکات                   |
| قُرْبٍ إِلَى اللَّهِ — تقرب الی اللہ | تَحْمِلُهُ — اسے اٹھائے پھرتے ہیں    |
|                                      | تَوَلَّوْا — پھر گئے، بھاگ گئے       |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ  
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝  
مائدہ / ۳۵
- ② أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ  
أَيْهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ  
عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝  
بنی اسرائیل / ۵۷
- ③ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ  
مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۝  
بقرہ / ۱۹
- ④ فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ طَائِفَةٌ هُمُ التَّوَابُ  
الرَّحِيمُ ۝  
بقرہ / ۳۷
- ⑤ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ  
فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَ

أَلْهَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ؕ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ إِن كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ ؕ

بقرہ / ۲۴۸

④ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ؕ نساء / ۶۴

⑤ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ؕ

انفال / ۳۳

⑧ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ

آل عمران / ۱۵۹

⑨ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ

عَلَيْهِمْ ؕ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ؕ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ؕ توبہ / ۱۰۳

⑩ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا

يُنْفِقُ قُرْبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ إِلَّا أَنهَا قُرْبَةٌ

لَهُمْ ؕ سَيُجْزِيهِمْ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ؕ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

توبہ / ۹۹

رَّحِيمٌ ؕ

## اردو ترجمہ

① اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور

اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

② اللہ کے وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں (جیسے حضرت عزیر اور

حضرت عیسیٰ علیہما السلام) وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے

ہیں کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہے۔ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں



اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

③ اور اس سے پہلے (اہل کتاب) اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح کی دعا مانگتے تھے لیکن جب وہ جاننا پہچانا رسول ان کے پاس تشریف لایا تو اس کے منکر ہو بیٹھے۔ اللہ کی لعنت ہو منکروں پر۔

④ پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے (اور انہی کلموں کیساتھ انہوں نے دعا کی) تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔ بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

⑤ اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا کہ (طاہوت) کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین کا سامان ہوگا اور کچھ آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے (تبرکات) ہوں گے۔ اس صندوق کو فرشتے اٹھائے ہوں گے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

## تفسیری نوٹ

اسی صندوق کو اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر سارے انبیاء کرام تک سب کی تصویریں تھیں۔ ان کے مکانات اور رہائش گاہوں کے نقشے تھے۔ یہ صندوق درازتہ منتقل ہوتا ہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا۔ اس میں

انہوں نے اپنا بھی کچھ مخصوص سامان رکھ دیا جیسے توریت کی تختی کے ٹکڑے اپنے کپڑے، عصا، حضرت ہارون کی پگڑی اور ان کا عصا وغیرہ۔ جنگ کے موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام اسے آگے رکھتے تھے بنی اسرائیل کو اس سے تقویت حاصل ہوتی تھی۔

آپ کے بعد یہ صندوق بنی اسرائیل میں وراثتاً منتقل ہوتا رہا۔ جب انہیں کوئی مشکل پیش آتی تھی تو اس کے وسیلے سے وہ دعا کرتے تھے اور دعا قبول ہوتی تھی۔ جب بنی اسرائیل کی بد اعمالیاں بہت بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے عمالقہ کو ان پر مسلط کر دیا۔ عمالقہ وہ صندوق بنی اسرائیل سے چھین کر لے گئے اور اسے گزری جگہ پھینک دیا۔ جب اس کی بیہوشی کی سزا میں ان کی پانچ بستیاں ہلاک کر دی گئیں اور وہ طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہو گئے تو اس صندوق کو ایک بیل گاڑی پر رکھ کر انہوں نے بیلوں کو چھوڑ دیا۔ تب فرشتے اس تابوت کو اٹھائے ہوئے جاوت کے پاس لائے۔

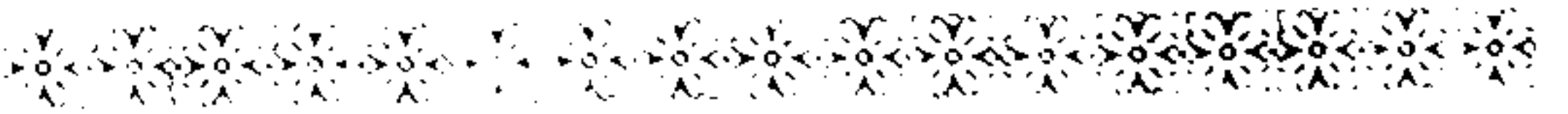
(خازن۔ مدارک۔ خزائن)

- ④ رگناہوں کا ارتکاب کر کے، اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں اس کے بعد اے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہوں اور خدا سے معافی مانگیں۔ اور رسول بھی ان کیلئے سفارش کریں تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا ہر بان پائینگے۔
- ⑤ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔
- ⑧ جن لوگوں نے غزوہ احد میں تمہارے حکم کی نافرمانی کی، اے محبوب! تم

- انہیں معاف کر دو اور ان کیلئے اللہ کے حضور میں مغفرت کی سفارش کرو۔
- ⑨ اے محبوب ان کے اموال میں سے زکوٰۃ وصول کرو جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو۔ اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔ اور اللہ سننا جانتا ہے۔
- ⑩ اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے وہ اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک یہ ساری چیزیں ان کیلئے باعث تقرب ہیں۔ اللہ جلد انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

## تسریںات

- ① وسیلہ ذوات و اشخاص بھی بن سکتے ہیں اس پر کوئی آیت پیش کیجئے۔
- ② تقویٰ کے بعد وسیلہ تلاش کرنے کا حکم کس دعوے کی دلیل فراہم کرتا ہے۔
- ③ شفاعت و توسل میں کیا فرق ہے اسے دلیل سے واضح کیجئے۔
- ④ اللہ جب خود غفور و غفار ہے تو پھر دعائے مغفرت کی کیا ضرورت ہے۔



## درس نمبر ۲

مومنین کیلئے دعائے مغفرت، ایصالِ ثواب، اور

فاتحہ کا کھانا حلال و طیب ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

|  |  |
|--|--|
| مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ - نبی کیلئے لائق نہیں ہے | سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ - جو ہم سے پہلے   |
| أُولَىٰ قُرْبَىٰ - رشتہ دار                    | ایمان لائے۔                                |
| مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ - ان پر        | غَلُّ - کینہ                               |
| واضح ہو جانے کے بعد۔                           | يَقُومُوا الْجِسَابَ - حساب قائم ہوگا      |
| أَصْحَابُ الْجَحِيمِ - جہنمی ہیں               | يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ - اپنے     |
| تصِفَ السِّنِّكُمْ - تمہاری زبانیں             | رب کی حمد کیساتھ تسبیح کرتے ہیں            |
| بولتی ہیں۔                                     | يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ - جو عرش کو          |
| لِتَفْتَرُوا - کہ افترا کرو                    | اٹھائے ہوئے ہیں                            |
| أَسْرَائِيْمَ - بھلا بتاؤ تو                   | وَمِنْ حَوْلِهِ - جو اس کے ارد گرد ہیں     |
| اللَّهُ - کیا اللہ نے                          | دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا - جو مسلمان ہو کر |
| لَنْ يَنَالَ - نہیں پہنچتا ہے                  | میرے گھر میں ہیں۔                          |

## عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا  
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ط وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ  
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝  
حشر / ۱۰
- ② رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ ابراهيم / ۴۱
- ③ وَالْمَلٰئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ  
إِلَّا إِنْ أَرَادَ اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝  
شوری / ۵
- ④ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْتِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ط وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
الرَّاحِمِينَ ۝  
اعراف / ۱۵۱
- ⑤ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ  
وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ج مومن / ۷
- ⑥ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ ط  
نوح / ۲۸
- ⑦ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ  
وَلَوْ كَانُوا أَوْلِيَٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ  
الْجَحِيمِ ۝  
توبه / ۱۱۳
- ⑧ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا  
حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ط إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝

نحل / ۱۱۴

- ⑨ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا  
وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَدْنَىٰ لَكُمْ أَمْرًا عَلَىٰ اللَّهِ تَفَتَّرُونَ ۝ یونس / ۵۹
- ⑩ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لِحُومَهَا وَلَا دِمَائُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ط ج ۴۶

## اردو ترجمہ

- ① اور وہ جو ان کے بعد آئے وہ خدا سے یوں دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے  
رب تو ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے  
پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ  
اے ہمارے رب بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔
- ② اے ہمارے رب تو مجھے بخش دے میرے ماں باپ کو بخش دے اور  
مومنین کو بھی بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔
- ③ اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں  
کیلئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں۔
- ④ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے رب تو مجھے بخش دے اور  
میرے بھائی کو بخش دے۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب  
رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے۔
- ⑤ حاملین عرش اور جو اس کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی  
تسبیح کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دعا



مانگتے ہیں۔

④ (حضرت نوح علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے میرے رب تو مجھے بخش دے میرے والدین کو بخش دے اور جو میرے گھمبے میں بحالت ایمان داخل ہو جائے اسے بخش دے اور جملہ مومنین و مومنات کو بخش دے۔

⑤ نبی اور ایمان والوں کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا

کریں اگرچہ وہ ان کے گنہگار ہوں یہ واضح ہو چکنے کے بعد کہ وہ جہنمی ہیں

⑧ اور جھوٹی بات اپنی زبان سے مت نکالو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم

اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھو۔ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھتے

ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔

⑨ تم ان سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اللہ نے جو رزق انما ہے اس میں سے بعض کو

تم نے حرام قرار دیدیا اور بعض کو حلال۔ کیا اللہ نے تمہیں اسکی اجازت دی

ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

⑩ اللہ تک قربانی کے جانور کے نہ گوشت پہنچتے ہیں اور نہ اس کے خون۔ بلکہ

اس تک تمہارا تقویٰ اور نیت کا اخلاص پہنچتا ہے۔ (یعنی اس کا ثواب پہنچتا

ہے)

## (تشریحی نوٹ)

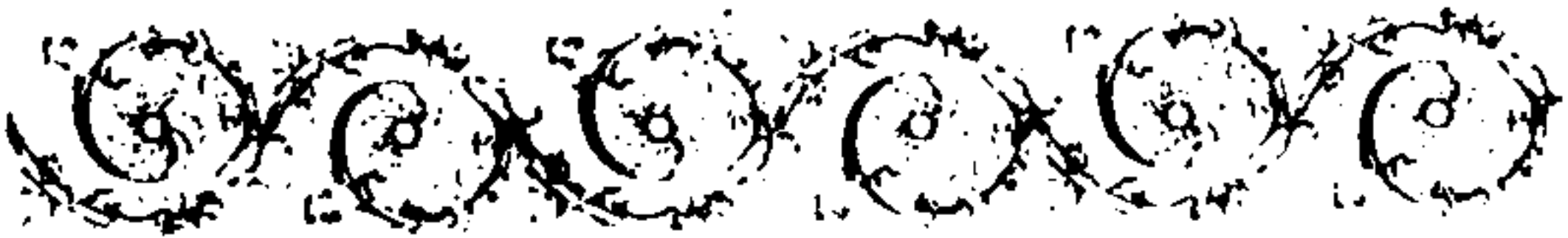
اس آیت سے پہلے والی آیت میں اونٹ کی قربانی کا ذکر ہے۔

اس بنیاد پر اگر کوئی شخص قربانی کیلئے ایک اونٹ خریدتا ہے تو اسے شرعاً

سات افراد کو قربانی میں شریک کرنے کا حق ہے۔ ایک تو وہ خود یا کسی بھی چھ آدمیوں کے نام وہ اپنے اس عمل کا ثواب منتقل کر سکتا ہے۔ اسی کو مذہبی معاشرے میں ایصالِ ثواب کہا جاتا ہے۔ لہذا اس آیت سے ثابت ہوا کہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

## تسریں

- ① دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کا ثبوت کن آیتوں سے آپ پیش کریں گے
- ② فاتحہ کا کھانا حلال ہے اس کے ثبوت میں کوئی آیت پیش کیجئے اور جو لوگ فاتحہ کے کھانے کو حرام قرار دیتے ہیں ان کے موقف کے خلاف کوئی آیت پیش کیجئے۔
- ③ اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کے نام منتقل کیا جاسکتا ہے اسے آپ کس آیت سے ثابت کریں گے۔
- ④ زندوں کی دعائے مغفرت سے مردوں کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں دلیل پیش کیجئے۔





# علی کتابیں اور علی تقریریں

معارف القرآن فی ترجمۃ القرآن مترجم: علامہ محدث اعظم کچھوچھوی  
گلوبل اسلامک مشن نیویارک USA کی تمام کتب علامہ مدنی میاں دامت برکاتہم العالیہ کی تمام کتب دستیاب ہیں  
رضا اکیڈمی سٹاک پورٹ انگلینڈ کی تمام کتب ہم سے حاصل کریں



علی کیسٹ ایپڈ سی ڈیز سٹینڈرڈ

علی پبلشرز لاہور  
در بار مارکیٹ سٹیج بخش روڈ لاہور 0300-4541210